بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

MONTHLY "AL-MAZAHIB" LAHORE - AUGUST 1995

ماہنامہ "المذاہب" لاہور اگست ۱۹۹۵ء

پاکستان میں اقلیتوں کی مذہبی آزادی

انتخاب، تحریر، ترتیب، تزئین

محقق مسیحیت محمد اسلم رانا گولڈ میڈلسٹ

اسلامی مشن سنت نگر لاہور

اقلیتوں کیخلاف امتیازی سلوک ہمارے معاشرہ میں
کبھی تصور نہیں کیا گیا

پاکستان میں بعض حکومتوں کے دور میں سیاسی مخالفین کے حقوق کسی نہ کسی حد تک ضرور پامال ہوئے ہوں گے لیکن جہاں تک مذہبی اقلیتوں کے خلاف امتیازی سلوک روا رکھے جانے کا تعلق ہے اس کا خدا کے فضل سے ہمارے معاشرہ میں کبھی بھی تصور نہیں کیا گیا۔

غیر مسلم پاکستان کے سول اور فوجی دونوں شعبوں میں حد درجہ اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے ہیں اور اب بھی ان شعبوں میں ان کی بہت بڑی تعداد کام کر رہی ہے بالخصوص فوج میں ایسے افراد نہایت ذمہ دار اور کمانڈنگ پوزیشنوں پر خدمات سرانجام دیتے آ رہے ہیں حتیٰ کہ ایک مسیحی ماہر قانون پاکستان کے چیف جسٹس بھی رہ چکے ہیں۔ جو اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ عدلیہ ایسے شعبہ میں بھی پاکستان میں بسنے والی اقلیتوں کو برابر کے حقوق حاصل رہے ہیں۔ پاکستان میں مذہبی بنیاد پر کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جاتا۔ اس لیے کہ اسلام میں اس قسم کے غیر انسانی رویہ کی سرے سے کوئی گنجائش ہی نہیں پائی جاتی۔ (”نقیب“ ۱۶ مارچ ۱۹۹۰ء)

اشاعت فنڈ تیس روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

MONTHLY "AL-MAZAHIB" LAHORE - AUGUST 1995

ماہنامہ "المذاہب" لاہور اگست ۱۹۹۵ء

پاکستان میں اقلیتوں کی مذہبی آزادی

انتخاب، تحریر، ترتیب، تزئین

محقق مسیحیت محمد اسلم رانا گولڈ میڈلسٹ

اسلامی مشن سنت نگر لاہور

مذاہب عالم بالخصوص یہودیت اور عیسائیت کے علمی، تحقیقی، تربیتی اور اصلاحی مطالعہ اور ——— اسلام کی حقانیت کے اثبات میں ایک منفرد اور واحد جریدہ:

ماہنامہ "المذاہب" لاہور

جلد ۷ شمارہ ۸ محرم ۱۴۱۶ھ اگست ۱۹۹۵ء

ایڈیٹر: محمد اسلم رانا گولڈ میڈلسٹ

زر تعاون: یکصد روپے سالانہ، غیر ممالک ۲۰ امریکی ڈالر، ۱۵ برطانوی پونڈ، ۸۰ سعودی ریال

برائے خط و کتابت

محمد اسلم رانا ایڈیٹر ماہنامہ "المذاہب" ملک پارک شاہدرہ لاہور 54950

محمد اسلم رانا پروپرائٹر، پبلشر، ایڈیٹر نے زاہد بشیر پرنٹرز سے چھپوا کر ملک پارک شاہدرہ لاہور سے شائع کیا۔

وضاحت

یہ شمارہ عظیم ضخامت کی وجہ سے اسلامی مشن سنت نگر لاہور کی خصوصی سرپرستی میں شائع کیا گیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ آمین ثم آمین

پاکستان میں اقلیتوں کی مذہبی آزادی

ایک نظر میں

پاکستان میں اقلیتوں کی مذہبی آزادی

تعارف

پاکستان میں مکمل مذہبی آزادی ہے لیکن انسانی حقوق کمیشن نہیں مانتا۔ بی بی سی

اقوام متحدہ کا خصوصی ایلچی حکومت کی دعوت پر پاکستان آئے گا: اکثریتی اور اقلیتی نمائندوں سے ملاقاتیں ہوں گی

اسلام آباد (بی بی سی) اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی پاکستان آ رہے ہیں جہاں وہ اس بات کا جائزہ لیں گے کہ حکومت مذہبی آزادی کے بین الاقوامی معیار پر عمل کر رہی ہے یا نہیں۔ خصوصی ایلچی حکومت پاکستان کی دعوت پر یہ دورہ کر رہے ہیں۔ وہ پاکستان میں اپنے قیام کے دوران سیاسی و مذہبی رہنماؤں اور دانشوروں کے علاوہ اکثریتی اور اقلیتی فرقوں کے نمائندوں سے بھی ملاقات کریں گے۔ بی بی سی کے مطابق حکومت پاکستان کی جانب سے اس دعوت کا سبب وہ خراب پبلٹی ہو سکتی ہے جو اس سال دو عیسائیوں کو توہین رسالتؐ کے الزام میں سزائے موت دینے سے ملی تھی۔ اگرچہ بعد میں انہیں ایک اعلیٰ عدالت نے رہا کر دیا تھا۔ پاکستان کے آئین میں تمام مذہبی فرقوں کو مذہبی معاملات میں آزادی دی گئی ہے لیکن پاکستانی انسانی حقوق کمیشن کا کہنا ہے کہ اقلیتوں سے امتیازی سلوک برتا جا رہا ہے۔ ("نوائے وقت" ۹۵-۶-۱۳)

یہ خبر اس کتاب کی تحریر کا محرک بنی ہے۔
الحمد للہ۔ بلاخوف تردید یہ دعویٰ کیا جا سکتا ہے کہ فی زمانہ دنیا
میں اقلیتوں کے حقوق کی ادائیگی اور انہیں مذہبی آزادی دینے کے
میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کا نام سرفہرست ہے۔
عیسائی پاکستان کی سب سے بڑی اقلیت ہیں۔ مستعد و فعال اور با
ہیں۔ گرد و پیش کے حالات پر گہری اور وسیع نظر رکھتے ہیں۔ دیار مغرب
سفید فام مسیحی طاقتیں ان کی پشت پر ہیں۔ فن پراپیگنڈہ میں اپنا ثانی نہ
رکھتے۔ چنانچہ بات بات پر انسانی حقوق کے عالمی اداروں، ذرائع ابلا
ایمنسٹی انٹرنیشنل، یورپی و امریکی مسیحی ممالک اور اقوام متحدہ تک رسا
حاصل کرتے اور حکومت پاکستان سے اپنا موقف منوا کر چھوڑتے ہیں۔
ذوالفقار علی خاں بھٹو (مرحوم) نے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو قومی ملکی
میں لیتے وقت عیسائیوں کے زیر انتظام سکول و کالج بھی قومیا لئے تھے
صدر مملکت جنرل ضیاء الحق نے امریکہ کے دورہ سے واپسی پر سندھ میں
واقع قومیائے گئے مسیحی تعلیمی ادارے انہیں واپس کر دیئے تھے۔ اب
مسیحیوں اور بیرونی دباؤ کے تحت حکومت پاکستان پنجاب کے تعلیمی ادار
عیسائیوں کو واپس کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ پر قومی حلقوں کی مخالفت
وجہ سے اپنے فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے میں ہچکچا رہی ہے۔ قومی شناختی کار
میں مذہب کا خانہ شامل کرنے کا حکومتی فیصلہ ایسے ہی حالات کے تحت
واپس لیا گیا تھا۔ مشہور زمانہ گستاخ رسول ﷺ کیس کے ملزمان سلامت مسیح اور

رحمت مسیح باعزت طور پر بری کر کے سرکاری اخراجات اور انتظام و انصرام کے تحت جرمنی پہنچائے گئے تھے۔ اب ارباب اقتدار گستاخ رسولؐ ایکٹ میں مسیحیوں کی من بھاتی ترمیم کرنے پر مصر ہیں بس قومی حلقوں کا ردعمل سدراہ ہے۔

ملک کی دوسری بڑی اور قابل ذکر ہندو اقلیت اپنے حقوق اور آزادیوں سے برائے نام سروکار رکھتی ہے۔ ہندو ملکی امور و معاملات میں واجبی سا حصہ لیتے ہیں۔

اندریں حالات پاکستان کی صرف مسیحی برادری اقلیتی معاملات میں پیش پیش ہے۔ اسے اقلیتوں کی نمائندہ' ترجمان اور سربراہ سمجھا جا سکتا ہے۔

اگلے صفحات میں اس حقیقت کو آشکارا کیا گیا ہے کہ پاکستان میں اقلیتیں اپنے مذہبی امور میں مکمل طور پر آزاد اور خود مختار ہیں۔ اپنی عبادات گاہوں کی تعمیر' مذہبی علماء کے تقرر' رسوم و عبادات کی ادائیگی' مذہبی تقریبات و اجتماعات کے انعقاد' جلوس نکالنے اور دینی مدرسے اور تعلیمی و رفاہی ادارے چلانے میں ہر طرح سے آزاد ہیں۔

پیش کردہ معلومات زیادہ تر مسیحیوں اور سکھوں سے متعلق ہیں عیسائی رسائل و جرائد اور کچھ قومی اخبارات سے ماخوذ ہیں۔ ہندو آبادی کی اکثریت سندھ میں رہتی ہے۔ اس کی طرف سے شائع کیا جانے والا لٹریچر ہماری نظروں سے نہیں گزرتا۔ تاہم پیش کردہ قلمی تصویری بڑی حد تک یہ

باور کرانے کو کافی ہو گی کہ پاکستان میں اقلیتیں ہر مذہبی آزادی سے فیض یاب ہیں۔ [illegible]

اہل نظر اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ہماری اس کاوش پر کھل کر اظہار خیال فرمائیں۔ ہر قسم کی آراء کا خندہ پیشانی سے استقبال کیا جائے۔ بفضلہ تعالیٰ۔

محمد اسلم رانا

دفتر ماہنامہ "المذاہب" ملک پارک شاہدرہ لاہور

پاکستان میں اقلیتوں کو مکمل آزادی حاصل ہے۔ محمد اسلم رانا

لاہور (پ ر) جنرل سیکرٹری مرکز تحقیق مسیحیت محمد اسلم رانا گولڈ میڈلسٹ نے ایک اخباری بیان میں کہا ہے کہ پاکستان میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے۔ اقلیتیں اپنی عبادت گاہیں تعمیر کرنے، مذہبی رسوم کی ادائیگی، تہوار منانے، اپنے عقائد و افکار کی تبلیغ و اشاعت، جلسوں کے انعقاد اور جلوس نکالنے میں مکمل طور پر آزاد ہیں۔ ٹی وی اور ریڈیو اقلیتوں کے مذہبی تہواروں کو کوریج دیتے ہیں۔ سرکاری خرچ پر اقلیتی عبادت گاہوں کی دیکھ بھال اور مرمت کرائی جاتی ہے۔ ("نوائے وقت" لاہور ۹۵-۶-۱۸)

پاکستان میں اقلیتوں کو تمام مذہبی حقوق حاصل ہیں۔ اسلم رانا

لاہور (پ ر) پاکستان کے آئین میں تمام مذہبی فرقوں کو مذہبی

معاملات میں مکمل آزادی حاصل ہے۔ جنرل سیکرٹری مرکز تحقیق مسیحیت محمد اسلم رانا نے بی بی سی کی اس خبر جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستانی انسانی حقوق کمیشن کی رائے میں پاکستان میں اقلیتوں سے امتیازی سلوک برتا جا رہا ہے، کو غلط اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں اقلیتوں کو تمام مذہبی حقوق حاصل ہیں اور ان پر کسی قسم کی پابندی نہیں ہے۔ محمد اسلم رانا نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس موضوع پر کسی بھی جگہ کسی بھی فورم میں انسانی حقوق کے علمبرداروں سے باہمی افہام و تفہیم اور ان کی غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے بات کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ ("نوائے وقت" ۹۵-۷-۱۸)

روزنامہ "جنگ" لاہور

توریت، انبیاء کے صحائف اور زبور شریف کا مطالعہ کیجئے!

مندرجہ ذیل پتہ پر کوپن بھیج دیجئے آپ کو اسباق مفت میں گے

مفت

نام ________ عمر ________

پتہ ________

ڈاک خانہ ________ ضلع ________

۱۰-۸-۹۵

پاکستان بائبل کارسپانڈنس سکول پوسٹ بکس ۱۴۷ فیصل آباد

۱۵

پاکستان میں اقلیتوں کی مذہبی آزادی

حصہ اول

پاکستان کی اقلیتیں

۸۱ء کی مردم شماری کی رو سے اسلامی جمہوریہ پاکستان کی کل آبادی ۴۴۷‘۵۴‘۴۲‘۸ ہے اس میں غالب اکثریت مسلم آبادی کی ہے جو ۵۷‘۵‘۱۴۴‘۷ کی تعداد میں ہیں یعنی کل آبادی کا (۹۶) اعشاریہ (۶۷) فیصد گویا غیر مسلم اقلیتیں صرف ۳ اعشاریہ ۳۳ فیصد ہیں (۲۸‘۰۳‘۵۸۷)۔ عیسائیوں اور ہندوؤں کے علاوہ دوسرے اقلیتی فرقوں کی آبادی ناقابل التفات ہے

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین ۷۳ء کے ابتدائیہ میں کہا گیا ہے "ایسا نظام قائم کیا جائے جس میں اقلیتوں کے لئے اس امر کی گنجائش پیدا کی جائے کہ وہ آزادی سے اپنے مذہب کی پیروی کریں، مذہبی فرائض پر عمل کریں اور اپنی ثقافت کی نشوونما کر سکیں"۔

بنیادی حقوق کے باب میں وضاحت ہے۔ "ہر شخص کو قانون، امن عامہ اور اخلاقی حدود کے اندر رہتے ہوئے کسی بھی مذہب پر کاربند رہنے کا اور اس کی ترویج کا حق حاصل ہو گا۔ اسی طرح ہر مذہبی فرقہ کو اپنی عبادت گاہیں بنانے اور ان کی حفاظت کا حق حاصل ہو گا"۔

مسیحی اقلیت

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں مسیحی آبادی ۱۳،۱۰،۴۲۶ ہے اس اعتبار سے مسیحی پاکستان کی سب سے بڑی اقلیت ہیں اور دوسری اقلیتوں کے مقابلہ میں تعداد کے اعتبار سے زیادہ ہیں تاہم کل آبادی میں ان کا تناسب صرف ایک اعشاریہ ۵۶ فیصد ہے۔

نظریاتی ریاست اسلامی پاکستان کے سرکاری ذرائع ابلاغ مسیحی تقریبات اور تہواروں کے مواقع پر ان کے لئے خود ان کے مرتب کردہ خصوصی پروگرام نشر کرتے ہیں۔

ریڈیو پاکستان لاہور

تہوار	ماہ	دورانیہ
گڈ فرائی ڈے	اپریل	ایک گھنٹہ

مسیحی علماء کی تقاریر بائبل کے اقتباسات، ڈرامہ پر مشتمل ہوتی ہیں۔

تہوار	ماہ	دورانیہ
ایسٹر	اپریل	ایک گھنٹہ
کرسمس کی شام	۲۴ دسمبر	ایک گھنٹہ

کیتھولک اور پروٹسٹنٹ باہم وقت تقسیم کر کے اپنا اپنا پروگرام مرتب کر کے پیش کرتے ہیں۔

تہوار	ماہ	دورانیہ
کرسمس ڈے	۲۵ دسمبر	ایک گھنٹہ

کیتھڈرل چرچ سے براہ راست "سروس" نشر ہوتی ہے، ریڈیو پاکستان کے

دوسرے اسٹیشن بھی کم و بیش اس نوع کے پروگرام نشر کرتے ہیں۔

پاکستان ٹیلی ویژن

پاکستان ٹیلی ویژن اپنے اسٹیشنوں سے دو پروگرام پیش کرتے ہیں۔

ایسٹر	۴۵ منٹ
کرسمس	تقریباً ایک گھنٹہ

ان پروگراموں کی نوعیت بھی ریڈیو پاکستان کے انداز پر ہوتی ہے یعنی کسی مسیحی عالم کی تقریر، بائبل سے اقتباس، ڈرامہ اور دعا۔

معلومات کے مطابق عیسائیوں کے ہفتہ وار، پندرہ روزہ، ماہوار، دو ماہی، سہ ماہی، ششماہی وغیرہ رسائل و جرائد درج ذیل ہیں۔

۱۔ کرسچن وائس کراچی، ۲۔ شاداب لاہور ۳۔ کاتھولک نقیب لاہور ۴۔ شعاع نور لاہور ۵۔ نیوز بلٹن (انگریزی) لاہور ۶۔ جفاکش کراچی ۷۔ ہوم لیگ لاہور ۸۔ ڈایو سیس میگزین (انگریزی لاہور) ۹۔ اخوت لاہور ۱۰۔ قاصد جدید لاہور ۱۱۔ الصحت لاہور ۱۲۔ سالویشن آرمی لاہور ۱۳۔ چھوٹا سپاہی لاہور ۱۴۔ نعرۂ جنگ لاہور ۱۵۔ ملاپ کراچی ۱۶۔ بشیر النسواں راولپنڈی ۱۷۔ طلوع فکر (اردو پشتو) پشاور ۱۸۔ کلام حق گوجرانوالہ ۱۹۔ شالوم راولپنڈی ۲۰۔ بوئے مادراں کوئٹہ ۲۱۔ شعور فیصل آباد ۲۲۔ کاریتاس لاہور ۲۳۔ ہم آہنگ ۲۴۔ مکاشفہ فیصل آباد ۲۵۔ ساون لاہور ۲۶۔ دعائیہ خبرنامہ ۲۷۔ نئی دنیا لاہور ۲۸۔ کرسچن ٹائمز لاہور ۲۹۔ ہم جولی سیالکوٹ ۳۰۔ پیامبر کراچی۔ دی دیٹرن پشاور

بائبل اور اس کی تعلیمات کو گھر گھر پہنچانے کے لئے سولہ بائبل خط .

و کتابت سکول قائم ہیں جو کسی قیمت، کسی فیس یا چندے کے بغیر بائبل کے اسباق تقسیم کر رہے ہیں۔ بائبل خط و کتابت سکول لاہور میں ٦۔ ملتان، فیصل آباد، ایبٹ آباد، شکارپور لاڑکانہ، خیرپور، ڈیرہ غازیخاں اور راولپنڈی میں ایک ایک اور کراچی میں دو موجود ہیں۔

بائبل کی تقسیم

پیغام مسیح پہنچانے کے لئے نوجوان مسیحی لڑکوں اور لڑکیوں کے ذریعے گھر گھر، گلی کوچوں میں، بازاروں میں، اور چوراہوں میں بائبل کی برائے نام قیمت پر فروخت اور مفت تقسیم ایک معمول کی بات ہے۔ ۱۹۸۵ء میں امریکہ سے "زندہ کلام" کے نام سے انجیل کا اردو ترجمہ ہمارے ہر ٹیلی فون ہولڈر کو بذریعہ ڈاک براہ راست موصول ہوا۔

بائبل کارسپانڈنس کلب

عام قارئین کے علاوہ خط و کتابت کورسز کے طلباء کے لئے کارسپانڈنس کلب قائم ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ چھپے ہوئے اسباق پر بات ختم نہ ہو جائے بلکہ ان کے بعد اور ان کے علاوہ بھی طلباء سے ذاتی قسم کا رابطہ پیدا ہو، ظاہر ہے کہ طلباء میں غالب تعداد مسلمان بچوں اور بچیوں کی ہوتی ہے۔

کلب میگزین اور خبرنامہ

اس میں مسیحی مشنریوں کے مضامین، مشنری خبریں، اعلانات و اطلاعات کے علاوہ خالص بائبل کے عنوانات پر مسلمان طلباء و طالبات سے مضامین لکھائے جاتے ہیں، انہیں حوصلہ افزائی کے انعامات بصورت کتب دیئے جاتے ہیں، انجیل پر مبنی معمے بھی جاری کئے جاتے ہیں۔

ملاقات باہمی کے اجتماع

وقفہ وقفہ سے مشن سکولوں، کالجوں میں کلب کے ممبران مل کر بیٹھنے کے عنوان سے مدعو کئے جاتے ہیں۔ انہیں ہلکے پھلکے مشروبات پیش کئے جاتے ہیں اور مسلمان طلباء کو دعوت دی جاتی ہے کہ موجودہ مسیحی علماء سے تبادلہ خیالات کریں، اپنے شکوک کا ازالہ کرائیں اور سوال و جواب سے اپنے علم میں اضافہ کریں۔

مبارک کیمپ مری

ایک عرصہ سے ہر موسم گرما میں مری کے پرفضا پہاڑی مقام پر طلباء و طالبات کے کیمپ لگتے ہیں۔ اس مسیحی عمارت کا نام ہی "کیمپ مبارک" رکھا گیا ہے۔ ایک موسم گرما کے چار مہینوں کے دوران یہاں یکے بعد دیگرے سولہ کیمپ لگے۔ ان کی اجمالی فہرست یہ ہے۔

چھوٹے لڑکوں کا کیمپ	استادوں کا کیمپ
چھوٹی لڑکیوں کا کیمپ	متعدد فیملی کیمپ

نوجوان لڑکوں کا کیمپ
مزدور پیشہ لوگوں کا کیمپ
نوجوان لڑکیوں کا کیمپ
مسیحی علماء کا کیمپ
بڑے لوگوں کا کیمپ
متلاشیان حق کا کیمپ
بڑی عورتوں کا کیمپ
خط و کتابت سکولوں کے طلباء کا کیمپ

ایسے کیمپ دوسری پہاڑی مقامات پر بھی لگتے ہیں۔

ریڈیو سیشلز

پاکستانی سرحدات سے کچھ دور سیشلز جزیرے میں ایک بڑی طاقت کا ریڈیو ٹرانسمیٹر نصب ہے۔ یہاں سے دن میں مسلسل پانچ گھنٹے پانچ پاکستانی قومی اور علاقائی زبانوں میں بائبل کی تعلیمات نشر ہو رہی ہیں۔ ریڈیو سیشلز کا علاقائی دفتر ہمارے وفاقی دارالحکومت میں قائم ہے۔ ریڈیو وریتاس (فلپائن) اور فیبا ریڈیو بھی پاکستان کے لئے پروگرام نشر کرتے ہیں۔ الحمد للہ ریڈیو سیشلز کے بھگائے ہوئے پریم چند پریمی اور محمد جمن قمبرانی (لکھی) کو المذاہب نے سنبھالا دیا تھا۔

بائبل کی آواز! عیسائیت کی تبلیغ کے لئے پاکستان میں ۲ ریڈیو سٹیشن بن گئے

ملک میں بے چینی پیدا ہو سکتی ہے۔ اپوزیشن نے قومی اسمبلی میں تحریک التوا جمع کرا دی

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن نے عیسائیت کی تبلیغ کے لئے اسلام آباد اور لاہور میں ریڈیو سٹیشنوں کے قیام کے بارے میں قومی اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں کا سخت نوٹس لیتے ہوئے یہ معاملہ قومی اسمبلی میں اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اتوار کو اپوزیشن ارکان راجہ محمد افضل خاں اور محمد ظفر اللہ خان نے اس بارے میں تحریک التواء قومی اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کرائی ہے۔ تحریک میں کہا گیا ہے کہ اسلام آباد میں قائم ریڈیو سٹیشن کا نام "بائبل کی آواز" ہے۔ اور اس کے پروگرام پچیس میٹر بینڈ پر نشر کئے جا رہے ہیں۔ جبکہ لاہور ریڈیو سٹیشن کے پروگرام ختم

ہوتے ہی بوسٹن، امریکہ سے پشتو، انگریزی اور اردو میں پروگرام آنے شروع ہو جاتے ہیں۔

ایک سال قبل دیر کے علاقے سے بھی ایک ایسا ہی ریڈیو سٹیشن کام شروع کر چکا ہے۔ تحریک التوا میں کہا گیا ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور یہ محبت، یگانگت کا مذہب ہے۔ ایسے اقدامات سے ملک کے اندر بے چینی پیدا ہو سکتی ہے۔ ("نوائے وقت" ۹۵-۸-۷)

کسی مسلم نوجوان کے نام

مسیحی تبلیغی ادارہ کے خط کا مضمون درج ذیل ہے۔ طالب علم کا
ہم نے حذف کر دیا ہے۔

جناب............صاحب!

تسلیمات!

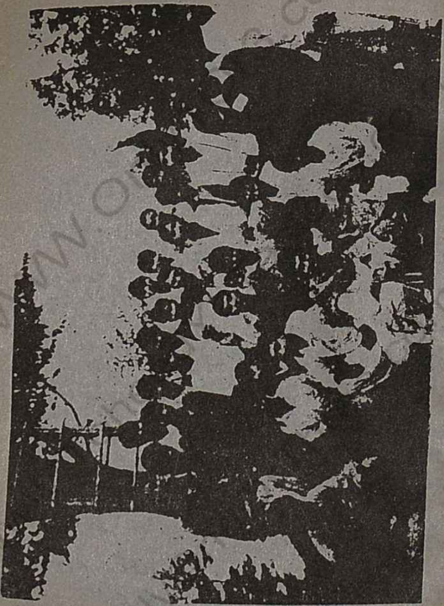
آپ کا خوبصورت خط ملا۔ شکریہ قبول کیجئے۔ بائبل مق
آپ کو ملی۔ ہمیں خوشی ہوئی۔

آپ ریڈیو پروگرام سے متعلق اپنی رائے، مشورہ اور
سے آگاہ کیجئے۔

خداوند آپ کو برکت دے۔ (آمین)

والسلام

R
Box No. 32
re Pakistan



یوتھ کیمپ ۔ ایوبیہ ۔ جولائی

گرجا گھروں کی تعمیر

کاتھولک چرچ کا سنگ بنیاد

رائے ونڈ (ارشاد شاہد) گزشتہ دنوں کوٹ رادھا کشن روڈ پر کالونی رائے ونڈ میں کاتھولک مسیحیوں کے لئے ایک گرجا گھر کا سنگ ریورنڈ فادر لیوپال نے اپنے دست مبارک سے رکھا۔

تقریب کا شایان شان طریقے سے اہتمام کیا گیا۔ معزز مہمانوں آمد پر کبوتر چھوڑے گئے۔ برادری کے معززین نے معزز مہمانوں کے میں ہار ڈالے اور ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں۔ تقریب کے گرامی ریورنڈ فادر لیو پال نے شام کی پاک ماس کروائی اور اقدس خداوند کے حضور گزرانی۔ اس تمام تقریب کا سہرا مبشر انجیل بابو شہباز اور یونس اختر عرف لالہ اینی میٹر کاریتاس پاکستان لاہور کے سر ہے۔ معززین برادری نے مکمل طور پر تعاون کیا ان میں فیروز فرانس، بوا شاہنہ ممبر، مِنا ممبر، فاسٹر جیری، جیمس مسیح، لبھا مسیح، عنایت مسیح، غوری، منظور مسیح، ماسٹر ایم۔ ڈی اسلم ہدایت مسیح، انور مسیح اور شہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

آخر میں فادر موصوف نے تمام حاضرین کو برکت دی۔ (ووٹ

۱۶-۱۱-۹۳)

رسم تقدیس سینٹ جان چرچ یوحنا آباد۔ لاہور

یوحنا آباد (ارشاد شاہد) مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۹۴ء یوحنا آباد کی مقامی کلیسیاء کے لئے خوشی اور مسرت کا دن تھا۔ کہ لاہور ڈایوسس کے آرچ بشپ فضیلت ماب بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ پہلے پاکستانی وائس پروانشل ریورنڈ محبوب ایورسٹ صاحب اور بہت سے دوسرے کاہنوں اور سسٹرز صاحبات کے ساتھ یوحنا آباد پہنچے تو تمام مقامی کلیسیاء نے اپنے معزز مہمانوں کا اپنے پیرش پریسٹ ریورنڈ فادر مورس جلال اور تمام مناد صاحبان کے ساتھ مل کر بڑی خوشی اور شادمانی کے ساتھ استقبال کے لئے گرجا گھر کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ آرچ بشپ فضیلت ماب بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ صاحب نے بہت سے کاہنوں کے ساتھ مل کر پاک ماس کی قربانی خداوند پاک کے حضور نذر گزارنی۔ آرچ بشپ صاحب نے گرجا گھر کو خداوند کی فضل کے نام مخصوص کیا اور پاک ماس کی عبادت کے بعد تمام کلیسیاء نے اپنے معزز مہمانوں کو پگڑی پہنائی اور گلے میں ہار ڈالے گئے۔ آج ڈایوسس کے آرچ بشپ فضیلت ماب بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ صاحب نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ ("نقیب" ۹۴-۱۰-۱۶)

چرچ کی تعمیر کے لئے مالی اپیل

کلارک آباد (نمائندہ خصوصی) پادری اسلم برکت اور ٹیلر ماسٹر برکت

مسیح کلارک آبادی نے مسیحی عوام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ سینٹ
چرچ کلارک آباد کی تعمیر نو کے لئے دل کھول کر مالی مدد کریں۔ اکاؤنٹ
سی۔ ڈی ۲۲۹۵ الائیڈ بینک لیمٹڈ کوٹ راد ھا کشن قصور۔ ("ساون" اگست
۹۴)

بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ نے شاہدرہ میں چرچ کا افتتاح کیا

لاہور (خبرنگار خصوصی) بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ اور فادر جوزف لوئی
نے جیاموسیٰ شاہدرہ میں چرچ سینٹ جوزف کا افتتاح کیا۔ شاہدرہ' نظام
پورہ' شرقپور خورد' بدوخاکی' بھٹی والے' بیگم کوٹ اور جیاموسیٰ کی تمام
کلاسوں کے مسیحیوں نے جلوس کی شکل میں ان کا استقبال کیا۔ ("شاداب"
جون ۹۵)

ہولی روزری چرچ خانیوال کا افتتاح

خانیوال (اقبال فرانس فراز) ۲۳ فروری کو ریلوے بستی خانیوال
میں پاپائی سفیر تقدس ماب لوئیجی بریسان اور تقدس ماب بشپ پطرس یوسف
نے نئے تعمیر شدہ چرچ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔

پاپائی سفیر اور بشپ پطرس یوسف کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ معزز
مہمانوں کو گھوڑوں پر سوار کر کے اور بینڈ باجے کے ساتھ چرچ کمپاؤنڈ
لایا گیا۔ جہاں پاپائی سفیر نے فیتہ کاٹ کر چرچ کا افتتاح کیا۔ اس کے

کی سفیر نے بشپ صاحب اور فادر صاحبان کے ساتھ مل کر پاک یوخرست کی قربانی گزرانی۔

یاد رہے کہ پیرش پریسٹ جناب فادر درشن تھیوڈور کی ذاتی دلچسپی اور محنت کی بدولت یہ خوب صورت خدا کا گھر ریلوے بستی والوں کو نصیب ہوا ہے۔ اس نئے گرجا گھر کو "ہولی روزری چرچ" کے نام سے منسوب کیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر ریلوے بستی کی جانب سے معزز مہمانوں کو تحائف پیش کئے گئے۔ ("نقیب" ۹۳-۴-۱)

سینٹ فرانسس چرچ آہلو کی رسم برکت

لاہور (بابو جوزف جلال) گزشتہ دنوں سینٹ فرانسس چرچ آہلو کی رسم برکت تقدس ماب بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ کے دست مبارک سے انجام پائی۔ تقدس ماب بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ کی آہلو آمد پر لوگوں نے بڑے جوش و جذبے کا اظہار کیا اور ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور اپنے مذہبی راہنماؤں کا بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا۔ یہ گرجا گھر فادر فرانسس تنویر پیرش پریسٹ اور مناد صاحبان بابو جوزف جلال اور ماسٹر جارج پال کی محنت سے پایہ تکمیل کو پہنچا ہے۔

چرچ کی رسم برکت منانے کے لئے لوگوں نے دن رات محنت کی۔ راستے میں کیلے کے درخت لگائے اور گرجا گھر کو جھنڈیوں سے سجایا۔ یہ

تمام کام فرانسکن ویلفیئر یوتھ گروپ کے نوجوان ساجد کرسٹوفر پال ک
زیر نگرانی ہوا اور الطار سجانے میں سسٹر وکٹوریہ اور ان کی جماعت نے بھ
مکمل تعاون کیا۔

تقدس ماب بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ نے خداوند کے حضور پاک ماس ک
قربانی گزرانی اور عبادت کے دوران مومنین میں سے چوہدری تارخ مسیح
اس چرچ کی چابی دیتے ہوئے اس بات کی تاکید کی کہ یہ چرچ خداوند ک
عبادت کے لئے استعمال ہو۔ ("نقیب ۹۳-۷-۱۶)

لاہور پر سبٹرین کی رسم افتتاح

لاہور۔ پر سبٹرین چرچ آف پاکستان کے سربراہ امریکی مشنری ریورن
رچرڈ اور اور ان کی اہلیہ این رو کے الوداعیہ اور یو ایس اے امریکن
پر سبٹرین چرچ کے امریکی مشیر ایلڈر ڈیوڈ سٹونز کے لئے استقبالیہ اور
پر سبٹرین چرچ آف پاکستان (پی سی پی) کی لاہور پر سبٹری کے دفتر کی ر
افتتاح کے سلسلے میں ایک مشترکہ تقریب ون ان تھری کے اصول پر ۵۹
نکلسن روڈ چرچ میں منعقد ہوئی جس کی نظامت کے فرائض لاہور پر سبٹری
کے موڈریٹر پادری بی ایم اسلم نے ادا کئے جبکہ وائس موڈریٹر پرویز رحمت
اللہ نے مہمانوں کا تعارف کرایا۔ پروگرام کا آغاز کوائر کے گیت اور دعا سے
ہوا بعدازاں پادری پیارا لعل اور ڈاکٹر عزرایاہ نے حاضرین سے خطاب کیا۔

عرفان یعقوب نے کوائر ڈائریکٹر کے طور پر خوبصورت نغمات اور گیت پیش کیے۔ جبکہ ننھی منی بچیوں نے معزز مہمانوں کو طلائی ہار پہنا کر انہیں خوش آمدید کہا۔

اس موقع پر وکٹر عزراباہ نے دس ہزار روپے کی گرانٹ اور پانچ ہزار روپے اپنے خاندان کی طرف سے چرچ کی مرمت کے لئے دینے کا اعلان کیا۔ تقریب کے اختتام پر معزز مہمانوں نے رنگ برنگے غبارے اڑا کر دفتر کی افتتاحی رسم دعا کے ساتھ ادا کی۔ بعد میں مہمانوں کو ماحضر تناول کے لئے پیش کیا گیا۔ ("شاداب" ۱۶ مارچ ۹۴ء)

منٹگمری والا کی مثالی کلیسیا

منٹگمری والا (اقبال فرانسس) ۱۳ نومبر کو چک نمبر ۴۲۴ ج ب منٹگمری والا میں جرمنی کی امداد سے تعمیر ہونے والے "سینٹ ہنری چرچ" کا بشپ جان جوزف کے ہاتھوں افتتاح ہوا۔

پاپائی سفیر نے ارشاد فرمایا کہ میں آج بے حد خوش ہوں اور آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ میں مذہبی جوش اور بے حد عقیدت ہے۔ ظاہر ہے کہ غیر ملکی تعاون کے بغیر یہ کام مشکل تھا۔ مغربی جرمنی کے سفارتی نمائندے نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ بحیثیت سفارتی نمائندہ بہت خوش ہوں کہ آپ کی کوشش اور جرمنی کی مدد سے یہ عظیم چرچ پایہ تکمیل

کو پہنچ گیا ہے۔ تقریب میں بے شمار مومنین نے شرکت کی جو مختلف شہروں، گاؤں اور مختلف جگہوں سے آئے تھے۔ مہمانوں کو دوپہر کا کھانا دیا گیا۔ یاد رہے کہ یہ چرچ ۲۶ لاکھ کی لاگت سے مکمل ہوا۔ ("نقیب" یکم دسمبر ۸۷ء)

چرچ کی بنیاد رکھی گئی

بہاولپور (ب۔ ڈ) قائم پور ضلع بہاولپور کے کونسلر بابا چراغ مسیح کی ان تھک کوششوں کی بدولت یہاں پانچ ایکڑ اراضی مسیحیوں کو الاٹ کی گئی جس میں چرچ، سکول، ہوسٹل اور مسیحی کالونی تعمیر کی جائیگی۔ گزشتہ دنوں چرچ کی بنیاد رکھی گئی جس میں یہاں کی مقامی مسیحی برادری اور گرد و نواح کے معززین بابو سردار، بابو ہدایت بابو دانیل عاصی نے شرکت کی۔ (پندرہ روزہ "نقیب" یکم مئی ۹۰ء)

نئے گرجا گھروں کی تقدیس

رپورٹ (وسیمہ نظام) جمعہ ۲۴ فروری مہیس شالی اور ڈھاباں سنگھ علاقہ مریم آباد میں مقدسہ کلارہ اور مقدس انتھنی کے گرجا گھروں کی رسم تقدیس کی عبادت ہوئی۔ گاؤں کے لوگوں نے بشپ آرمانڈو ٹریناڈو، فادر عمانوائیل عاصی، فادر رائے اور مہمان قائدین کا پرجوش خیرمقدم کیا۔ ننھے منھے بچوں کے ہاتھوں میں طرح طرح کی سرسبز، مختلف درختوں کی فصلی

شہنیاں تھیں۔ مہمانوں کی آمد پر کبوتر فضا میں چھوڑے اور آتش بازی کا مظاہرہ کیا گیا۔ بشپ صاحب نے مقدسہ کلارہ کے گرجا گھر کی چابی مبشر انجیل فرید لارنس اور مقدس انتھنی کے گرجا گھر کی چابی مبشر انجیل بابو منیر کے سپرد کیں اور گرجا گھر کی عمارتوں اور چیزوں کو پاک پانی اور پاک لوبان سے مخصوص کیا۔ کوائر کے ساتھ مل کر مومنین نے نہایت جوش و ایمان جذبے سے خدا کی حمد و ثناء کی۔

اس موقع پر فادر عمانوائیل عاصی نے لوگوں کو نئے گرجا گھر کی مبارکباد دی اور کہا کہ تمام مسلم و مسیحی آپس میں صلح و اتفاق سے رہیں آخر میں اہل گاؤں نے تمام مہمانوں کو اظہار عقیدت کے طور پر ہار پہنائے اور حاضرین کی پر تکلف کھانے سے تواضع کی۔ ("شاداب" مارچ ۹۲ء)

سلوم پریسبیٹرین چرچ کا سنگ بنیاد

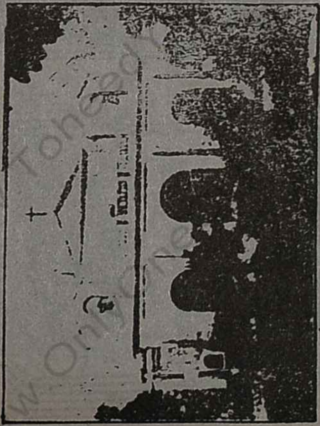
سلوم یو پی چرچ (ڈاکٹر کے ایل ناصر روڈ) کوٹ لکھپت روڈ لاہور۔
یہ رپورٹ رسم سنگ بنیاد کی عبادت میں پڑھی گئی۔ سنگ بنیاد کا پتھر عزت مآب جناب ڈاکٹر کے ایل ناصر صاحب نے ۲۸ جون ۱۹۹۱ء صبح دس بجے عبادت کے بعد اپنے دست مبارک سے رکھا۔

خداوند یسوع مسیح کے فضل و کرم سے اور جناب ڈاکٹر کے ایل ناصر صاحب کی مہربانی سے مارچ ۱۹۸۹ء کو چرچ کے لئے ۲۱ مرلے کا پلاٹ خریدا۔ جناب ڈاکٹر کے ایل ناصر صاحب نے عبادت کرنے کے لئے ہمیں ۴ عدد شامیانے گوجرانوالہ سے بھیج دیئے۔ ۱۳ مارچ ۱۹۸۹ء سے ہم اس جگہ پر شامیانہ لگا کر عبادتیں کر رہے ہیں۔ اس پلاٹ پر کل ۲ لاکھ ۴۱ ہزار ۵ سو روپے خرچ ہوئے۔ اس رقم میں بہت بڑا حصہ جناب ڈاکٹر کے ایل ناصر نے دیا۔ انہوں نے اپنے سیمنیری کے اخراجات کو کم کر کے ڈیڑھ لاکھ کی رقم پلاٹ کے لئے ہمیں دی۔ ۹۲ ہزار کی رقم کلیسیا نے خود جمع کی۔

چرچ کی لمبائی ۸۰ فٹ چوڑائی ۳۵ فٹ اونچائی ۳۲ فٹ ہو گی۔ گیٹ کی طرف گیلری بنائی جائے گی اور اس کے اوپر ٹاور بنایا جائے جس کی اونچائی تقریباً ۷۰ فٹ ہو گی۔ چرچ کی تیاری پر تقریباً ۷ لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ جن عزیزوں نے اب تک ہماری مدد کی ہے ان کے بہت شکرگزار ہیں۔ سموئیل الفریڈ ۳۲ ہزار، ایلڈ بشیر مسیح ۱۰ ہزار، مسز خالد ہدایت ۱۵ ہزار، ایڈگر (آسٹریلیا) ۴ ہزار ۸ سو، ایلڈر ایم ایم رابرٹ ۳ ہزار، مسز

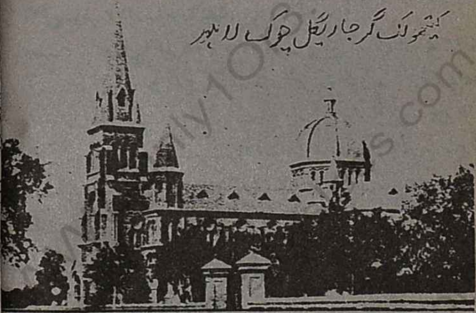
افضل صاحبہ ۲ ہزار ۷ سو روپے۔

وعدے : سموئیل الفریڈ ۲۵ ہزار اور کاپیوں پر بھی فنڈ جمع کر کے سعودی عرب سے ہمیں ارسال کریں گے۔ ایلڈر بشیر مسیح ۵۰ ہزار، مسز خالد ہدایت ۱۰ ہزار، ایلڈر منیر اختر ۱۰ ہزار۔ کے ایم جارج ۴ ہزار اینٹیں ۲ ہزار نقد۔ ڈاکٹر کے ایل ناصر سٹیج کے لئے ۲۲ فٹ لمبا ۱۲ فٹ چوڑا قالین۔ ساہیوال سے ایک بھائی ۲۰ بوری سیمنٹ، کلیسا کے تمام خاندانوں نے ۵ سو روپے فی خاندان چرچ بلڈنگ فنڈ میں ہدیہ جمع کروایا ہے ("کلام حق" ستمبر ۱۹۹۱ء)



(۱) رکھی کاتھولک چرچ

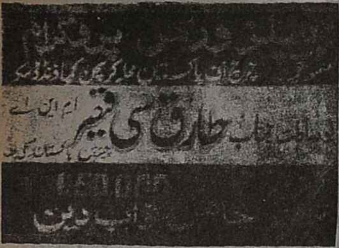
کیتھولک گرجا ریگل چوک لاہور



تقیب ۱۰۔۷۔۹۳



آصف ٹاؤن میں گرجا گھر

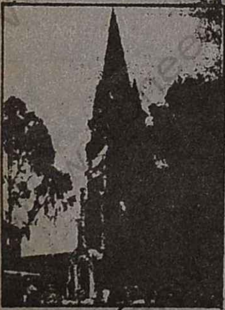


ایم این اے

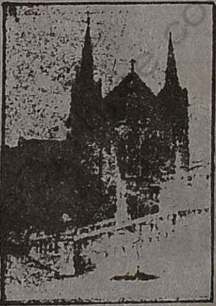
طارق سی قیصر

حکمرانوں کی جانب سے ایک طرف تو دینی
مدرسوں پر پابندیوں کے ذریعے ... کا سلسلہ جاری
ہے اور دوسری جانب ...
... خصوصی کرم ...
رہی ہے۔

(نوائے وقت ۱۹۹۰ء)



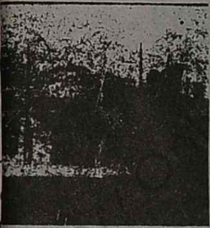
سیکرڈ ہارٹ کیتھڈرل ۔ لاہور



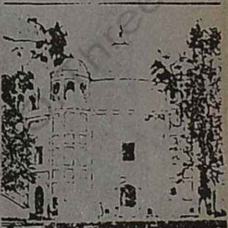
سینٹ پیٹرک کیتھڈرل ۔ کراچی



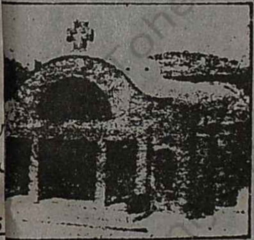
سینٹ جوزف کیتھڈرل ۔ راولپنڈی



سینٹ پیٹر اور پال کیتھڈرل ۔ فیـ



انارکلی کا مقبرہ جو مسیحی عبادتوں کیلئے استعمال کیا گیا۔



سینٹ فرانسس زیویئر کیتھڈرل ۔ حیدرا

مسیحی علماء کی تقریریں

ماسٹر عنایت پال کی ریٹائرمنٹ

نواب شاہ (سیسٹین جوزف) گزشتہ دنوں ماسٹر عنایت پال کو اپنی ۳۵
ـہ پاسبانی خدمات کو چھوڑتے ہوئے کافی دکھ محسوس ہو رہا تھا اور یہ بات
کے چہرے سے صاف طور پر عیاں ہو رہی تھی کہ یہ شخص جس نے
سال تک کلیسیاء کی خدمت کی آج کتنا مغموم ہے۔
اس تقریب میں بہت سے بچوں کے والدین، کلیسیائے نواب شاہ کے
ہ ریورنڈ اختر سہوترا، مجید انور اور ظفر ایم گل نے یوسف مسیح یاد اور
ل فیروز کو مبارک باد بھی دی ہے۔

ریورنڈ فادر ستانی سلال بلجیم لوٹ گئے

لاہور (نمائندہ خصوصی) ۵ نومبر کو ریورنڈ فادر ستانی سلاس ہمیشہ کے
پاکستان چھوڑ کر اپنے آبائی وطن بلجیم روانہ ہو گئے۔ انہوں نے
ن کاتھولک چرچ کی پنجاب میں ۴۱ سال خدمت کی۔ آپ حافظ آباد
ں کے بانی ہیں۔
شروع میں ۴ سال تک آپ گوجرانوالہ میں رہ کر حافظ آباد کے
قے میں خدمت کرتے رہے۔ پھر ۲۸ سال تک حافظ آباد میں رہے اور
نید ایک چرچ، پیرش ہاؤس سکول اور کانونٹ تعمیر کروایا۔ آپ اپنے پیرش

کے لوگوں کو نام بنام جانتے تھے اور ان سے بہت مانوس تھے۔

گزشتہ نو سالوں سے سیالکوٹ کینٹ پیرش میں رہے۔ فادر سلاس زیارت مقدسہ ماں مریم' مریم آباد سے متعلقہ سرگرمیوں میں بڑے سرگرم رکن تھے۔ حال ہی میں ان کو دل کا دورہ پڑا تو فیصلہ کیا گیا کہ وہ علاج کے لئے اپنے آبائی وطن بیلجیم لوٹ جائیں اور آرام کریں۔

ہم ان کی ۴۱ سالہ ولولہ انگیز روحانی خدمت کے لئے بڑے شکرگزار ہیں اور ہماری دعا ہے کہ خداوند ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور وہ اپنے وطن بیلجیم میں اپنی زندگی کے بقیہ دن امن اور آرام سے بسر کریں۔ (آمین) ("نقیب" ۹۴-۱۱-۱۶)

تقدس مآب آرچ بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ کو مبارکباد

سمبڑیال (اشفاق گل) گزشتہ دنوں جیروم کرسچن ویلفیئر سوسائٹی سمبڑیال کا ایک اجلاس ہوا جس میں لاہور ڈایوسیس کو پاکستان کا دوسرا آرچ ڈایوسیس بننے پر خوشی کا اظہار کیا گیا۔ جناب تقدس مآب آرچ بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ کو اس کا پہلا آرچ بشپ مقرر ہونے پر تمام سوسائٹی نے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں صدر فرانسس زیویئر' جنرل سیکرٹری اشفاق گل' پریس سیکرٹری طارق درشن نے بشپ صاحب کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ صاحب

بے حد محنت، لگن اور محبت کا نتیجہ ہے کہ پاپائے اعظم نے لاہور کو آرچ ڈایوسیس اور بشپ ارمانڈو کو آرچ بشپ مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کاتھولک نقیب کی خدمات کو بھی سراہا جو مسلسل ۶۵ سال سے لاہور ڈایوسیس سے مسیحی قوم کو بشارت سے سیر کر رہی ہے۔ آخر میں پاپائے اعظم، تمام صاحبان، فادر صاحبان، سسٹر صاحبات اور تمام تر کاتھولک مشنری کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔ ("نقیب" ۹۴-۸-۱)

میانوالی میں بشپ انتھنی لوبو کا استقبال

میانوالی (شازیہ) گزشتہ دنوں تقدس ماب بشپ انتھنی لوبو، دو فادر صاحبان اور سسٹر صاحبات کے ہمراہ گیارہ بجے سینٹ ٹریضہ کیتھولک چرچ میانوالی پہنچے تو کلیسیاء اور سکول کے بچوں نے آمد کے گیت گائے۔ جھنڈیاں لہرا کر پرجوش طریقے سے استقبال کیا۔ غبارے اڑائے اور کبوتر فضا میں چھوڑے گئے۔ فضا بشپ صاحب زندہ باد کے نعروں سے گونج رہی تھی۔ سب مہمانوں کو ہار پہنائے گئے۔ دو بچوں نے گلدستے پیش کئے۔ نوجوانوں نے چرچ کو بہت محنت سے سجایا ہوا تھا۔ انہوں نے پچاسی افراد کو استحکام کا ساکرامنٹ دیا گیا۔ ان میں پی ای ایف کالونی کے وہ مسیحی بھی تھے جنہوں نے پہلی پاک شراکت لی تھی۔ ("نقیب" ۹۴-۶-۱)

سانگھڑ پیرش میں نئے کاہن اور مبشر کا سواگت

سانگھڑ (ماسٹر جیمس پال) ۲۲ جنوری بروز اتوار سینٹ پال چرچ کے پیرش پریسٹ فادر وکٹر جان (او۔ ایف۔ ایم) نے کلیسیاء سانگھڑ کی جانب سے اپنے ہم خدمت نئے کاہن فادر شریف سردار (او۔ ایف۔ ایم) اور مبشر انجیل ماسٹر جیمس پال کا پرجوش طریقے سے خیرمقدم کیا اور کلیسیاء سے متعارف کرواتے ہوئے فادر وکٹر جان نے کہا کہ جس طرح خداوند یسوع نے اپنی خدمت کا آغاز کیا اور لوگوں کے سامنے اپنا منشور پیش کیا اسی طرح آج ہمارے یہ دونوں نوجوان ساتھی اپنی خدمت کا آغاز کر رہے ہیں اور خداوند کے منشور کو آگے بڑھانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کر رہے ہیں تاکہ مسکینوں کو خوشخبری، قیدیوں کو رہائی اور غمگینوں کو تسلی دے سکیں۔

بعدازاں فادر شریف سردار نے سانگھڑ میں اپنی پہلی پاک ماس کی قربانی چڑھائی۔ جس میں بہت سے لوگوں نے شرکت کی عبادت کے بعد فادر موصوف نے سانگھڑ کی کلیسیاء کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ کلیسیاء سے بھرپور تعاون کریں گے اور کلیسیاء بھی ان سے تعاون کرے گی۔ پاک ماس کے آخر میں لوگوں نے اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار نئے کاہن اور مبشر انجیل کو پھولوں کے ہار پہنا کر کیا اور بہت سی دعائیں دیں۔
("نقیب" ۹۵-۲-۱۶)

سرگودھا میں نئے کاہن کی آمد

سرگودھا (برادر ولیم) تقدس ماب بشپ انتھنی لوبو نے ریورنڈ جان
ویانی کو پاسبانی خدمت کے لئے چک ۳۶ جنوبی پیرش میں مقرر کیا ہے اور
ریورنڈ فادر یعقوب شہزاد کو پاسبانی خدمت کیلئے سرگودھا پیرش میں مقرر کیا
ہے۔ ریورنڈ فادر یعقوب شہزاد ۱۱ نومبر سے اپنی پاسبانی خدمات کا آغاز
سرگودھا پیرش میں کر چکے ہیں۔ ان کی آمد پر سرگودھا پیرش کی کلیسیاء نے
پرجوش طریقہ سے فادر یعقوب شہزاد کو خوش آمدید کہا اور یوخرستی قربانی میں
فادر فلپ جوزف، جاوید پیٹرک، بابو رفیق اور نذیر ولسن نے فادر یعقوب
شہزاد کے حالات زندگی اور شخصیت پر روشنی ڈالی اور انہیں اپنی نیک
تمناؤں کے ساتھ خوش آمدید کہا اور انہیں ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔
دوران عبادت فادر جان ویانی کا سرگودھا پیرش میں پاسبانی خدمت کیلئے
شکریہ ادا کیا گیا۔ ("نقیب" ۹۳-۱-۱۶)

تقدس مآب بشپ انتھنی لوبو کو اسلام آباد' کا بشپ مقرر کر دیا گیا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) ۱۳ جون ۱۹۹۳ء کو فضیلت ماب پوپ
جان پال دوم نے پاکستان کے اسلام آباد و راولپنڈی ڈایوسیس کے لئے
جناب انتھنی لوبو کو بشپ مقرر کیا ہے۔ اس سے پہلے بشپ انتھنی لوبو کراچی
میں معاون بشپ تھے۔ بشپ انتھنی لوبو ۵۶ برس کے ہیں۔ انہوں نے ۱۹۶۱ء
میں کاہن کا ساکرامنٹ لیا تھا۔ آپ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ آپ نے کراچی

یونیورسٹی اور ہارورڈ یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔

آپ پاکستان بشپس کانفرنس کے ایجوکیشن کمیشن اور ایشیاء بشپس کانفرنس کے ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین بھی ہیں۔ آپ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور اور سندھ یونیورسٹی جام شور کے سنڈیکیٹ ممبر بھی ہیں آپ تعلیم کے میدان میں بہتر کارکردگی کی بناء پر صدارتی ایوارڈ بھی حاصل کر چکے ہیں۔ ("نقیب ۹۳-۶-۱۶")

کامونکی میں کاہنوں کو خوش آمدید

کامونکی (ڈیوڈ جارج گل) گزشتہ دنوں کاتھولک چرچ رائن پار کامونکی میں تین نئے کاہنوں فادر جان جوزف، سمسن دلاور اور فادر طارق آئزک کو خوش آمدید کہا گیا۔ فادر صاحبان کو جلوس کی صورت میں گرجا گھر لایا گیا بچوں نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں۔ پروگرام کا آغاز تعارف پیش کرنے سے کیا گیا۔ تعارف جارج عنایت سابقہ کونسلر نے کروایا اور تینوں فادر صاحبان نے خداوند پاک خدا کے حضور پاک قربانی چڑھائی۔ پاک قربانی کے دوران لیکچر ریورنڈ فادر جان جوزف نے دیا۔ پاک ماس کے موقع پر سینٹ پیٹرز کوائر نے گیت گائے۔ فادر صاحبان نے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے کوائر کو شاباش دی اور تمام پروگرام کو پسند کیا اور کہا کہ ہماری دعا ہے کہ آپ اسی جوش کے ساتھ خدمت کرتے رہیں فادر جوزف اور

پیرش پیرسٹ نے تینوں فادر صاحبان کا شکریہ ادا کیا۔ ("نقیب" ۹۳-۴-۱)

سلور جوبلی

لوریتو (اندریاس گل) گزشتہ دنوں چک نمبر TDA/۲۷۰ لوریتو میں ریورنڈ فادر فیلکس اللہ دتہ کی کاہنانہ زندگی کی سلور جوبلی منائی گئی۔ ۹ جنوری ۱۹۷۰ء وہ دن تھا جب فادر فیلکس صاحب کو کہانت کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ تقدس ماب بشپ پطرس یوسف کے علاوہ بشپ پال اندریوتی صاحب بھی اس تقریب میں مدعو تھے۔ بیسیوں فادرز صاحبان برادرز صاحبان اور سسٹر صاحبات اور ہزاروں مومنین نے اس پر مسرت موقع پر رونق کو دوبالا کرنے کے لئے بھرپور حصہ لیا۔ دونوں بشپ صاحبان فادرز صاحبان اور مومنین کے ساتھ مل کر فادر فیلکس صاحب نے خداوند کے حضور شکر گزاری کی پاک قربانی گزرانی۔ تقریب کا تعارف سسٹر پروین او۔ پی صاحبہ نے کروایا۔ پاک ماس کے دوران چک ۷۵ بی پیرش کی طرف سے نیبلو کی شکل میں نذرانہ پیش کیا گیا۔ وعظ بشپ پطرس یوسف صاحب نے کیا۔ پاک ماس کے بعد فادر یوسف سوہن صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا۔ گاؤں کے نمبردار نوید صاحب نے فادر جی کی لوریتو پیرش میں خدمات کا فصیح و بلیغ تذکرہ کیا۔ جناب ناظر سوہن نے بھی فادر جی کی خدمت کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور ان کی عمر درازی اور صحت کے لئے خداوند

سے دعا کی۔

بشپ پال صاحب نے بھی خطاب کیا اور اپنی زبان (اٹلی) میں ا
ملک کے لوگوں سے مخاطب ہوئے۔ فادر جی کو مبارکباد دینے کے لئے
لوگوں کو محظوظ کرنے کے لئے ایک ورائٹی پروگرام بھی کیا گیا۔ فادر ن
صاحب نے پروگرام کے اختتام پر خدا باپ کا شکر ادا کیا۔ (''نقیب
۹۵-۳-۱)

دومنیکن ماسٹر جنرل کی پاکستان آمد

ملتان (فادر (رحمت راجہ) گزشتہ دنوں دو منیکن ماسٹر جنرل م
تشریف لائے تو ان کا استقبال بڑے پرتپاک طریقے سے کیا گیا۔ انہوں
۱۳-۱۵ مارچ ملتان میں قیام کیا اس موقع پر تمام دو منیکن کو پاسٹرل ا
ٹیوٹ ملتان میں مدعو کیا گیا تھا۔ ان کی آمد پر مختلف پروگرام تشکیل
گئے تھے اس موقع پر فادر جیمز چنن او پی' سسٹر نسیم جارج او پی' اور
کرسٹینا سلطان او پی نے ''میرے لئے دو منیکن ہونے کا مطلب کیا ہے
ظہار کیا ہے۔ (''نقیب'' ۹۵-۴-۱۶)

فادر جوزف جولئیس کی الوداعی پارٹی

قصور (صدیق دلشار سہوترا) ۲۶ مئی سسٹر مگدلین اور کثیر تعدا
مومنین نے ۷:۳۰ بجے کوٹ سلامت پورہ کرسچن محلہ میں ریورنڈ

جوزف جولیس کی الوداعی پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں ریورنڈ فادر جوزف جولیس، سسٹر وکٹوریہ اور سسٹر مگدلین نے شرکت کی۔ فادر جوزف جولیس کا جلوس کی شکل میں بینڈ کے ساتھ استقبال کیا گیا اور اس موقع پر آتش بازی اور بھنگڑا ڈالا گیا۔ ("نقیب" ۹۴-۷-۱)

فادر رائے جائے ماہا کے اعزاز میں الوداعی پارٹی

سانگلہ ہل (اقبال مسیح) گزشتہ دنوں سانگلہ ہل پیرش کے گاؤں بھلیر چک ۱۱۹ میں فادر جائے ماہا کے اعزاز میں الوداعی تقریب منعقد ہوئی جس میں دور دراز سے لوگوں نے شرکت کر کے رونق کو دوبالا کیا تقریب کا آغاز دعا اور تلاوت کلام پاک سے ہوا اس کے بعد سینٹ دومنیک یوتھ کے مختلف لڑکوں نے جدائی کے نغمے پیش کئے سینٹ دومنیک اور سینٹ ٹریضہ یوتھ کوائر کی صورت میں الوداعی گیت پیش کئے بہت سی الوداعی نظمیں بھی پڑھیں گئیں اور اس الوداعی تقریب کا لوگوں پر اتنا اثر ہوا کہ لوگوں کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے سینٹ ٹریضہ پرائمری سکول کے بچوں نے الوداعی خاکے پیش کئے فادر رائے جائے ماہا نے سانگلہ ہل پیرش میں تقریباً ۶ سال اور ۸ ماہ خدمات سرانجام دی ہیں اور انہوں نے اس علاقے میں جو خدمات سرانجام دی ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں آخر میں فادر رائے جائے ماہا کے لئے شعروں کی صورت میں مناجات پیش کی گئیں کہ خدائے ذوالجلال ان کو

اس سے بھی زیادہ ہمت اور جرات عطا کرتے تاکہ وہ کلیسیاء کی اس سے بھی زیادہ روحانی خدمت کر سکیں آخر میں سکول کے بچوں اور سینٹ ٹریف اور سینٹ دومینک یوتھ نے تحائف پیش کئے پروگرام کے اختتام پر دور سے آنے والے مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اس پروگرام میں سٹیج سیکرٹری کے فرائض مسٹر الیاس مسیح نے سرانجام دیئے۔ ("نقیب" ۹۴-۷-۱)

بشارتی کاموں کے لئے تقرری

خوش پور (برادر آسمنڈ) ۱۸ دسمبر ۱۹۹۴ء کو تین سال کا کورس مکمل کرنے والے تیرہ مبشران انجیل کو فیصل آباد ڈایوسس کے تقدس ماب بشپ جان جوزف نے بشارت کا کام کرنے کے لئے مقرر کیا۔ انہوں نے اپنے وعظ میں مبشران انجیل کے کام کو بہت سراہا۔

یونٹ کے صدر جمال اکبر خان نے کی اور اسپیکر دلدار عاصی منتخب ہوئے اس کے علاوہ حیدر آباد یوتھ کے ڈائریکٹر اور میرپور خاص کے پیرش پریسٹ فادر جان مراد سسٹر گلوریا میرپور خاص میں نئے آنی والی سسٹر شبانہ علاقہ انچارج ماسٹر پیٹر برادر عظیم ماسٹر جیمس جلال نے بھی شرکت کی۔ دوپہر کو پیرش کمپاؤنڈ میں شجرکاری ہوئی تمام ممبران نے پودے لگائے۔ ("نقیب" ۹۵-۲-۱۴)

پہلی رسم عہد بندی

بہاولپور (خصوصی رپورٹ) گزشتہ دنوں بہاولپور میں ملکہ روزمیری کی دو منیکن جماعت کیلئے نہایت ہی بابرکت اور خوشگوار دن تھا۔ اس دن سسٹر روزمیری جوزف نے اپنی پہلی عہد بندی کی۔ بہاولپور کی کلیسیاء کے لئے یہ بات قابل فخر ہے کہ سسٹر روز میری جوزف بہاولپور ہی میں پیدا ہوئیں۔ یہیں پروان چڑھیں اور یہاں ہی سے اپنی راہبانہ زندگی کا آغاز کیا۔ بہاولپور میں ملکہ روزمیری کی دو منیکن جماعت کی پہلی مقامی سسٹر ہونے کا شرف بھی سسٹر روزمیری ہی کو حاصل ہے۔ تقدس ماب بشپ پطرس یوسف نے یوخرستی عبادت میں قیادت کی اور اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ راہبانہ زندگی کی اقدار یسوع میں وابستگی ہی سے مضبوط ہوتی ہیں۔ آخر میں انہوں نے سسٹر روز میری کے والدین' سسٹرز اور تمام عزیز و اقارب' خاص کر بہاولپور کی مقامی کلیسیاء کو مبارک باد پیش کی۔

ہماری دعا ہے کہ خدائے بزرگ و برتر سسٹر روز میری جوزف کو روشن مستقبل اور ان کی بلاہٹ میں ثابت قدمی عطا فرمائے۔ ("نقیب" کرسمس نمبر ۱۹۹۳)

فادر و نسنٹ کی سانگلہ ہل میں آمد

سانگلہ ہل (برادر پرویز پولوس) گزشتہ دنوں ریورنڈ فادر و نسنٹ

ایون سانگلہ ہل میں تشریف لائے۔ جو بلجیم سے پاکستان آئے ہوئے تھے
کلیسیائے علاقہ نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ فادر موصوف پندرہ برس
تک اس پیرش میں خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ پیرش ہاؤس میں او
تبدیلی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور ریورنڈ فادر رائے جائے ماہا کی خدمت
کو بہت سراہا۔ اتوار کو ان کی آمد پر خصوصی عبادت کا اہتمام کیا گیا۔
بزرگ فادر کو ہار پہنائے گئے اور لوگوں سے ملے۔ انہوں نے ہوسٹل اور
اسکولوں کا بھی معائنہ کیا اور بچوں نے رنگارنگ پروگرام پیش کیے۔

کلیسیائے سانگلہ ہل فادر موصوف کی دل کی گہرائیوں سے شکرگزار ہے
ہے کہ انہوں نے ان سکولوں کی بنیادیں رکھیں۔ (نقیب ۱۶ جنوری ۹۴ء)

بشپ آف پشاور کی مسند نشینی

لاہور۔ (نیوز ڈیسک) اتوار ۶ مارچ کو چرچ آف پاکستان کی پشاور شہر
ڈایوسیس کے نومنتخب بشپ منور رومال شاہ کی مسند نشینی کی رسم ادا کرنے
کے سلسلے میں ایک خصوصی عبادتی تقریب سینٹ جانز کیتھیڈرل چرچ سر
سید روڈ پشاور میں صبح ساڑھے دس بجے منعقد ہوئی۔ شرکائے کلیسیاء نے
نئے بشپ آف پشاور کو نوٹوں اور طلائی ہار پہنائے، انہیں منظوم خراج
عقیدت پیش کیا اور مختلف نغمات سے ان کی پذیرائی کی۔ تقریب میں تقریباً
ڈھائی ہزار افراد نے شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر سب کو کھانا پیش کیا

گیا۔ ("شاداب" ۹۴-۳-۱۶)

سسٹروں کی نئی جماعت کا قیام

نوشہرہ (رپورٹ فادر سیگر) شمالی پہاڑی علاقوں میں مسیحیت پھیلانے اور پہاڑی علاقوں میں رہنے والے مسیحیوں کے ایمان کی پختگی کی ضروریات کو شدت سے محسوس کرتے ہوئے ایم ایچ ایم خاور ٹام ریفر نے سسٹروں کی جماعت مشنریز آف سینٹ تھامس' عزت مآب بشپ سمن پریرا کی رہنمائی میں شروع کی تاکہ یہ سسٹریں اپنے آپ کو ان علاقوں میں روحانی تعلیم سکھانے اور خوشخبری سنانے کے لئے مخصوص کر سکیں..... وعدے کی رسم پاک ماس کی قربانی کے دوران ہوئی جو کہ محترم بشپ سمن پریرا نے چڑھائی۔ فادر جان ٹیل' فادر سکراڈر' فادر انور پطرس' فادر ٹام اور فادر سیگر نے معاونت کی۔

رسالپور سے بریزنیشن سسٹروں نے بھی پاک ماس کی قربانی میں شمولیت کی۔ وعدے کی رسم نہایت سادہ تھی۔ بشپ سمن پریرا نے دعا کہ "اے خداوند ہمیں یہ فضل عطا کرو کہ پاکستان کے بیٹے بیٹیاں اپنے لوگوں کے لئے مشنری بن سکیں۔ ("نقیب" یکم مئی ۱۹۹۰ء)

فادر سلیم امیر کی رسم مخصوصیت

فیصل آباد (سسٹر کیتھرین) پاکستان میں فرانسسکن برادری اور کاتھولک

چرچ کے لئے یہ بڑی خوشی کا موقع تھا کہ خدائے شفیق نے انہیں ایک او
کاہن سے نوازا۔ ان کی کہانت کی رسم مخصوصیت مورخہ ۲۶ جون بروز جم
بمقام کیتھڈرل لاہور میں حیدر آباد کے بشپ عزت مآب بشپ جوزف کوٹس
کے مبارک ہاتھوں سے ہوئی۔

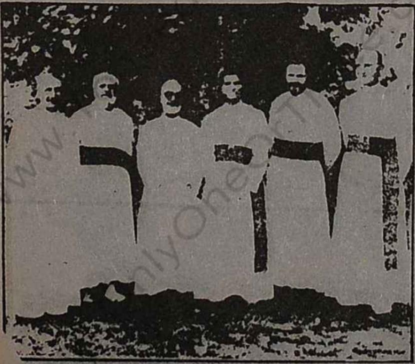
پاک عبادات شام ۵ بجے شروع ہوئی۔ پوری عبادت کا ماحول بہت
دعائیہ اور ایمان افروز تھا۔ بشپ جوزف کوٹس صاحب نے خدمت و وفادار
سے متعلق ایک خوبصورت و پُر معنی لیکچر دیا۔ مومنین، کاہنوں اور سسٹرز کی
ایک بڑی تعداد گواہی کے لئے موجود تھی۔

فادر سلیم امیر کا تعلق لاہور سے ہے۔ انہوں نے فرانسسکن بلاہٹ
کو محسوس کرتے ہوئے ۱۹۸۳ء میں فرانسسکن جماعت میں جانے کا فیصلہ کیا۔
دارالنعیم لاہور میں چار سال ابتدائی تربیت کے بعد وہ اپنا نووشیٹ شروع
کرنے درخشاں کراچی چلے گئے۔ کیپوچن ہاؤس اور فرائریری میں برادرانہ
زندگی کا تجربہ کرتے رہے۔ انہوں نے ۱۹۹۳ء میں میجر سیمنری کرائسٹ دی
کنگ سیمنری سے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد گجرات پیرش میں کچھ ما
پاسبانی خدمت کے لئے تشریف لے گئے۔ اسی سال ۱۵ ستمبر کو وہ سیکرڈ ہارٹ
کانونٹ میں میٹر ٹریننگ کورس کرنے لاہور چلے آئے۔ اس کورس کے بعد
انہوں نے مسٹر مورین او پی اور فادر مارٹن او پی کے ساتھ رٹریٹ کی تاکہ
اس پاک خدمت کے ساکرامنٹ کو اچھے طریقے سے لے سکیں۔ ہماری

نیک دعائیں فادر سلیم کے ساتھ ہیں خداوند انہیں وفادار اور خادم کاہن بننے اور اس میں قائم رہنے کی ہمت و فضل بخشے۔ ("نقیب" ۲۶ جولائی ۹۵ء)

وکٹر نثار پادری بن گئے

لاہور (خبرنگار خصوصی) کیتھڈرل ہائی سکول روڈ کے ریٹائرڈ وائس پرنسپل اور معروف مسیحی شاعر وکٹر نثار ایم اے بی ایڈ نے نیشنل چرچ آف پاکستان میں باقاعدہ شمولیت اختیار کر لی ہے اس چرچ میں ان کی درخواست پر ان کا بطور پادری آرڈی نیشن جمعہ ۲ جون ۱۹۹۵ء کو ۱۱ وارث روڈ پر ایک خصوصی تقریب میں ہوا۔ ("شاداب" جون ۹۵ء)



پاکستان کے پہلے کاتھولک بشپ صاحبان

فضیلت مآب کارڈینل جوزف ٹومکو

کی لاہور آرچ ڈایوسیس میں آمد

لاہور (آر۔ ایم تبسم) فضیلت مآب پاپائے روم کے خصوصی نمائندے کارڈینل جوزف ٹومکو 2 ۔ دسمبر کو لاہور آرچ ڈایوسیس میں تشریف لائے ان کے ہمراہ پاپائی سفیر ریزو فرامینی اور کراچی آرچ ڈایوسیس کے آرچ بشپ سمعین پر یرا تھے لاہور ایئرپورٹ پر آرچ ڈایوسیس آف لاہور کے آرچ بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ، بشپ جان جوزف آف فیصل آباد، بشپ پطرس یوسف آف ملتان، بشپ پال اندریوتی، بشپ بوناونچر پال، فادر جیمس چنن وائس پراونشل دومینک برادری، فادر ذکریا غوری ریکٹر کیتھیڈرل، فادر جوزف لوئیس، جانسن مائیکل مشیروزیر اعلیٰ پنجاب، مسٹر ریمنڈ روزاریو ایگزیکٹو سیکرٹری کاریتاس پاکستان لاہور، مسٹر جاوید ولیم قائمقام ایگزیکٹو سیکرٹری کاریتاس پاکستان، مسٹر بشیر سراج ڈایوسیزن یوتھ کوآرڈینیٹر لاہور، مسٹر روفس عمران نیوز ایڈیٹر کاتھولک نقیب، مس فرحت صادق، مسز مارگریٹ بشیر نے ان کا استقبال کیا

فضیلت مآب کارڈینل ٹومکو کا پاکستان میں پہلا دورہ ہے۔ دورہ کی مکمل تفصیلات آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔ ؛ نقیب یکم دسمبر ۱۹۹۲ء



رسوم و عبادات کی ادائیگی

جیمز میسی انتقال کر گئے

پشاور (یوسف مسیح) یہ خبر رنج و غم سے پڑھی جائے گی کہ ڈایوسس کے سابق وائس چیئرمین جیمز میسی حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے ہیں۔ ان کی میت کو ان کے گھر سے سینٹ جانز کیتھیڈرل لیا گیا۔ آخری رسومات ادا کی گئیں اور پھر ان کا جسد خاکی مسیحی قبرستان تہکال روڈ پسرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ سینٹ جان کے چپلن پادری البرٹ جان نے ادا کی۔ ("نقیب" ۹۴-۵-۱)

مسیحی متحدہ عبادت

لاہور (نمائندہ خصوصی) ہر سال کاتھولک کلیسیاء ۱۸ سے ۲۵ جنوری تک عالمگیر سطح پر مسیحی اتحاد کے لئے دعائیہ ہفتہ مناتی ہے اور سینٹ پیرش چرچ میں تمام مومنین سارے گھرانے کی صورت میں اکٹھے ہو۔ پھر اس دعائیہ ہفتہ کے اختتام پر ایک شاندار متحدہ عبادت منائی جاتی جس میں لاہور بھر سے کلیسیاء شرکت کرتی ہے۔ اس سال تقدس مآب پاپائے اعظم جان پال دوم کی خصوصی ہدایت کی روشنی میں متحدہ عبادت منائی گئی۔ جسے تمام مومنین نے سراہا۔ اس موقع پر پاپائی سفیر کا مسیحی کے لئے خاص پیغام سنایا گیا۔ اس کے علاوہ عزت ماب بشپ انتھونی

شپ آف راولپنڈی، اسلام آباد اور بشپ ارمانڈو ٹریڈاڈ نے اپنے خطبہ
صدارت میں کہا کہ ہماری مسیحی گواہی کے لئے ہمارا مسیحی اتحاد وقت کی پکار
اور ہماری مقامی کلیسیاء کی اہم ضرورت ہے۔ اس لئے ہمیں مل جل کر
کہ خدا سے دعا کرنی چاہئے کہ ہم وحدت کامل ہوتے جائیں۔ متحدہ عبادت کے
ے اختتام ریورنڈ فادر اینڈریو فرانسس نے تمام حاضرین کا تہہ دل سے شکریہ ادا
دا کیا اور کہا کہ ہمیں مختلف گرجاؤں میں متحدہ عبادت کا اہتمام کرنا چاہئے۔
ستان "نقیب" ۹۴-۲-۱۶)

دعائیہ و شفائیہ کروسیڈ (پاسبانی سنگت)

لاہور (خصوصی رپورٹ) کلیسائے پاکستان اور تمام دوسرے مذاہب
ے مومنین کے لئے سارے گھرانے کی دعائیہ و شفائیہ کروسیڈ (پاسبانی
۲۵ سنگت) اور خدمات جی اٹھے خداوند یسوع مسیح کی بھرپور شفاء اور قدرت کی
نت ایک شاندار خوشخبری اور عظیم گواہی ہے۔

گزشتہ دنوں سارے گھرانے کی دعائیہ ٹیم نے ریورنڈ فادر اینڈریو
جانس انس، سینٹ انتھونی چرچ کی ماؤں اور ماسٹر فضل کے میوزک گروپ کے
قدر ساتھ پاکستان کے مختلف شہروں کا دورہ کیا۔ جہاں خداوند یسوع مسیح کے
تحدہ ور نام میں عقیدت اور احترام سے کی گئیں۔ ان دعائیہ و شفائیہ عبادتوں
میں منعقد کرنے کے لئے پیرس شفاء کی عبادتیں بڑے جوش و خروش اور

نہایت پریسٹ صاحبان نے بھرپور تعاون کیا اور اس طرح جی اٹھے یسوع مسیح کی شفاء برکت اور مسیح تمام مومنین تک بلا فرق و تقسیم سندھ کے شفائیہ دورہ کے بعد سارے گھرانے کی ٹیم نے مختلف شہر روح القدس سے معمور شفاء کی دعائیہ میٹنگیں کی گئیں۔ ج بے شمار مومنین نے نہایت معجزانہ طریقہ سے ابن خدا کی برکت او حاصل کی۔ ("نقیب" ۹۳-۱۲-۱۶)

مومنین کے لئے اعتکاف

لاہور (برق نسیم) ۲۳/۲۴ مارچ ۱۹۹۵ء کو مومنین کے لئے دان میں دھیان و گیان کے پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں سانگلہ ہل آباد، حافظ آباد اور لاہور کے مسیحی مومنین (خواتین و مرد) نے شرکت اس اعتکاف کا مقصد حاضرین کو روزوں اور پاک ہفتے کی اہمیت روشناس کرانا تھا۔ دعا اور یوخرستی عبادت کے ذریعے شرکاء کے ا تقویت دی گئی۔ اعتکاف کے مختلف اجلاس کی راہنمائی فادر لیری، سر برکت، مسٹر یعقوب داس اور فادر بسٹن نے کی۔ فادر پاسکل ا اینڈریو نصاری نے یوخرستی عبادتوں کی قیادت کی۔

شرکاء نے اعتکاف کو بہت پسند کیا اور خواہش ظاہر کی کہ کے ایمان کی تربیت کے لئے ایسے پروگرام مددگار اور مفید ثابت ہیں

("نقیب" ۹۵-۶-۱۶)

تربت میں پہلی پاک ماس

مکران (شوکت مسیح) گزشتہ دنوں کیمپ مکران اسکاؤٹس تربت میں
پ سائن پریرا صاحب نے پہلی پاک قربانی چڑھائی فادر جیمس نواب نے
وت کلام پاک کی بشپ صاحب کراچی سے تشریف لائے تھے جس پر
ت کی تمام برادری تہ دل سے ان کی شکرگزار ہے اور بشپ صاحب نے
لم کلیسیاء کے حالات سنے۔ استقبالیہ ڈاکٹر ولسن، ڈاکٹر شیرون، ڈاکٹر والٹر
شکرنامہ ولیم خاکی صاحب نے پیش کیا بشیر بھٹی صاحب نے مہمان خصوصی
پ سائن پریرا پر ایک نظم پڑھی۔ انتظامیہ شوکت مسیح، انیس دلشاد،
رری سردار اور کوائر نے ایسٹر کے گیت سنائے۔ تنویر مسیح، جاوید مسیح
ٹر اور تمام برادری نے گرمجوشی سے پیغام سنا آخر میں دعا اور کھانا بھی
ا۔ اور بشپ صاحب نے کہا جلد ہی کونسل میں مشورہ کر کے چرچ بنائیں
۔

یاد رہے کہ شہر تربت مکران میں کوئی چرچ وغیرہ نہیں ہے اور یہاں
بیا مسیحی لوگوں کے آٹھ دس گھر ہیں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے
ن رکھتے ہیں۔ ووٹ لسٹ کے مطابق عورتیں مرد ملا کر ۱۳۰ ووٹر ہیں۔
ں کے علاوہ اور مسیحی لوگ زندگی کی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں

کیونکہ بلوچستان ملک کا سب سے پسماندہ علاقہ ہے۔ حالانکہ یہ شہر
تربت بلوچستان کا ڈویژن ہے۔ (''شاداب ۹۵-۶-۱۶)

عید مقدس دومینک

فیصل آباد (برادر پیٹرک اوپی) گزشتہ دنوں دومینکن خاندان
مقدس ڈومینک کی عید بڑی دھوم دھام سے منائی۔ اس مبارک اور پر
موقعہ پر ہمارے چار چھوٹے بھائیوں ساجد ڈینیل' شاہین ڈینیل'
یوسف اور جاوید گل نے نووشیٹ شروع کی۔ جبکہ تیرہ دومینکن خواتین
میں سے تین نے ایک سال کیلئے' دو نے تین سال کیلئے اور آٹھ نے
عہد بندی کی۔

دومینکن خاندان کے وائس پراونشل فادر جیمز چنن نے یو
قربانی میں صدارت فرمائی۔ پاک ماس کے دوران فادر ٹامس بھٹی نے
وعظ میں مقدس دومینک کے حالات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ دومینک
پرور' دعاگو' پرہیزگار اور حقیقی مبلغ تھا۔ اس کی زندگی کا مقصد انجیل
کا پرچار اور سچائی کی تلاش تھا۔ اس نے اپنی زندگی اور تعلیم معجزات
بہت سے لوگوں کے دلوں کو تبدیل کر کے سچائی کی طرف راغب کیا۔

یوخرستی قربانی کے آخر میں فادر جیمز چنن نے دومینک مندوبین
خوشپور جھنگ' چک نمبر ۲۲۴ فیصل آباد وارث پورہ کراچی سے دومینک
یوتھ سٹس ساہیوال' یوتھ سٹس ہال طلباء' بہاولپور' لاہور' سے فادر صاحبان

اس پروگرام کے لئے آئے تھے۔ شکریہ ادا کیا۔ ("نقیب" ۹۳-۹-۱۶)

شکر گزاری کی عبادت

سرگودھا (عقیل بھٹی) ضلع بھر کی مسیحی برادری نے رحمت پارک کالج روڈ زیر تعمیر طارق سی قیصر ہاؤس میں جناب طارق سی قیصر ایم این اے کے ایک جان لیوا حادثے میں محفوظ رہنے پر درازی عمر کیلئے گزاری کی عبادت کا اہتمام کیا جس میں بھاری تعداد میں مسیحی خواتین و حضرات نے شرکت کی۔ ("نقیب" ۹۵-۴-۱۱)

پہلی اقدس قربانی

فیصل آباد۔ ۴ دسمبر بروز اتوار ہولی روزری پیرش مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کی کلیسیاء کے لئے ایک نہایت ہی پر مسرت دن تھا اس دن ۳ دسمبر کو لاہور میں کہانت کی خدمت پر معمور ہونے والے گیارہ کاہنوں میں سے ایک یعنی فادر ندیم جان شاکر نے ہولی روزری پیرش میں دس دوسرے کاہنوں کے ہمراہ پیرش کے مومنین اور اپنے عزیزوں کے درمیان خداوند کے حضور پہلی اقدس قربانی گزرانی۔ اقدس قربانی سے پہلے ہولی روزری سکول کے بینڈ کی دھنوں میں فادر ندیم جان اور ان کے ہمراہ دوسرے کاہنوں کا پرجوش طریقے سے استقبال کیا گیا۔ پھول نچھاور کئے گئے۔ والدین، رشتہ داروں اور مومنین کی طرف سے فادر ندیم جان اور دوسرے

کاہنوں کو ہار پہنائے گئے اور انہیں سٹیج پر لایا گیا۔ جہاں سکول کے
نے "تجھے خداوند نے چن لیا ہے" پر ایک خوبصورت ٹیبلو پیش کیا اس
بعد پاک ماس کی قربانی گزرانی گئی۔ جس میں فادر اندریاس رحمت نے
سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے اور فادر جارج ابراہیم نے پراثر لیکچ
جس میں انہوں نے فادر ندیم جان کو یاد دلایا کہ انہوں نے خدمت کا
چنا ہے جس کو انہیں خوشی اور ثابت قدمی سے سرانجام دینا ہے۔ انہ
نے فرمایا "ندیم۔ جس طرح آپ کسی فادر سے متاثر ہوئے ہیں۔ خدا کر
کہ آپ سے بھی بہت سے نوجوان متاثر ہوں"۔ عبادت کے دوران ہ
روزری سکول کوائر نے خوبصورت گیت گائے۔ عبادت کے بعد فادر ند
جان نے اپنے والدین۔ اساتذہ۔ عزیزوں دوسرے حاضرین اور عبادت م
شریک اپنے روحانی راہنما فادر رابرٹ کا شکریہ ادا کیا جن کی بدولت انہو
نے یہ خدمات حاصل کیں۔ ("شالوم" جنوری ۹۵)

عید پنتکوست کے موقع پر کنونشن

پشاور (یوسف مسیح) عید پنتکوست کے مقدس موقع پر سینٹ جا
کیتھڈرل پشاور صدر میں ۴ جون سے ۱۱ جون تک کنونشن منعقد ہوئی۔ جس
میں پادری البرٹ جان، پادری ٹی اعظم، پروفیسر پادری تائب، پادری عنای
مسیح، پادری جوزف جان، پادری پروفیسر عمانوئیل بہار، پادری میتھو جان او

تقدس ماب بشپ منور رومال شاہ نے خدا کا کلام پیش کیا۔ یہ کنونشن پادری البرٹ جان پادری سل و مسز کورٹ عتیق ایس بہادر اور بابو یعقوب خان کی محنتوں کا ثمر تھا۔ ("مکاشفہ" جولائی ۹۵)

شفائیہ عبادتیں

پشاور (یوسف مسیح) ۲۳ تا ۲۵ اپریل سینٹ جانز کیتھڈرل میں شفائیہ عبادتیں ہوئیں جن میں غیر ملکی مبشرین نے خدا کا کلام پیش کیا گیا۔ بیماروں، دکھیوں، اور بدروحوں سے گرفتہ لوگوں کے لئے خاص دعائیں کی گئیں۔ ("مکاشفہ" جولائی ۹۵)

مذہبی مدرسے اور تعلیم

رسم افتتاح سینٹ فرانسس زیوئیر میجر سمنری (یوحنا آباد)

یوحنا آباد (منیر بینڈکٹ) ۱۰ ستمبر کو آرچ ڈایوسس لاہور میں سینٹ فرانسس زیوئیر میجر سمنری کا افتتاح اور پہلے اکیڈمی سال کا آغاز تقدس مآب بشپ پال اندروتی (فیصل آباد) کی پاک ماس کی قربانی سے ہوا۔ اس خوبصورت تقریب میں راولپنڈی ڈایوسس کے بشپ انتھونی لوبو اور آرچ ڈایوسس لاہور کے بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ کے علاوہ سمنری کے طالب علموں اور سمنری کے نئے اسٹاف نے شرکت کی جن میں سمنری کے نئے ریکٹر ریورنڈ فادر برنارڈ مانجو (MSSP)' سینٹ میری مائیز سمنری کے ریکٹر ریورنڈ فادر اینڈریو انصاری' کیپوچین ہاؤس کے ریکٹر ریورنڈ فادر پاسکل کلیمنٹ' پروفیسر فادر جیری' فادر مارٹن عمانوئیل اسپرچوئل ڈائریکٹر آف سینٹ فرانسس زیوئر میجر سمنری' فادر فارئن (O.P) اور سسٹر جوزفین مائیکل (O.P) اسی سمنری کی ڈین آف اسٹڈی نے شرکت کی۔ سینٹ فرانسس زیوئیر میجر سمنری کے نئے ریکٹر ریورنڈ فادر برنارڈ مانجو (MSSP) نے اپنے ہاتھوں سے اس خوبصورت سمنری کو ڈیزائن کیا انہوں نے سمنری کے منصوبے کی تاریخی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس سمنری کا آغاز ۱۹۹۲ء میں کیا گیا سمنری کے نام کا مقصد بتاتے ہوئے کہا

مقدس فرانس زیویئر ایک مشنری تھا جس کی بدولت برصغیر پاک و ہند میں خداوند کا کلام پہنچا اسی لئے ہم سب بھی مشنری ہیں۔

اس سیمزی میں کل ۱۸ سیمنیرین کے علاوہ تین دو مینکن برادرز ہیں

لاہور ڈایوسس	03.
راولپنڈی ڈایوسس	02.
فیصل آباد ڈایوسس	08.
کراچی ڈایوسس	01.
حیدر آباد	02.
ملتان ڈایوسس	02.
دو مینکن برادرز (O.P)	03.

آرچ بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ سیمنیرین اور کاہن کی زندگی کو دعائیہ ہونا چاہیے۔ بشپ پال اندروتی نے اپنے اظہار خیال میں کہا کہ سیمنری ایک نرسری ہے جہاں پر مستقبل کے کاہنوں کو مستقبل کے لئے تیار کیا جاتا ہے بشپ نے فادر ریکٹر کی خدمتوں کو سراہا اور آخر میں ریکٹر نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اس طرح یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ ("نقیب" ۹۴-۱۰-۱۶)

کاتھولک کلیسیا کے اعداد و شمار (۱۹۹۰ء)

پاکستان کی آبادی = ۱۱٬۰۰٬۰۰٬۰۰۰

کاتھولک مسیحی	= ٩،٠٠،٠٠٠
غیر کاتھولک مسیحی	= ٧،٠٠،٠٠٠
ڈایوسیس	= ٦
بشپ صاحبان	= ٦
معاون بشپ	= ١
ریٹائرڈ بشپ	= ٢
ڈایوسیزن کاہن	= ١١٢
مذہبی جماعتیں (مرد)	= ١٣
مختلف مذہبی طبقوں کے کاہن	= ١٨٠
مذہبی جماعتیں (خواتین)	= ٢٧
مختلف طبقوں کی سسٹریں	= ٨٥٠
ڈیکن	= ١
مبشران انجیل	= ٣٥٠
میجر سمنری	= ١
مائینر سمنریاں	= ٣
مذہبی تربیتی گھر	= ٥
میجر سمنری میں طلباء کی تعداد	= ٩٥
مائینر سمنریوں میں طلباء کی تعداد	= ٢٠٠

مذہبی تعلیم و تربیت کے ادارے	=	۴
کلیسیا کے اسکول	=	۱۶۹
قومی تحویل میں لئے گئے سکول	=	۶۳
قومی تحویل میں لئے گئے کالج	=	۴
ہسپتال، ڈسپنسری، ہیلتھ سینٹر	=	۲۲
کاتھولک بک سنٹر	=	۲
پرنٹنگ پریس	=	۱
کاتھولک اردو جرائد	=	۵
کاتھولک انگریزی جرائد	=	۲

("ہماری داستان" صفحہ ۱۰۴)

تھیولاجیکل سیمنری کا سالانہ اجلاس

گوجرانوالہ (عمانوئیل روحی) لیالوٹ روڈ ہفتہ ۲۵ مارچ تھیولاجیکل سیمنری کے سبزہ زار میں سیمنری کے کامیاب طلباء طالبات کو پاسٹرز اسناد تقسیم کرنے کے لئے پرنسپل پروفیسر پادری آرتھر جیمس تھیولاجیکل سیمنری کی قیادت میں اجلاس منعقد ہُوا۔ مہمانان خصوصی بشپ آف حیدر آباد تقدس مآب بشیر جیون طارق سی قیصر ایم این اے تھے۔ بشپ آف حیدر آباد نے سیمنری کی کارگزاری پر اطمینان کا اظہار کیا طارق سی قیصر نے مسیحوں سے

متحد رہنے کی درخواست کی۔ پروفیسر اسلم ضیائی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ پاسٹرز کے نام یہ ہیں۔ جاوید جان' اسحاق گل' جیسپر جان' سرور ایرک' ارشد گل' جوئیل راجا' عارف چودھری' سموئیل بہادر' شفقت اقبال' اکمل بنجمن' سموئیل عظیم' ادریس مسیح' امین اقبال' ابدی یعقوب گل' خادمہ شیلہ گل نسیم دوز اور سیمنری کوائیر نے زبور و گیتوں سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ ("شاداب" اپریل ۹۵)

فادر عنایت برنارڈ میجر سیمنری کرائسٹ دی کنگ کے ریکٹر ہو گئے

لاہور (ڈیسک نیوز) ۳ جولائی مقدس توما کی عید کے موقع پر پاپائی سفیر بشپ لویجی بریسان نے فادر عنایت برنارڈ کو کرائسٹ دی کنگ سیمنری کا نیا ریکٹر مقرر کیا ہے۔

فادر عنایت برنارڈ ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۰ میں لاہور ڈایوسیس میں کہانت کے عہدے پر سرفراز ہوئے۔ اور کہانت کے بعد بی۔ اے کی ڈگری پنجاب یونیورسٹی سے حاصل کی اور فلپائن سے فارمیشن کورس کیا۔ انہوں نے لاہور میں کیتھیڈرل' شاہدرہ اور مریم آباد پیرشز میں پیرش پریسٹ کی خدمات سرانجام دیں۔ اور ستمبر ۱۹۸۸ء میں انہیں سینٹ میریز ماتیر سیمنری لاہور کا ریکٹر مقرر کیا گیا۔

فادر عنایت برنارڈ کاتھولک ایشین نیوز (یوکین) کی یونین کے سربراہ ہیں

اور اس کے علاوہ پاکستان کاتھولک پریس ایسوسی ایشن کے سیکرٹری بھی ہیں۔ آپ ایک کہنہ مشق صحافی ہیں۔ اپنی تقرری کے موقع پر انہوں نے کہا کہ میری اولا" ترجیح یہ ہو گی کہ میں مستقبل کے فادر صاحبان کو ان کی بلاہٹ میں مدد دوں۔ ان کی زندگی دعائیہ ہو اور اپنی بشارتی سرگرمیوں میں پورا اتریں۔

فادر عنایت کرانسٹ دی کنگ سمنری کے چھٹے ریکٹر ہیں۔ ان سے پہلے فادر انسلم موئز، فادر انوسنٹ، فادر لارنس سلڈانہ، فادر عمانوئیل عاصی اور فادر آرنلڈ ہیریڈیا سمنری کے ریکٹر رہ چکے ہیں۔ ("نقیب" ۹۳-۸-۱)

مذہبی تعلیم کے اساتذہ کا تجدیدی کورس

کورس کا عنوان: مسیحی اساتذہ کی روحانیت اور بلاہٹ
مقام: دارلکلام لاہور

مذہبی تعلیم کے اساتذہ کے لئے ایک ہفتے کا تجدیدی کورس دارالکلام میں منعقد ہوا اس کورس میں لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، مریم آباد اور سانگلہ ہل سے ۱۷ اساتذہ نے شرکت کی۔ اس کورس میں اساتذہ نے بڑی دلچسپی سے حصہ لیا۔ اس کورس کا مرکزی خیال مسیحی اساتذہ کی بلاہٹ اور روحانیت تھا۔ پہلے دن مسٹر لوقا ... داس جو کہ دارالکلام کے پروگرام

ڈائریکٹر ہیں انہوں نے اپنے اسٹاف اور دارالکلام کا تعارف کرایا اور کورس کے تمام شرکاء کو عقیدت سے خوش آمدید کہا۔ شرکاء کا تعارف بھی بڑے دلچسپی اور خوش کن ماحول میں ہوا۔ مسٹر داس نے کورس کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ اس تجدیدی کورس میں مسیحی استاد کی روحانیت اور بلاہٹ کے بارے میں بتایا جائے گا۔ اس سلسلے میں انہوں نے مسیحی استاد کی تبدیلی کے لئے مندرجہ ذیل نکات پیش کئے۔

۱۔ ایمان کی تجدید
۲۔ شخصی زندگی کی تجدید اور تعمیر
۳۔ دوسروں کے لئے مینار نور

فادر اینڈریو نصاری نے اعتکاف کی روح میں اسی عنوان کے تحت بات کی فادر صاحب نے بائبل مقدس میں سے ارمیاہ کی کتاب ۱۸ باب ۱ تا ۶ آیت تک کا حوالہ پڑھا انہوں نے بتایا کہ بچے استادوں کے ہاتھوں میں مٹی کے پتلے ہیں ان کو زندگی کے رنگوں میں ڈھالنا استاد کا کام ہے۔ اس طرح انہوں نے اور بہت سی باتوں اور کلاس کے حوالہ سے اساتذہ کو روحانیت کی طرف مائل کیا۔

ایک سیشن میں فادر لارنس سلڈانہ آئے۔ انہوں نے اساتذہ سے کہا کہ کیا آپ نے خدا کو دیکھا ہے اگر دیکھا ہے تو اس کی تصویر بناؤ۔ اساتذہ نے دنیا میں مختلف انسانوں کی تصویر بنائی جن میں خدا کام کرتا ہے۔ فادر

لیری نے بتایا کہ اساتذہ میں بھی خدا کام کرتا ہے کہ بچوں کو خدا کی باتیں بتائیں۔

مس این میری نے استاد اور شاگرد کے بارے میں تفصیلا" بتایا۔ انہوں نے کہا کہ یسوع اعلیٰ استاد ہے۔ یسوع استاد ہونے کی حیثیت سے کامل انسان تھا اور یسوع وہ کام کرتا تھا جو خدا نے اسے حکم دیا تھا کیونکہ اس زمانے کے لوگ خدا کے حکموں کو مانتے تھے لیکن ایسے کام نہیں کرتے تھے مس این میری نے کہا کہ آپ اپنے کلاس روم میں اسی طرح پڑھائیں جو بچہ پڑھائی میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ وہ بھی دلچسپی سے آپ کی باتیں سنے آپ اس طریقہ سے بات سمجھائیں کہ ان کو ہر بات سمجھ آئے۔

فادر صدیق پطرس نے دعا کرنے میں راہنمائی دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم دعا نہیں کرتے۔ خدا کے متعلق سوچنا' غور کرنا' دھیان دینا' جو خدا میرے لئے دعا کرتا ہے یہ دعا نہیں یہ دھیان و گیان ہے۔ دعا کا مطلب "اس کا میرا ایک ہونا ہے"۔ کورس کے دوران مسٹر یعقوب داس نے یہ درس دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ کلام مقدس ہماری زندگی کے لئے چراغ اور ہماری راہ کے لئے روشنی ہے۔ کلام مقدس کی تعلیم اور ہماری زندگی میں گہرا رابطہ ہونا ضروری ہے۔ ہماری زندگی کی نجات کا انحصار کلام مقدس اور یسوع کو اپنی زندگی میں اپنانے پر ہے۔ سسٹر مونیکا کا ٹاپک (Velue) اقدار تھا۔ اقدار کے متعلق انہوں نے بہت کچھ کہا جس سے سب ٹیچرز کافی

محظوظ ہوئے کورس میں جتنے اساتذہ آئے تھے ان کے گروپ بنا
گروپوں میں اخلاقی اور مذہبی اقدار پر بحث کی۔

پروگرام کے دوران ہر روز صبح گروپ عبادت کی راہنمائی کر
اور شام کو مختلف کاہنوں کی قیادت میں یوخرستی قربانی گزاری جاتی۔
میں تمام گروپ دلچسپی سے حصہ لیتے اور خدا سے مدد اور فضل حا
کرتے۔

کورس کے اختتام پر اساتذہ نے ایک خوبصورت اور رنگین ور
پروگرام پیش کیا جو کہ ان کی قابلیت اور صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے۔
شرکاء اس سے محظوظ ہوئے پروگرام کے آخر میں دارالکلام کے پرو
ڈائریکٹر مسٹر یعقوب داس نے تمام شرکاء کی دلچسپی اور تعاون کا شکریہ ا
دارالکلام کے اسٹاف اور دیگر مددگاروں کا بھی شکریہ ادا کیا جنھوں نے
طرح سے تعاون کیا اور اس کورس کو کامیاب بنایا۔ ("شاداب" ستمبر ۹۴)

قومی مسیحی تعلیم کا نصاب مکمل ہو گیا

لاہور (برق نسیم) مسیحی تعلیم کے میدان میں مسیحی تعلیم کا
ہونا ایک اہم ضرورت تھی مسیحی طالب علموں کے تعلیمی سال میں
تعلیم و تدریس کا متواتر سلسلہ ہونا بہت ضروری ہے۔ بلکہ ہر قوم کو
کہ وہ مقامی ثقافت اور حالات کے مطابق مذہبی تعلیم کے نصاب کو

دے۔ کاتھولک کلیسیاء کے لئے یہ امر باعث مسرت اور تسلی بخش ہے کہ قومی کمیشن برائے مسیحی تعلیم اور نصابی کمیٹی کی ۱۴ سالہ انتھک محنت اور کاوشوں کی بدولت یہ مسیحی تعلیم کا نصاب (جماعت اول تا دہم) کتابوں کی شکل میں مکمل ہو گیا ہے۔

۱۹۸۱ء میں کاتھولک بشپ کانفرنس نے مسیحی تعلیم کے نصاب کو اسکولوں میں رائج کرنے کی منظوری دی بعدازاں نصابی کمیٹی اس تعلیمی مواد کو کتابی شکل دینے میں مصروف ہو گئی۔ یہ بہت مشکل اور بڑا کام تھا کیونکہ نصابی کمیٹی کے تمام اراکین جز وقتی (Part Time) کام کرنے والے تھے۔ وہ موسم گرما کی چھٹیوں میں کام کرتے اور دوران سال اپنی مصروفیات سے وقت نکال کر اس کام کو پورا کرتے تھے۔

نویں اور دسویں جماعت کا تعلیمی مواد ایک عمدہ فائل کی شکل میں پیش کیا گیا۔ تاکہ اساتذہ اور طالب علموں کا جائزہ اور ردعمل معلوم کیا جا سکے۔ پانچ سال بعد اب اسے عمدہ کتابی شکل دے دی گئی ہے۔ جو "منزل کی جستجو" کے عنوان کے تحت شائع ہو گی۔ اس کتاب کا پہلا حصہ اپریل ۱۹۹۵ء میں اور دوسرا حصہ اکتوبر ۱۹۹۵ء میں شائع ہو گا۔ اس کا تعلیمی مواد کالج کے طالب علموں، نوجوان طبقہ، سیمنری اور کانونٹ میں زیرتربیت طالب علموں کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس مسیحی تعلیمی نصاب "آؤ مسیح میں جیئیں" کی کامیابی کا انحصار

مسیحی تعلیم کے استاد کو اس نصاب کے جدید طریقہ تدریس سے واقفیت ہونی چاہیے۔ ایسے اساتذہ کی تربیت کے لئے پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ ملتان میں ۷ ماہ کا تربیتی کورس ہوتا ہے۔ اس کے بعد ہر ڈایوسیس کا مسیحی تعلیم کا ادارہ ان کے لئے تربیتی سیمینار کا اہتمام کرتا ہے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ ایک سپروائزر (Supervisor) مقرر کیا جائے۔ جو ڈایوسیس کے سنٹر سے رابطہ رکھے اور مسیحی تعلیم کے اساتذہ کی کاوشوں میں مددگار ثابت ہو۔

پاپائے اعظم اپنی اہم دستاویز "مسیحی تعلیم" میں تلقین کرتے ہیں کہ بیسویں ۲۰ صدی ختم ہونے کو ہے کلیسیاء کو خدا کی طرف سے حکم ہے کہ وہ مسیحی تعلیم کی سرگرمی کی تجدید کرے اور اسے اپنے مشن کا اہم پہلو سمجھے۔ (کلیسیائی دستاویز "مسیحی تعلیم" صفحہ ۱۵)۔ ("نقیب" ۹۵-۶-۱۶)

یوم بائبل برائے مسیحی اساتذہ

دارالکلام (لاہور) یوم بائبل کے پروگرام میں ۱۵ سکولوں کے ۱۰۰ اساتذہ نے شرکت کی۔ ۱۸ نومبر بروز جمعہ کو صبح ساڑھے نو بجے سب استاد دارالکلام کے ہال میں جمع ہوئے پروگرام "یہ بائبل مقدس خدا کا کلام" کے گیت سے شروع ہوا۔ ریورنڈ فادر محبوب ایورسٹ واس پرونشل کے ساتھ مسٹر یعقوب واس اور چند اساتذہ نے موم بتیاں پکڑیں اور جلوس کی شکل میں ہال میں داخل ہوئے۔ کلام مقدس کو بڑی عزت اور تعظیم کے

ساتھ اونچی جگہ پر تخت نشین کیا گیا۔

عبادت کلام میں تلاوتیں گیت اور مناجات پیش کی گئیں انجیل مقدس کی تلاوت کے بعد قابل قدر فادر محبوب ایورسٹ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا نے آپ کو چنا ہے تاکہ آپ طالب علموں کو تعلیم دیں۔ دور حاضرہ میں استاد ایک نبی کا کردار ادا کرتا ہے' خداوند نے آپ پر اعتماد کیا ہے اور تعلیم و تربیت کی اہم ذمہ داری سونپی ہے۔ یہ آپ کا امتحان ہے کہ آپ کہاں تک اس فرض میں پورا اترتے ہیں اور پھر آپ کی کارکردگی کے مطابق خداوند انعام دے گا۔ آیئے یوم بائبل کو مناتے ہوئے وعدہ کریں کہ ہم اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے پورا کریں۔ تاکہ طلباء اور طالبات اچھے مسیحی بن سکیں۔

پروگرام کے دوسرے حصے کی قیادت مسٹر یعقوب واس اور مسٹر لوسی نے اس حصے میں مختلف سکولوں کے اساتذہ کرام نے بائبل مقدس کی عقیدت میں نظم' گواہی اور گیت پیش کئے۔ گیتوں کے بعد مختلف سکول کے اساتذہ نے بائبل مقدس کی اقدار سے متعلقہ مختلف چارٹ پیش کئے۔ جن میں یہ ظاہر کیا کہ ہمیں بائبل مقدس کی مختلف اقدار کو سامنے رکھتے ہوئے دنیاوی کام کرنے چاہئیں۔ ایک اجلاس میں مسٹر لوسی برکت نے استاد کے نبوی کردار پر مفصل روشنی ڈالی انہوں نے کلام مقدس کی روشنی میں نبی کے معنی اور اس کے دو اہم کاموں پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ دور

حاضرہ میں استاد بھی نبی کا کردار ادا کرتا ہے۔ کیونکہ وہ آنے والی نسل (طالب علموں) کی تربیت کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آج کا مسیحی استاد دنیاوی تعلیم کے ساتھ کلام مقدس کی تعلیم اور اقدار سکھانے کے لئے بھی بلایا گیا ہے سب سے اعلیٰ نمونہ استاد کا اپنا نمونہ ہے۔ مسیحی استاد کلام مقدس میں اپنا کردار پہچانے اور مسیحی اقدار پر عمل کر کے طالب علموں کے لئے مشعل راہ ہو۔

مسٹر یعقوب داس اس کا خصوصی پیغام: دارالکلام کے پروگرام ڈائریکٹر مسٹر یعقوب داس اور ان کی اہلیہ نے، روم میں بین الاقوامی خاندانی کانگرس میں شراکت کے کر واپس آئے ہیں، مسیحی اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے بابائے اعظم پال دوم کا سلام پیش کیا اور خاندانی سال اور خاندانی زندگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے فرمایا کہ خاندان ہی ایسا بنیادی گروہ اور ریونٹ ہے جہاں پر ایمان کا بیج جنم لیتا ہے اور ایمان کی اقدار پرورش پاتی ہیں۔ اپنے اس جدید نکتہ نظر کو تقویت دینے کے لئے انہوں نے کلام مقدس کے واقعات پیش کئے اور کہا کہ کلمہ (یسوع) ایک خاندان میں مجسم ہوا۔ جو ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اس لئے ہمیں اپنے خاندان میں ایمان کو اپنے بچوں میں منتقل کرنا ہے جب تک ہمارے ایمان کا رشتہ اور رابطہ ہماری خاندانی زندگی کے ساتھ نہ ہو۔ ہم اسکول اور پیرش میں یسوع کی گواہی نہیں دے سکتے۔

یوم بائبل کے آخر میں تمام مسیحی اساتذہ نے مسٹر یعقوب داس کی قیادت میں دارالکلام مقدس کی حضوری اور موم بتیوں کی روشنی میں حلف وفاداری ادا کیا اور عہد کیا کہ ہم کلام مقدس کی تعلیم اور اقدار کے وفادار رہ کر اپنے سکول، اور خاندان میں یسوع کی زندہ گواہی دیں گے۔ ایک پرتکلف کھانے کے ساتھ یوم بائبل اختتام کو پہنچا۔ (شالوم جنوری ۹۵)

مسیحی تعلیم کا ہفتہ

لاہور (دارالکلام) قومی کمیشن برائے مسیحی تعلیم کی حالیہ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ اس سال پاکستان میں مسیحی تعلیم کا ہفتہ پیر ۶ نومبر تا اتوار ۱۲ نومبر ۱۹۹۵ء منایا جائے گا۔ اس ہفتے کا مرکزی خیال "برداشت" ہو گا جو اقوام متحدہ کے مقرر کردہ سال "برداشت کا سال" سے مطابقت رکھتا ہے۔ جبکہ بائبل کا اتوار ۱۲ نومبر ۱۹۹۵ء کو منایا جائے گا۔ جو مسیحی تعلیم کے ہفتے کا عروج ہو گا۔ اس اتوار کی مرکزی آیت "محبت سب کچھ برداشت کرتی ہے" (۱۔ قرنتیوں ۱۳:۷) ہے۔ ان خاص موقعوں کے لئے جوتی سنٹر، میرپور خاص پوسٹر اور دیگر مواد تیار کر لے گا۔ آج کل کے حالات میں یہ مرکزی خیال "برداشت" بہت معنی خیز ہے کیونکہ آج ہر طرف نسلی اور مذہبی امتیاز کی وجہ سے لوگ تعصب اور ظلم کا شکار ہیں۔ ("شاداب اپریل ۹۵ء)

مسیحی تعلیم کے سالانہ امتحان

فیصل آباد (ایوب انھنی) کیتھیکل سنٹر ڈایوسس آف فیصل آباد کے زیر اہتمام مورخہ ۹ فروری ۱۹۹۵ء کو منعقد ہونے والے مسیحی تعلیم کے سالانہ امتحان کے نتیجہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ڈایوسس کے تمام سکولوں کو رزلٹ بھیج دیا گیا ہے تاکہ مسیحی تعلیم کے سالانہ امتحان کا رزلٹ کارڈ پر شمار کیا جا سکے اور طلباء و طالبات کو ایک ہی دن مسیحی تعلیم کا رزلٹ حاصل ہو سکے۔ اس سال تین ہزار طلباء و طالبات نے مسیحی تعلیم کا امتحان دیا۔ نوے (۹۰) فیصد طلباء و طالبات امتحان میں کامیاب ہوئے۔ ایک سو پچانوے (۱۹۵) طلباء طالبات نے پچاسی فیصد (۸۵) نمبر حاصل کر کے ڈپلومہ حاصل کیا ہے۔

سیکرڈ ہارٹ ہائی سکول ساہیوال کی الزبتھ سردار رول نمبر ۹۹۷ اور سینٹ کیتھرین ہائی سکول وارث پورہ فیصل آباد کی فرزانہ نسیم رول نمبر ۲۸۳۴ نے ۹۴ فیصد نمبر حاصل کر کے اول پوزیشن حاصل کی۔

سینٹ انھنی ہائی سکول کرچن ٹاؤن فیصل آباد کی آمنہ یعقوب رول نمبر ۳۱۰ سینٹ جوزف ہائی سکول فیصل آباد کی رفعت صادق رول نمبر ۲۸۲ سینٹ کیتھرین ہائی سکول وارث پورہ فیصل آباد کی عذرا اجاگر رول نمبر ۲۸۵۲ اور سیکرڈ ہارٹ ہائی سکول ساہیوال کی صدف ماریہ رول نمبر ۹۶۷ نے ۹۲ فی صد نمبر حاصل کر کے دوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔

لاسال انگلش ہائی سکول فیصل آباد کے عامر ڈینیل رول نمبر ۵۹۳

سینٹ کیتھرین ہائی سکول وارث پورہ فیصل آباد کی ثمرین شمشاد رول نمبر ۲۷۵۹ سینٹ پیٹرز ہائی سکول ٹوبہ ٹیک سنگھ کے منیر بشیر رول نمبر ۱۳۲۱ اور سیکرڈ ہارٹ ہائی سکول ساہیوال کی ثناء گلزار رول نمبر ۹۶۳ نے ۹۱ فیصد نمبر حاصل کر کے سوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔

کیٹکیٹکل سنٹر ڈایوسس آف فیصل آباد مسیحی تعلیم کے سالانہ امتحان میں اول دوئم اور سوئم پوزیشن اور ڈپلومہ حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو ان کی شاندار کامیابی پر خلوص دل کے ساتھ مبارکباد پیش کرتا ہے۔ ("نقیب" ۹۵-۴-۲۶)

فیصل آباد ڈایوسیس کے مبشران انجیل کا ریفریشر کورس ۱۹۹۵ء

اس سال اگر ہم مبشران انجیل کے ریفریشر کورس پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو پچھلے سال کے مقابلہ میں یہ ریفریشر کورس کہیں بہتر ہے۔ اس کے لئے ریفریشر کورس کے ذمہ دار اشخاص مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اس سال سیاست کا جو پہلو مبشران انجیل کے سامنے اجاگر کیا گیا ہے وہ قابل تعریف ہے ہمارے ملک میں اس کی اشد ضرورت ہے کیونکہ ملک پاکستان ایک اسلامی اسٹیٹ بنا دیا گیا ہے اس ناطے سے ملک میں مذہب بلکہ سیاست میں بھی ... لیں۔ ہم سب پاکستانی ہیں اور پاکستان میں رہتے ہوئے پاکستان کے قوانین پاکستانی معاشرے اور پاکستانی سوچ کے مطابق اس ملک میں رہنا اور

ترقی کرنا ہے۔

محاورا ہے۔ Do in Rome as Romans do. یعنی جیسا دیس ویسا بھیس ورنہ ہم سب پہلے کی طرح غیر ملکی تصور کئے جائیں گے جن کے لئے پاکستان کی سیاست میں دخل اندازی شجر ممنوعہ ہے۔

اس سال ریفریشر کورس کی تیاری کے لئے محنت کی گئی تھی۔ لیکچر لگن کے ساتھ تیار کئے گئے تھے اور ہونا بھی ایسا ہی چاہئے ورنہ ریفریشر کورس ایک روایت بن کر رہ جاتی ہے جس میں نہ کوئی جذبہ اور نہ کوئی لگن ہوتی ہے جو ہر طرح کی دلچسپی سے مبرا ہوتی ہے۔ اس میں شرکت والے محض تماشائی بن کر حاضر ہوتے ہیں جو چند دنوں کی چھٹیاں گزار کر گھروں کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔

پچھلے سال میں نے کہا تھا کہ ہماری تعلیم کوئی نئی تعلیم نہیں ہے بلکہ یہ وہی تعلیم ہے جو آج سے دو ہزار سال پہلے تھی۔ فرق صرف یہ ہے کہ ہمیں اس تعلیمی سمندر کی اوپر کی سطح پر نہیں بلکہ اس تعلیمی اور شرعی سمندر کی تہہ میں جا کر ان مخفی خزانوں کو ڈھونڈنا ہے جو ہماری کلیسیا کی روایات اور بائبل مقدس کی اتھاہ گہرائیوں میں پنہاں ہیں۔ ہم جوں جوں ان رازوں سے واقف ہوتے جائیں گے ہمارے ایمان کی بنیاد سمندر کی چٹانوں پر قائم ہوتی جائے گی جنہیں کوئی طوفان متزلزل نہیں کر سکے گا۔ جو اس زماں و مکاں کی گرد باد ہواؤں سے اٹھتے ہیں کیونکہ اس ایمان کی بنیاد

چٹان پر رکھی گئی ہے۔
اگر ہمارے لیکچرار ان سمندری غوطہ خوروں کی طرح تعلیمی سمندر میں غوطہ لگائیں اور وہاں سے ایسے ایسے تعلیمی اور شرعی نادر موتی ڈھونڈ کر لائیں جو ہمارے مذہب اور ایمان کو تقویت بخشتے ہیں، جن سے ہمارے مبشران انجیل استفادہ حاصل کریں اور ان مسیحیوں کو ایمان میں مضبوط کریں جن کی خاطر وہ اپنی زندگی صرف کر دیتے ہیں۔
مبشران انجیل کے لئے ریفریشر کورس ایک ایسا موقع ہونا چاہئے کہ ان کے دل و دماغ روشن ہو جائیں تاکہ ان مسیحیوں کو جن کی روحانی زندگی کی شمع اس دنیا کے فریب اور لالچ کی تند و تیز ہواؤں سے ڈگمگا رہی ہوتی ہے مینار نور بن سکیں یا اس دنیا کی مادیت کے طوفانی ہاتھوں میں بجھ چکی ہو۔ ایک دفعہ پھر روشن ہو جائے۔ ("مکاشفہ" جولائی ۹۵)

پنجابی سیمینار کا انعقاد

لاہور (رپورٹ کمال ایرک۔ فاروق عزیز) سینٹ میریز سمینری لاہور میں ۱۰ مئی کو سال سوئم کے طلبہ کیلئے پنجابی سیمینار کا آغاز ہوا۔ اس سیمینار کا مقصد طلبہ کو پنجاب کی تاریخ اور پنجابی زبان سے روشناس کرانا تھا۔
پنجابی سیمینار کا آغاز ریکٹر فادر عنایت برنارڈ نے کیا۔ جس میں انہوں نے گزشتہ برس کے پنجابی سیمینار کا تجزیہ پیش کیا اور پنجاب کی دھرتی

کے ہیرو پانچ پنجابیوں کے حالات زندگی پر روشنی ڈالی۔ جن میں راجہ پورس، دلا بھٹی، نظام لوہار، رائے احمد کھرل اور بھگت سنگھ شامل ہیں ان جیالوں کے حالات زندگی پر مبنی فلمیں بھی دکھائی گئیں۔ ۱۲۔ مئی کو تمام طالب علم مطالعاتی دورہ پر قصور گئے۔ جہاں انہوں نے بابا بلھے شاہؒ کے مزار پر حاضری دی اور اپنی عقیدت کا اظہار پھولوں کی چادر چڑھا کر کیا۔

۱۳۔ مئی کو مشتاق صوفی نے پنجاب کی رومانی داستانوں کے بارے میں لیکچر دیا۔ شام کو پنجابی سیمینار کا اگلا مرحلہ تقدس مآب بشپ پطرس یوسف کے ساتھ شروع ہوا۔ "پنجابی ثقافت کا تناظرہ" "پنجابی ثقافت میں اصول عزت" "پنجابی ثقافت کے مطابق شادی بیاہ کی رسومات اور موت کی رسومات۔ "پنجابی ثقافت میں روحانیت کا پہلو۔ ("نقیب" یکم جون ۱۹۹۰ء)

کیٹی کسٹ ٹریننگ سینٹر خوشپور

پاکستان ۱۹۴۷ء کو وجود میں آیا۔ کیپوچن مشنری جن کا تعلق بیلجیم سے تھا۔ مقامی لوگوں میں اور خاص کر سیالکوٹ کے علاقے میں ۱۸۸۹ء سے خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ۱۸۸۹ء میں ۲۷ مقامی لوگوں کو بپتسمہ دیا گیا۔ غیر ملکی مشنری جو مقامی لوگوں کی زبان جانتے تھے اور نہ ہی ان کی ثقافت سے واقف تھے۔ انہوں نے منادوں کے ساتھ مل کر کام کیا۔ یہ مناد جنہوں نے خود اس کام کا آغاز کیا لیکن ان کے پاس باقاعدہ ٹریننگ نہ تھی۔

جالندھر میں منادوں کے لئے تین مہینے کا تربیتی کورس شروع کیا گیا۔

۱۹۵۲ء میں سینٹ تھامس ہائی سکول خوشپور میں ہی چند گنے چنے نوجوانوں کو ایک سال کی تربیت دی گئی۔

۱۹۶۵ء میں لا سال برادرز کی موجودگی میں پاکستان انٹرڈایوسیزن سطح پر دو سالہ تربیتی کورس شروع ہوا۔ ۱۹۸۰ء کی دھائی میں یہ محسوس کیا گیا کہ کئی سالوں کی تبلیغ کے بعد اب لوگوں کی ضرورت مختلف ہے لہٰذا ۱۹۹۱ء میں دو سال کے کورس کو بڑھا کر تین سال کر دیا گیا۔

سہولیات :۔ کورس کی مدت میں اضافہ کرنے کے ساتھ یہ محسوس کیا گیا کہ پرانی عمارات میں سہولتیں ناکافی تھیں۔ نہ تو وہاں سٹاف روم تھا اور نہ بیٹھنے کے لئے کوئی خاص جگہ تھی۔ لائبریری بہت چھوٹی تھی۔ مختصر یہ کہ پرائمری اور ہائی سکول کے نزدیک ہونے اور شور و غل کی وجہ سے یہ پرانی عمارت مناّدوں کی تربیت کے لئے غیر مناسب تھی۔

پچھلے بیس سالوں کے دوران ٹریننگ سنٹر کے پروگرام میں بلڈنگ کو کبھی بھی اولیت نہیں دی گئی بلکہ رویہ اور قدروں پر زور دیا جاتا تھا۔ معلومات کی بجائے تربیت پر زیادہ زور دیا جاتا تھا۔ ایمان کی مضبوطی اور روحانیت پر خاص توجہ دی جاتی تھی۔ تاہم اکیسویں صدی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے یہ سہولیات ناگزیر ہیں۔

نئی عمارت :۔ یہ گاؤں کے شور و غل سے دور ہے لیکن پھر بھی بہت حد تک یہ گاؤں کا حصہ ہے۔ عمارت کی تعمیر کا کام شروع کرنے سے تین سال

پہلے اس جگہ کے ارد گرد تقریباً دس ہزار درخت لگائے گئے۔ عمارت
دھیان و گیان کے لئے نہایت ہی مناسب ہے۔ رٹریٹ ری کولیکشن ڈے
اور کیرز جنگ دعا ٹریننگ سنٹر کے پروگرام کا خاص حصہ ہے۔ لہٰذا اساتذہ
اور طالب علم کو اس جگہ کو کام کرنے اور پڑھنے کے لئے بہت ہی موزوں
سمجھتے ہیں۔ اس نئی عمارت میں ہال اور لائبریری پر خاص توجہ دی گئی ہے
طالب علم ریسرچ کرتے اور تفسیر لکھتے ہیں۔ لائبریری اسٹڈی روم کے ٹا
ئیبل کا حصہ ہے۔ اس لئے اچھی لائبریری کی سہولت بہت ضروری ہے۔
ہال ڈراموں پر پریکٹس کے لئے بہت لازمی ہے۔ تین سالہ کورس
کے دوران بائبل مقدس کے تقریباً ۳۰ سے زیادہ واقعات کو ڈراموں کی
صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ مقامی لوگوں میں ڈراموں کے ذریعے خوشخبری
کو پھیلانا بہت پھل آور ثابت ہوتا ہے۔ بصری امداد' کوائر پریکٹس اور ا
کے علاوہ اور بہت سے کاموں کے لئے ہال بہت ضروری ہے مختلف
پروگراموں اور پارٹیوں کے لئے ایک عام کلاس روم ناکافی ہے۔ موسیقی کے
ساز اور ڈرم سیٹ اور اچھا ساؤنڈ سسٹم مہیا کرنا بہت ضروری ہے۔
خاموشی :۔ ٹریننگ سنٹر میں خاموشی ایک اہم قدر ہے۔ تمام عظیم لوگوں کی
زندگی میں خاموشی کا ایک دور ضرور تھا۔ ان کی عظمت ان کی خاموشی اور
گہرائی میں چھپی تھی۔ بلڈنگ کے آس پاس درخت اور ہریالی لازمی طور پر
ٹریننگ حاصل کرنے والوں کے لئے خاموشی کی سمجھ اور حکمت پیدا کرتی

دورس منصوبہ بندی :۔ فیصل آباد ڈایوسیس کے تقدس مآب بشپ جان جوزف نے نئی عمارت کا افتتاح ۲۳ اپریل ۱۹۹۵ء کو اپنے دست مبارک سے کیا۔ انہوں نے تمام مدد کرنے والوں اور خاص طور پر ان افراد کا شکریہ ادا کیا جو منادوں کی ٹریننگ میں اپنا کردار بہتر طریقے سے ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر لائبریری کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ماسٹر پال ارنسٹ صاحب کی مثال پیش کی جو کہ ہر ایک کے لئے پرکشش مثال تھے۔ انہوں نے کہا کہ مناددوں کو ہمیشہ باخبر طالب علم ہونا چاہئے۔ بشپ موصوف نے ٹریننگ سنٹر کے پرنسپل اور تمام سٹاف کا بھی شکریہ ادا کیا جو سنٹر کی کامیابی کے لئے محنت کرتے ہیں۔

اس موقع پر مناد صاحبان اور ان کے بیوی بچوں نے بائبل مقدس سے چار واقعات کو ڈراموں کی صورت میں پیش کر کے مہمانوں سے بھرپور داد حاصل کی۔

پروگرام کے آخر میں تمام افراد کے لئے ریفر یشمنٹ کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ فیصل آباد کی مشہور بیکری کے لوازمات ہماری توقع پر پورے اترے۔

برادر ظفر، برادر لوردو اور سٹاف کے افراد کا فیاض دلی سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کی کوششوں اور مہربانیوں کے بغیر یہ عمارت تعمیر نہیں ہو

سکتی تھی اور ہم سنٹر کو وہ ضروریات فراہم نہیں کر سکتے تھے جن کی اشد اور فوری ضرورت تھی۔ مقامی کلیسیاء ان محسنوں کی نہایت مشکور ہے۔ ہم ان کو ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے کہ خدا ان کو اس فیاض دلی کے بدلے بہت سی برکتوں سے نوازے۔

پچھلے ۳۰ سالوں کے دوران ٹرینگ سنٹر میں لمبی مدت کے لئے منصوبہ بندی کی گئی۔ تربیت حاصل کرنے والے امیدواروں میں عالم گیر سوچ پیدا کرنے کے لئے باقاعدہ نصاب ترتیب دیا گیا۔ اس نصاب میں روحانیت اور ایمان کی گہرائی پر بہت زور دیا گیا ہے۔ مستقل سٹاف کو بڑی احتیاط سے تیار کیا گیا۔ کئی کتابیں لکھی گئیں۔ جو مستقبل میں زیادہ موثر ثابت ہوں گی ریسرچ اور تفسیر بھی اس مقصد کے لئے لکھے جاتے ہیں۔

کیٹی کیسز ۶ سمسٹروں میں کی جاتی ہے اور کورس کے اختتام تک طالب علموں کو کیٹی کیسز کے اہم نکات کو واضح کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں کوئی بھی ادارہ کیٹی کیسز کو اتنی اہمیت نہیں دیتا جتنا کیٹی کسٹ ٹرینگ سنٹر دیتا ہے۔ نقشہ پڑھنا اور جغرافیہ بڑا دلچسپ مضمون بن چکا ہے حالانکہ یونیورسٹیوں میں بھی اس پر زور نہیں دیا جاتا اور نہ اس کو صحیح طریقے سے پڑھایا جاتا ہے۔ ٹرینگ سنٹر میں جماعتی زندگی پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پڑھائی اور پریکٹیکل کا کام بھی بہت کیا جاتا ہے۔ مناد اپنے پاسٹرل پروگرام میں بنیادی مسیحی جماعتوں کی اہمیت کو اچھی

طرح سمجھتے ہیں۔ ٹریننگ سنٹر میں ہولیسٹک (Holistic) طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔

برادر آسمنڈ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ان تمام افراد کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے ان کی دعوت کو قبول کر کے اس تقریب کو رونق بخشی تھی۔ انہوں نے خاص طور پر ہالینڈ اور جرمنی کے محسنوں کی مہربانی کا شکریہ ادا کیا کہ ممبران اور مناد صاحبان نے اپنے فرائض کو بھرپور طریقے سے نبھایا اور یہ پروگرام جیسے ترتیب دیا گیا تھا اسی طرح کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ ("نقیب" ۱۶ جولائی ۹۵ء)

مسیحی تقریبات و اجتماعات

مبشران انجیل کے لئے ایک روزہ پڑھائی

لاہور (عمانوئیل شاد) گزشتہ دنوں کیٹی کسٹ کمیشن کے زیر اہتمام
لاہور کے کتھیڈرل ہال میں مبشران انجیل کی ایک روزہ سلسلہ وار پڑھائی
ہوئی۔ کیٹی کسٹ کمیشن کے ممبر والٹر جیراڈ نے لاہور اور قصور ضلع کے
مبشران انجیل کو خوش آمدید کہا اور میزبانی کے فرائض سرانجام دیئے۔
خاندانی سال کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھائی کا موضوع بھی خاندانی زندگی
گیا۔ اس موضوع پر مرکز مذہبی تعلیم کے پروگرام ڈائریکٹر مسٹر یعقوب
نے روشنی ڈالی۔

انہوں نے خاندانی زندگی میں رونما ہونے والی منفی اور
تبدیلیوں کا ذکر کیا۔ اور اس بات پر زور دیا کہ ہمیں ان طریقوں کو ڈھونڈ
اور اپنانا ہے جن کے ذریعے ہم اپنے خاندانوں میں مثبت تبدیلیوں
خیرمقدم کرتے ہوئے مسیحی قدروں کو فروغ دے سکتے ہیں۔ انہوں نے
مسیحی ہونے کے ناطے ہمیں یسوع کو اپنے خاندانوں کا مرکز بنانا ہے
محبت، قربانی اور دعا کے ذریعے اپنے خاندانوں کو مسیحی اصولوں پر ا
ہے۔ کیونکہ اچھے خاندانوں سے ہی ایک صاف ستھرا معاشرہ قائم ہو
ہے۔ پڑھائی کے آخر میں کتھیڈرل چرچ کے ریکٹر فادر ذکریا غوری

اقدس قربانی خداوند کے حضور گزارنی دوران عبادت مبشران انجیل اور ان کے خاندانوں کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ اسی طرح لاہور ڈایوسس کے دوسرے سنٹروں میں بھی مبشران انجیل کی پڑھائی ہوئی۔ ("نقیب ۱۔۱۳۔۹۴)

۳ سالہ رفاقت

لاہور۔ رائے ونڈ ڈایوسیس چرچ آف پاکستان کی رفاقت خواتین کی ہر تین سال کے بعد منعقد ہونے والی دو روزہ کانفرنس جمعرات ۲۰ اپریل تا جمعہ ۲۱ اپریل منعقد ہوئی جس کا افتتاحی اجلاس سنٹرل چرچ وارث روڈ لاہور میں زیر صدارت مسز پی شریف منعقد ہوا جس میں تقدس مآب بشپ سموئیل رابرٹ عزر ایاہ نے عشائے ربانی کی رسم ادا کی اور خواتین سے خطاب کیا۔ کانفرنس میں مرکزی موضوع "روح پاک ہمیں متحدہ کر" تجویز کیا گیا تھا۔ دوسرے دن کا اجلاس مس دلیپ سنگھ ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں مسز لیزلی آزاد مارشل نے خصوصی وعظ پیش کیا۔ بعدازاں مسز شیلا روت کو آرڈی نیٹر وویمن سناڈیکل چرچ آف پاکستان اور پریذیڈنٹ وائی ڈبلیو سی اے نے اپنے تاثرات اور مستقبل کے لئے پلاننگ کا خاکہ پیش کیا۔ اس موقع پر کنول فیروز نے بھی خطاب کرتے ہوئے خواتین کے مسائل اور ان کے حل کے لئے خواتین کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش

کرتے ہوئے مکمل حمایت اور قلمی تعاون کا یقین دلایا۔ آخر میں نامزدگی کمیٹی کی چیئرمین مسز خوشنود مسرت عزرایا نے نامینشن کمیٹی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے آئندہ تین سال کے لئے عہدے داروں کے ناموں کا پینل الیکشن کے لئے پیش کیا۔ جسے "فردا" فردا" اتفاق رائے سے تمام اراکین نے متفقہ طور پر کامیاب قرار دیا جس کے مطابق آئندہ تین سال ۱۹۹۵ سے ۱۹۹۸ کے لئے مسز نذیر عالم پریذیڈنٹ، مسز آشا ایلرک وائس پریذیڈنٹ، مسز پیولا شاکر سیکرٹری اور حمیدہ برق خازن منتخب ہوئیں۔ جبکہ چرچ آف پاکستان کے سنڈ کے وویمن سناڈیکل میں نمائندگی کے لئے تین اراکین مسز نائلہ سیلاس سموئیل دیا بخش اور رومانہ سردار ایم اے منتخب ہوئیں۔ اس طرح ڈایوسیس کونسل میں نمائندگی کیلئے مسز مجیدہ ناصر، مسز نائیر اور مسز نجمہ جان والٹر کو منتخب کیا گیا اس سے قبل سابقہ خازن مسز نسیرن جان نے آمدن و خرچ کے گوشواروں کی تفصیل پیش کی۔ آخر میں عہدے داروں کی مخصوصیت کی رسم موم بتیاں روشن کر کے رفاقت خواتین کی بانی رکن اور لوسی ہیری سن گرلز ہائی سکول کی ریٹائرڈ پرنسپل نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور خطاب کیا۔ کانفرنس میں رائے ونڈ ڈایوسیس کی ۱۳ پیرش کی تقریباً ۳۵ مندوبین نے شرکت کی۔ منٹس سیکرٹری کے فرائض مسز مسرت احسان الحق اور آئیرس عمانوئیل نے ادا کئے۔ مجموعی طور پر رفاقت خواتین کی یہ کانفرنس خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

("شاداب" اپریل ۹۵)

کیتھیڈرل چرچ کا ایسٹر ڈنر

لاہور۔ حسب معمول باہمی میل میلاپ کی روح کے تحت ۱۷ اپریل ایسٹر منڈے کے دن کیتھیڈرل ہائی سکول ہال روڈ کے ہال میں ایک خوبصورت ایسٹر ڈنر کا اہتمام کیا گیا جس کے مہمان خصوصی تقدس مآب الیگزینڈر جان ملک بشپ آف لاہور تھے انہیں کی دعا سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر معروف مسیحی سنگیت گروپ ایسیسر آف کراسٹ نے جانسن چارلس کی سنگت اور کستھ مل کی قیادت میں چھ خوبصورت روحانی نغمات اور گیت پیش کئے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض کیتھیڈرل چرچ لاہور کے وکر پادری شاہد معراج نے ادا کئے۔ اس دوران منور انیس عالم برسر کیتھیڈرل سکول چرچ روڈ کے بچوں سبا منور نتھانیل کلاس ششم، صنوبر منور نتھانیل کلاس پنجم، شارون منور نتھانیل کلاس چہارم اور ثمر منور نتھانیل کلاس سوم نے ماسٹر فیروز کی موسیقی اور عرفان سروش کی طبلہ پر سنگت میں نہایت عمدگی اور مہارت سے مذہبی نغمات پیش کئے۔ اس موقع پر کیتھیڈرل یوتھ گروپ کے کاشف اور بابر بھٹی نے نظم اور انند جیمز نے گٹار پر نغمات پیش کئے جبکہ رفاقت خواتین کی رکن الزبتھ یعقوب نے میوزک کی عدم موجودگی کے باوجود ایک خوبصورت گیت پیش کیا۔ ورائٹی

پروگرام کے تحت سموئیل این کھوکھر گریفن جیمز اور مری جیمز کو مقابلہ میں کامیاب ہونے پر مسز شمیم ملک نے پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ اس کے بعد یوتھ فیلو شپ کی طرف سے ایک مزاحیہ خاکہ پیش کیا گیا جس کی ہدایات شیراز ولیم نے دی تھیں۔ اس موقع پر معروف مسیحی گلوکارہ مس انیلا کھوکھر اپنے والد پادری سموئیل این کھوکھر اور طبلہ نواز بھائی کی سنگت میں

تیری باتیں ہیں سنانے آئے
دوست بھی ہیں دل جلانے آئے

غزل اور

آپ کہیں تو ہم نہ آئیں
ایسے تو حالات نہیں

اور دیگر نغمات پیش کر کے محفل لوٹ لی۔ اس دوران منور انیس عالم سے بچوں کے خوبصورت گیت کی ادائی پر مسز انجلینہ رائے کے توسط سے پھولوں کا گلدستہ پیش کیا گیا جو مسز منور عالم نے وصول کیا۔ جبکہ کتھے مل کو بشپ آف لاہور نے گم کردہ صلیب کے عوض ایک صلیب تحفہ کے طور پر مخصوص کر کے پھولوں کے گلدستہ کے ساتھ پیش کی۔ مسز کتھرائین سمارٹ خوب داس نے بشپ آف لاہور کی والدہ "ماں جی" کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا جبکہ انیلہ کھوکھر کی پذیرائی کے لئے کرنل کے ایم رائے نے پھولوں

گلدستہ پیش کیا۔ پروگرام کے دوران بشپ آف لاہور کے کینیڈا سے
ئے ہوئے بھائی فریڈرک وڈیو بنانے میں مصروف رہے۔ پروگرام کا اختتام
کھانے کے لئے پادری ایس ایل نتھانیل کی دعا اور بشپ آف لاہور کے
کلمات برکت سے ہوا۔ ("شاداب" اپریل ۹۵ء)

مسز پی بیگ کا ناشتہ

لاہور۔ (نامہ نگار) حسب سابق کیتھیڈرل چرچ لاہور میں سن رائز
سروس ایسٹر کے مبارک موقع پر تقدس مآب بشپ آف لاہور الیگزنڈر جان
ملک کی قیادت میں ہوئی جبکہ پادری شاہد معراج، پادری ایس ایل نتھانیل
اور دیگر پادر صاحبان نے ان کی معاونت کی۔ عبادت کے بعد تمام عبادت
گزاروں کی کیتھیڈرل ہائی سکول چرچ روڈ کی پرنسپل مسز پی بیگ نے
پرتکلف ناشتہ سے تواضع کی جس میں گرما گرم حلوہ پوڑی، چنے کی بھوجیا،
توسٹ مکھن، جیم اور چائے شامل تھے۔ کیتھیڈرل چرچ کی یہ روایت دیگر
کلیساؤں کے لئے بھی ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔ ("شاداب" اپریل ۹۵)

یوتھ کیمپ ۱۹۹۳ء

حافظ آباد (ماسٹر ولیم) گزشتہ دنوں کیتھولک چرچ حافظ آباد میں کرسچن
ریڈیکل موومنٹ کی جانب سے طلباء و طالبات کیلئے یوتھ کیمپ کروایا گیا۔
جس میں حافظ آباد پیرش سے ۳۶ طلبہ نے شرکت کی۔ پروگرام کے آغاز

میں۔ ہی چیف آرگنائزر سی آر ایم ریورنڈ فادر اینڈریو انصاری نے شرکا
یوتھ کیمپ پر واضح کر دیا کہ کیمپ میں شمولیت کا مقصد تفریح یا وقت
گزاری نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ شرکاء یوتھ کیمپ نے اس کے ذریعے اپنی
زندگی کے متعلق ٹھوس فیصلے کرنے ہیں۔ یوتھ کیمپ میں لیکچر کم اور
ورکشاپس زیادہ ہوئیں شرکاء کو زیادہ سے زیادہ موقع دیا گیا۔ تاکہ وہ اپنے
خیالات اور رائے دوسروں تک پہنچا سکیں۔ کیمپ میں سسٹر پلاسڈ نے مسیحی
نوجوان کے کردار' بابو عمانوئیل نے مسیحی اقدار' ماسٹر یوسف نیر نے موجودہ
سیاسی صورتحال لعل فرانسس نے بچت' برادر یعقوب برکت نے بلاہٹ اور
نادر طارق ایزک نے بائبل مقدس کی تاریخ پر بات چیت کی۔

ہر رات طلباء و طالبات نے موضوع کے مطابق خوبصورت خاکے
اور ڈرامے پیش کئے یوتھ کیمپ کا سارا انتظام سی۔ آر۔ ایم اور لیڈیز آف
چیرٹی نے کیا۔ جبکہ سسٹر آف چیرٹی سینٹ میری ہائی سکول نے معاونت کی۔
("نقیب" ۹۳-۹-۱)

بائبل سوسائٹی کا جنرل اجلاس

لاہور۔ پاکستان بائبل سوسائٹی کا ایک سو بتیس واں سالانہ اجلاس
جمعہ ۳۱ مارچ کو کیتھیڈرل چرچ شاہراہ قائداعظم کے کیتھیڈرل سکول ہال
میں منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز پادری شاہد معراج وکر کیتھیڈرل چرچ کے

استقبالیہ کلمات سے ہوا جبکہ اجلاس کے موڈریٹر پشاور ڈایوسیس کے ریٹائرڈ بشپ تقدس ماٰب ایس ایل الیگزینڈر تھے۔ پاکستان بائبل سوسائٹی کے سیکرٹری جنرل بی۔ یو کھوکھر نے تفصیلی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ جبکہ پاسٹر لیاقت قیصر پرنسپل ایف جی اے بائبل سکول نے خصوصی واعظ پیش کیا۔ اس دوران سینٹ اینڈریوز چرچ کوائرز نے نغمات پیش کئے۔ آخر میں ریزولیشن اور دعائیہ کلمات برکت کے بعد حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ ("شاداب" اپریل ۹۵ء)

گجرات میں فادر جمز

گجرات (ڈاک سے) گجرات سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں مسیحیوں نے ایسٹر کی تقریبات کے سلسلہ میں پام سنڈے کا جلوس نکالا۔ جلوس جناح روڈ پر واقع سینٹ اینڈریو چرچ سے شروع ہوا جس کی قیادت پادری جارج فتح دین کر رہے تھے جلوس کے شرکاء نے ہاتھوں میں مختلف نعروں پر مشتمل بینر اور رنگین پرچم اٹھا رکھے تھے۔ جلوس میں خواتین اور بچوں کی بھی ایک کثیر تعداد تھی۔ بینروں پر عوام سے امن و آشتی سے رہنے اور بھائی چارے کی فضا قائم رکھنے کی اپیل والے نعرے درج تھے۔ جلوس چرچ سے شروع ہو کر مسنس چوک، فوارہ چوک، جی ٹی ایس چوک، رام تلائی چوک، چوک نواب صاحب، چوک پاکستان اور کچہری روڈ سے ہوتا ہوا مشن کمپاؤنڈ

پر اختتام پذیر ہوا مختلف مقامات پر جلوس کے شرکاء سے پادری جارج فتح دین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن دنیا بھر کے مسیحی خداوند یسوع المسیح کی یاد میں ایسٹر سے قبل پام سنڈے کے طور پر مناتے ہیں جس دن آپ یروشلم شہر میں داخل ہوئے تھے اور وہاں کے عوام نے انہیں بادشاہ تسلیم کر لیا تھا لیکن یہودیوں نے سازش کر کے انہیں گرفتار کرا دیا اور بالآخر ایک ہفتہ بعد انہیں صلیب پر چڑھا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن مسیح برادری کو امن اور رواداری کا پیغام دیتا ہے اور آج اسی لئے اس جلوس کا نام بھی مارچ فار جیزز اور مارچ فار پیس رکھا گیا ہے۔ جلوس کے شرکاء نے پرامن اور منظم انداز میں سڑکوں پر مارچ کیا اور آخر میں جلوس مشن کمپاؤنڈ پہنچ کر پرامن طور پر منتشر ہو گیا۔ حکومت وقت اور پاکستان کی سلامتی کی دعائیں مانگی گئیں۔ ("شاداب" اپریل ۹۵ء)

مقدسہ مریم کی شان میں اجتماع

گوجرہ (الیس سلیم) گزشتہ دنوں مقدسہ مریم کی شان کو دوبالا کرنے کے لئے ایک مقدس اجتماع زیر نگرانی پاسٹرل ٹیم گوجرہ منعقد ہوا رسم تاجپوشی سینٹ میریز سکول کے بچوں اور بچیوں نے ادا کی گیتوں بھری آواز میں مقدسہ مریم کو تاج پہنایا گیا اور روزری سینٹ جوزف سکول کے بچوں نے پڑھائی۔ ہر بھید کو ڈرامائی انداز میں پیش کیا گیا جسے عوام نے بہت پسند

کیا۔ مقدسہ مریم چشمہ زندگی سے متعلق برادر ندیم جان شاکر نے اپنے وعظ میں کہا کہ مقدسہ مریم سچ مچ ہماری زندگی کے لئے چشمہ حیات ہیں۔ ریورنڈ فادر شفیق جو کہ چک نمبر ۳۲۴ ج۔ ب سے تشریف لائے تھے نے بیماروں کے لئے خاص دعا کی۔ تقدس مآب بشپ پال اندریوتی نے پاک ماس کی قربانی خدائے عز و جل کے حضور پیش کی اور گوجرہ کے عوام اور پاسٹرل ٹیم کے جذبوں کی داد دی جو کہ مقدسہ مریم کی شان کو بڑھانے کے لئے ان کے دلوں میں پنہاں ہیں۔ ("نقیب" ۹۴-۱۱-۲۶)

ٹائبلو

پشاور۔ کرسمس کی خوشی میں سینٹ جانز کیتھیڈرل پشاور کے سنڈے سکول کے بچوں نے جناب شمیم صابر صاحب کی نگرانی میں اتوار کی عبادت میں ٹیبلو پیش کیا اور کرسمس کے گیت گائے جسے کلیسا نے بہت پسند کیا۔

ایک روزہ سیمینار "ساکرامنٹ"

اوکاڑہ (بسٹن ایاز) گزشتہ دنوں کاتھولک چرچ جی ٹی روڈ اوکاڑہ میں ایک روزہ سیمینار منعقد ہوا۔ جو سات ساکرامنٹوں پر مبنی تھا۔ پروگرام میں تقریباً ۲۰۰ خاندانوں نے شمولیت کی۔ پروگرام کی میزبانی کے فرائض پیرش انچارج اوکاڑہ سٹی ریورنڈ فادر آئزک عمانوئیل اور سائیں [illegible] سے یوتھ کوآرڈی نیٹر بسٹن ایاز نے انجام دیئے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام [illegible]

سے ہوا۔ دعائیں راہنمائی پیرش کونسل کے نائب صدر بابو یوسف مسیح نے
کی۔ پروگرام کے اغراض و مقاصد ریورنڈ فادر آئزک عمانوئیل نے بڑے
اچھے طریقے سے بیان کئے۔ ساکرامنٹوں سے متعلق تعارفی لیکچر مسٹر جسٹن
ایاز نے دیا اور بڑی تفصیل سے بتایا کہ ساکرامنٹ کیا ہے اور ہماری
زندگیوں سے ان کا کیا تعلق ہے "بپتسمہ اور استحکام کے ساکرامنٹوں کے
بارے میں بچوں نے ٹیبلو پیش کئے۔ بابو دانیل نے بپتسمہ اور استحکام پر' بابو
نذیر مسیح نے بیماروں کی مالش اور پاک خدمت کے ساکرامنٹوں پر' ریورنڈ
فادر آئزک عمانوئیل نے نکاح کے ساکرامنٹ پر سیر حاصل تبصرہ کرتے
ہوئے مومنین کو سمجھانے کی کوشش کی۔ اس پروگرام میں پیرش کونسل
دختران یعقوب اور یوتھ نے بھرپور حصہ لیا۔ ("نقیب" ۲۴-۶-۹۳)

مقدسہ مریم کی تاجپوشی

لاہور (عمانوئیل مانی) گزشتہ دنوں انار کلی پیرش میں مقدسہ مریم کی
تاجپوشی نہایت عقیدت اور احترام سے منائی گئی۔ پیرش پریسٹ ریورنڈ فادر
بنجمن جوزف نے علاقے بھر کے مختلف گرجا گھروں میں تاجپوشی کے سلسلے
میں پروگرام مرتب کیا۔ ۲۳ مئی شام ۵ بجے باجوہ کالونی' ۲۴ مئی شام ۶ بجے
معصوم گنج' ۲۶ مئی شام ۶ بجے چوہدری پارک' ۲۷ مئی شام ۶ بجے جوائے
شاہ ۲۸ مئی شام ۶ بجے قصور پورہ' ۲۹ مئی شام ۶ بجے سانده دھوپ سڑی اور

۳۱ مئی شام ۳۰-۴ بجے انارکلی گرجہ گھر میں مقدسہ مریم کی تاجپوشی منائی گئی۔ مقدسہ مریم کی تاجپوشی کے سلسلہ میں مقدسہ مریم کی شان اقدس اور اس کی عظمت و پاکیزگی پر مفید وعظ کئے گئے۔ فادر انچارج نے مقدسہ ماں کی شان نہایت احسن طریقے سے بیان کی اور مومنین کو بتایا کہ ہمیں ہر مشکل میں اپنی ماں کو یاد رکھنا چاہئے اور اپنی تمام تر مناجات مقدسہ ماں کے سامنے پیش کرنی چاہئیں۔ کیونکہ وہی ہماری بخشش کا وسیلہ ہے۔

انارکلی چرچ میں فادر سیمسن دلاور نے مقدسہ مریم کی شان اقدس اور عظمت پر خوبصورت وعظ کیا اور تاجپوشی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ("نقیب" ۹۴-۶-۲۴)

مدر گیٹروٹ کی روح کیلئے پاک ماس

میریا خیل (ایم گلزار گل سے) مدر گیٹروٹ کی روح کے ثواب کیلئے اقدس قربانی ریورنڈ فادر لوئیس پراؤر نے خداوند کے حضور گزارنی۔ جس میں میریا خیل کے مومنین نے شرکت کی۔ اقدس قربانی میں معاونت فادر ولیم انتھنی نے کی۔

مدر گیٹروٹ ۴ فروری ۱۹۹۴ء کو ستاسی برس کی عمر پا کر خداوند میں ابدی نیند سو گئیں۔ حاضرین اور مومنین نے مرحومہ کی روح کے ایصال ثواب کے لئے ہمراہ فادر صاحبان خصوصی دعائیں مانگیں۔ مدر گیٹروٹ کی

خدمات کو خراج عقیدت بھی پیش کیا گیا۔ ان کی خدمات و احسانات کبھی ب
فراموش نہیں ہوں گے۔ ("نقیب" ۹۴-۱-۴)

سنٹ جانز سکول میں تقریب ڈنر

پشاور (یوسف مسیح یاد) مسیحی کمیونٹی اور پروگریسو کرسچن لیگ ک
زیر اہتمام سینٹ جانز کیتھیڈرل سکول میں ایک تقریب ڈنر زیر صدار
پرویز صادق ممبر ڈسٹرکٹ مینارٹی کمیٹی و خزانچی پشاور ڈویژن باسکٹ با
ایسوی ایشن منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز دعا اور تلاوت انجیل مقدس ۔
ہوا۔ بعد ازاں سینٹ مائیکل چرچ اور لیجن آف میری کوائرز نے گیت گا
حاضرین کو محظوظ کیا۔ ممتاز سماجی بشپ چیلن پادری منور رومال شاہ نے م
امن اور صلح کے موضوع پر پر اثر پیغام دیا۔

تقریب کے مہمان گرامی سرحد اسمبلی کے سپیکر جناب ہدایت ا
خاں چمکنی، صوبائی وزیر حاجی محمد عدیل اور سیکرٹری صوبائی اسمبلی عبدالجب
خٹک تھے۔ اس تقریب کی صدارت پرویز صادق نے کی۔ ("نقیب" ا
فروری ۹۴)

کرسمس لنچ

پشاور۔ کرسمس کی خوشی میں ایڈورڈز ہائی سکول انگلش میڈیم ۔
ایک کرسمس لنچ کا اہتمام کیا۔ جس میں . تقدس مآب بشپ منور رومال شاہ او

ان کی اہلیہ مہمان خصوصی تھے۔ تقریب کا آغاز دعا اور تلاوت بائبل مقدس سے ہوا جس کی سعادت پادری عنایت مسیح۔ آنسہ ویڈا اور انوینٹ کو نصیب ہوئی۔ بچوں اور بڑوں میں کھیلیں ہوئیں جیتنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے اس موقع پر پشاور کے تمام مسیحی اداروں کے سربراہ موجود تھے بشپ صاحب نے پروگرام کو سراہا۔ بچوں اور سٹاف کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں سکول کے پرنسپل جناب سیموئیل پاشی نے بشپ صاحب سکول سٹاف اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ ("شالوم" جنوری ۹۵)

نارووال میں کرسمس ڈے

نارووال (رفیق انجم) گزشتہ دنوں کیتھولک چرچ نارووال میں عید ولادت المسیح مذہبی جوش و خروش اور احترام سے منائی گئی۔ اس کا آغاز رات ۱۲ بجے فادر ذکریا غوری کی پاک ماس سے ہوا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا دن ہمارے لئے بہت اہم دن ہے۔ آج کا دن خوشیوں اور مسرتوں کا دن ہے۔ آج کے دن ہمارے نجات دہندہ پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بچہ جو چرنی میں پیدا ہوا ہے۔ یہ عام بچہ نہیں۔ یہ بچہ چرنی میں پیدا ہو کر ہمارا نجات دہندہ بنا۔ یہ بچہ سلامتی کا شہزادہ ہے۔ جس نے تاریکی کو روشنی میں بدل دیا۔ اس موقع پر چرچ کو دلہن کی طرح سجایا گیا۔ ہر طرف گہما گہمی تھی۔ پاؤں دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ آخر میں

قادر ذکریا غوری مومنین سے گلے ملے اور بڑا دن مبارک کہا۔ ہر طرف ایک دوسرے کو بڑا دن مبارک کہنے کی آوازیں گونج رہی تھیں۔ ("نقیب" ۲۱-۱-۹۳)

بچوں کو میرے پاس آنے دو

نواب شاہ (برادر یونس شہزاد) گزشتہ دنوں کاتھولک چرچ نواب شاہ میں مقیم برادر یونس شہزاد نے برادر فلپ ہیرا' الیاس الفونس' سسٹرز اور چند اساتذہ کے تعاون سے پہلی سے آٹھویں تک کے بچوں کے لئے ایک رنگا رنگ پروگرام بنام "بچوں کو میرے پاس آنے دو" کا اہتمام کیا۔ جس میں مریم کانوونٹ سکول سینٹ ٹریفہ بورڈنگ' سینٹ انتھنی بورڈنگ سینٹ انتھنی سکول' سینٹ برناباس سکول دی وے سکول (دھوبی گھاٹ) ایسر پورہ اور دیگر مختلف علاقوں کے بچوں نے جو تقریباً تین سو تھے شرکت کی۔

پروگرام کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ اس پروگرام کے لئے حسب معمول ایک خاص شخصیت کو بطور مہمان خصوصی مدعو نہیں کیا گیا تھا بلکہ یہ پروگرام میں شریک سب بچے مہمان خصوصی کی حیثیت رکھتے تھے۔ پروگرام کا آغاز مس میبل کی دعا سے ہوا۔ بعدازاں دسویں جماعت کی طالبہ شازیہ نے تلاوت کی۔ بچوں کے مابین تقریری مقابلے' مسیح کی تمثیلوں پر مبنی خاکے' تلاوت کے مقابلے' کوئز پروگرام اور گیتوں کے مقابلے ہوئے۔

جیتنے والے بچوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ آخر میں برادر یونس شہزاد نے تعاون اور دلچسپی کے لئے بچوں اور اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔ دوران پروگرام بچوں کی نونہال کوائر نے پرجوش، سبق آموز اور روح پرور گیت پیش کئے۔
("نقیب" دسمبر ۹۳)

خواتین کا سیمینار

گوجرانوالہ (فرزانہ عنایت) گوجرانوالہ پیرش کے علاقہ لوہیوالہ میں گزشتہ دنوں ومنز ونگ ریز گروپ کے زیر اہتمام خواتین کا ایک سیمینار ہوا۔ جس میں کم از کم ۵۰ خواتین نے شرکت کی۔ سیمینار کا آغاز دعا سے ہوا۔ پرویز کارتیاس نے اس سیمینار کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ سیمینار خواتین کے گھریلو مسائل کے حل اور ان کے مذہبی شعور کو اجاگر کرنے کے لئے ہے۔ اسکے بعد خواتین کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔ جس میں انہوں نے چند مسائل پر بات چیت کی۔ بعدازاں رپورٹیں لی گئیں۔ ومنز ونگ کی ممبر مسٹر ا-نجلا نے خواتین سے کہا کہ وہ کسی بھی لحاظ سے مردوں سے کم نہیں ہیں انہیں اپنے حقوق کے لئے ہمیشہ جدوجہد کرنی چاہئے۔ فادر جوزف ارشد نے کہا کہ وہ خود کو اور بچوں کو مذہبی تعلیم سے روشناس کرائیں خواتین کی ایک کمیٹی بنائیں اور مل بیٹھ کر اپنے مسائل حل کریں۔ آخر میں دعا کے بعد حاضرین کا شکریہ ادا کیا گیا۔

("نقیب کرسمس نمبر ۱۹۹۳ء)

عید ملن پارٹی

ساہیوال۔ (مسٹر دلبر جانی) چرچ کمیٹی کرسچن کالونی کربلا روڈ ساہیوال کی طرف سے مورخہ ۲۴ دسمبر ۹۲ء بروز جمعرات کو خداوند یسوع مسیح کی پیدائش کی خوشی میں عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت صدر چرچ کمیٹی ایلڈر بوٹا مسیح نے کی۔ جبکہ مہمان خصوصی چیئرمین بلدیہ ساہیوال جناب حاجی شیخ محمد صاحب تھے۔ اقلیتی کونسلر جناب ناصر پرویز اور محمد اکرم خاں کونسلر کے علاوہ کرسچن و مسلم معززین و کلیساء کرسچن کالونی نے بھرپور شرکت کی۔ اور آپس میں پیار و محبت کی فضاء کو قائم رکھا۔ چرچ کمیٹی کی طرف سے چیئرمین نے اپنے دست مبارک سے ثناء کوائر کو انعام دیا۔ چیئرمین بلدیہ نے اپنے خطاب میں اقلیتوں کے ساتھ مکمل تعاون اور اپنی ہر وقت مدد کا یقین دلایا۔ اپنی خصوصی گرانٹ میں سے کرسچن کالونی چرچ کے لئے دس ہزار روپے ہدیہ کا اعلان بھی کیا۔ ("نقیب" ۹۳-۱-۱۶)

نیو ائیر مجلس

پشاور (زنوبیہ یوسف) گزشتہ دنوں پاکستان کرسچن رائیٹرز گلڈ پشاور برانچ کے زیر اہتمام ایک ادبی مجلس سینٹ مائیکل چرچ کے پیرش ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں مہمان خصوصی معروف ماہر تعلیم محترمہ پروین فیروز

بھی تھیں جبکہ صدارت کے فرائض کرائسٹ دی کنگ سیمنری کراچی کے طالب علم جناب فلک شیر نے انجام دیئے۔ آغاز میں مہمان خصوصی کو ہار پہنائے گئے اور گلڈ کے جائنٹ سیکرٹری جارج اندریاس ڈسکوی نے ان کا تعارف کروایا۔ تقریب کا آغاز دعا اور تلاوت انجیل مقدس سے ہوا۔ آفتاب گل یونس صمد' آفتاب گوہر' تامس امروز' جوزف چاہت اور یونس صابر سرحدی نے شعری کلام پیش کیا۔ جبکہ مائیکل لطیف اور یوسف مسیح یاد نے مقالات پڑھے۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض پروین صادق نے انجام دیئے۔ مہمان گرامی نے گلڈ کا شکریہ ادا کیا۔ ("نقیب" ۹۳-۲-۱۶)

گلبرگ میں مقدسہ مریمؑ کی رسم تاجپوشی

لاہور (ڈاک سے) جمعہ ۲۶ مئی سینٹ میریز چرچ گلبرگ میں مقدسہ مریم کو رسم تاجپوشی کی رسم ادا کی گئی۔ اس موقع پر پیرش پریسٹ ریورنڈ فادر فرانسس ندیم' ریورنڈ فادر ڈاکٹر اینڈریو فرانسس اور فادر کیرویم نے خداوند کے حضور اقدس قربانی گزرانی' بابو سرور وسیم اور لطیف ڈانیل کی راہنمائی میں سینٹ میریز کوائر نے روح پرور گیت پیش نے ان کے علاوہ سینٹ انتھنی پیرش کے سارے گھرانہ کے اراکین ماسٹر فضل دھیا اور مسٹر چارلس نے گیت پیش کئے۔ مقدسہ مریم کی شان میں ریورنڈ فادر ڈاکٹر اینڈریو فرانسس نے پیغام دیا۔ اس سال پروگرام میں مومنین کی تعداد پہلے

سے کہیں زیادہ تھی۔ جگہ کی کمی کے باعث بہت سے مومنین نے سکول کی چھت پر جا کر پروگرام کو دیکھا۔ پروگرام کی تیاری کے لئے پیرش کونسل کے علاوہ گڈ شیپرڈ سسٹرز نے بڑی خوبصورتی کے ساتھ سٹیج اور عبادت کی جگہ کو سجایا۔ پروگرام میں سینٹ میریز سکول اور سینٹ لارنس سکول کے بچوں نے حصہ لیا۔ جنہیں مسٹر سٹیفن اور مسز اورجس نے تیار کیا۔ اس سال کی کوئین یعنی مقدسہ مریم کو تاج پہنانے والی لڑکی کا نام مس نادیہ جانسن تھا پیرش کونسل کے صدر پیٹر بھٹی، جنرل سیکرٹری یوسف چاند اور ممبر بوٹا خان نے معزز مہمانوں کو ہار پہنائے۔ سٹیج کے سیکرٹری کے فرائض بابو عمانوئیل شاد نے ادا کئے۔ ("شاداب" جون ۹۵ء)

یعقوب گل آوڑدی کا اعزاز

واہ کینٹ (ایم یوسف پردیسی) کرسچن کمیونٹی واہ ٹیکسلا اور حسن ابدال میں عرصہ ۲۴ سال سے ثقافتی، سیاسی، مذہبی اور سماجی خدمات میں بذریعہ شاعری اعلیٰ کارکردگی پر آوڑہ گاؤں راولپنڈی کے واہ میں مشہور و معروف شاعر یعقوب گل آوڑدی کو یونائیٹڈ کرسچن ویلفیئر سوسائٹی لالہ رخ نے ایک پروقار تقریب میں شعروادب کی خدمات پر ٹیلنٹ ایوارڈ سے نوازا۔

یاد رہے کہ یعقوب گل آوڑدی سینٹ تھامس کاتھولک چرچ کی طرف سے بسلسلہ عرصہ ۱۲ سال جنرل سیکرٹری آف مقدس تھومار سول میلہ

کمیٹی رہنے پر فادر رحمت حاکم سابق وکر جنرل کے ہاتھوں تمغہ خدمت اور بشارتی کمیٹی واہ کی طرف سے مذہبی خدمات پر ڈاکٹر شمشاد ثناء اللہ کے ہاتھوں شیلڈ بھی حاصل کر چکے ہیں۔ انہیں واہ ٹیکسلا کرسچن کمیونٹی میں پہلی ادبی سوسائٹی اور پاکستان کرسچن رائٹرز گلڈ کے بانی و صدر ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ ("نقیب" ۹۳-۹-۱۶)

سکرپچر یونین کی تقریب

لاہور (ڈاک سے) سکرپچر یونین ۱۰۲ ممالک میں خدمات انجام دینے والا ایک بین الاقوامی ادارہ ہے۔ پاکستان میں بھی اس کی ایک شاخ ہے۔ جس کا سٹاف دس ارکان پر مشتمل ہے۔ جانسن چارلس کی زیرِ نگرانی کام کر رہا ہے۔ بچوں کو بائبل پڑھانے کے ساتھ ساتھ مسیحی تعلیم کی روشنی سے بھی منور کیا جاتا ہے۔

گزشتہ دنوں سکرپچر یونین نے ایک وی۔ بی ایس کا اہتمام نولکھا چرچ میں کیا۔ اس میں بچوں کو آیات مبارکہ اور نئے گیت سکھائے گئے۔ تفریحِ طبع کے پروگرام کا بھی اہتمام تھا۔ آخر میں وی بی ایس کے کوآرڈی نیٹر ولیم میسی نے اپنے خیالات کے اظہار میں ان سب کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے کسی نہ کسی طرح سے اس وی بی ایس کو ممکن اور کامیاب بنایا۔ پبلسٹی کے لئے ونڈر بریڈ کی طرف سے دس بینرز بھیجے جانے پر ان کا شکریہ ادا کیا گیا۔

میں پادری اڈگر خاں نے خدمات کی تعریف و تحسین کے سلسلہ میں خصوصی دعا کی۔ اور یوں یہ بابرکت تقریب اپنی رنگینی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ ("نقیب" ۹۳-۹-۱)

بائبل لیڈرز سیمینار

شیخوپورہ (ایوب نکولس) گزشتہ دنوں شیخوپورہ پیرش میں ایک روزہ بائبل لیڈرز سیمینار منعقد ہوا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ بعد میں بابو فیوز گیبرئیل نے بائبل لیڈرز اور فادر عمانوئیل عاصی صاحب کو خوش آمدید کہا اور سابقہ بائبل لیڈرز سیمینارز کی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد فادر عمانوئیل عاصی نے سیمینار کے موضوع "انجیل اور انجیل نویس" کی وضاحت کی اور بتایا کہ "انجیل" صرف یسوع کے بارے میں ہے۔ اور ان کی تعلیم اور معجزات کے بارے میں ہے۔ لہٰذا اس میں یسوع کے رشتہ داروں اور دوسرے واقعات کو تلاش کرنا فضول ہے۔ اس کے بعد انہوں نے انجیل نویسوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے بتایا کہ انجیل کو لکھتے وقت انجیل نویسوں کے پیش نظر صرف یسوع کی تعلیم کو فروغ دینا تھا۔ نہ کہ ان کی سوانح حیات تحریر کرنا تھا۔ پروگرام کے آخر میں تمام حاضرین کو پیرش پریسٹ فادر تنویر کی طرف سے پرتکلف کھانا پیش کیا گیا۔ ("نقیب" ۹۳-۸-۱)

پہاڑی کی تعمیر اور مقدسہ مریم کی تاج پوشی

سانگھڑ (نمائندہ خصوصی) سینٹ پال پیرش میں پیرش پریسٹ ریورنڈ فادر وکٹر جان اور خواتین کی جماعت کے تعاون سے پہاڑی کی تعمیر مکمل ہونے پر مقدسہ مریم کی تاج پوشی کی تقریب انتہائی عقیدت و احترام سے منائی گئی سانگھڑ کے مسیحیوں نے اپنی اس دیرینہ آرزو کی تکمیل پر نہایت خوشی و انبساط کا اظہار کیا۔ ("نقیب" ۹۳-۷-۱)

مارچ فار جیزز

پشاور (یوسف مسیح) پیر ۳ جولائی پشاور کی تمام کلیسیاؤں نے مل کر ایک جلوس "مارچ فار جیزز" نکالا۔ یہ جلوس سینٹ جانز کیتھیڈرل سکول پشاور سے شروع ہو کر صدر بازار کی مختلف شاہراہوں سے گزرتا ہوا سینٹ جانز کیتھیڈرل سکول میں اختتام پذیر ہوا۔ جلوس کے شرکاء نے امن اور یسوع کے ارشادات پر مشتمل بڑے بڑے کتبے اٹھا رکھے تھے۔ جلوس کی قیادت پادری عتیق ایس بہادر، پاسٹر اے آر حشمت، پادری ضیاء پرویز، پادری ارنسٹ جیکب، برادر جانسن، جسٹس جان اور سہیل انجم کر رہے تھے۔

("شاداب" جولائی ۹۵ء)

سنگیت دوست کا ماہانہ پروگرام

لاہور (ارشاد شاہد) ۳/ دسمبر شام ۷ بجے فرینڈز گروپ کے زیراہتمام سینٹ میریز ہال گلبرک III لاہور میں سنگین دوست پروگرام کا اہتمام کیا گیا پروگرام کے مہمان خصوصی ہارون قیصر (پسر قیصر طارق سی قیم ایم این اے) تھے۔ اور صدارت معروف افسانہ نگار و ٹی وی ڈرامہ نگ منظور راہی نے کی۔ پروگرام کا آغاز مقصود عالم کی دعا سے ہوا۔ اور پروگرام میں شریک فنکاروں نے اپنے فن سے ناظرین کو محظوظ کیا۔ ان فنکاروں میں منیر شہزاد، الفت مہتاب، وقار حسین (کوئٹہ)، ساجد خاں، نا شاہ، انیل ناز، ڈاکٹر طاہر، منیر حسین شاکر، پولوس امجد ساحل، اصغر امانت شوکت جلال پرویز، آفتاب، اسحاق منیر، سرور خاں، تنویر حسین شاکر، لیا حسین شاکر اور اسلم اکیلا شامل تھے طبلہ نوازوں میں پرویز آفتاب، جاوید گلزار، اصغر امانت، ارشاد شاہد اور سجاد نے سنگت دی۔ معززین نے اپنے اظہار خیال میں کہا کہ نوجوانوں کے لئے یہ فرینڈز گروپ کا بہت اچھا اور قابل تحسین پروگرام ہے تاکہ نوجوان اپنے اندر پائے جانے والے کارنامے کو سامنے لا سکیں۔ اس پروگرام میں ناظرین کی خاصی تعداد شریک ہوتی ہے اور یہ پروگرام ہر ماہ کے پہلے جمعہ کو شام ۶ بجے منعقد ہوتا ہے۔ فرینڈز گروپ فنکاروں اور ناظرین کے لئے بے لوث خدمت سرانجام دیتا ہے۔ یہ پروگرام فرخ میوزک اکیڈمی کے تعاون سے پیش کیا جاتا ہے۔ (”نقیب“

۲۱ جنوری ۹۳ء

فادر جیمز چنن کا آواری میں خطاب

لاہور (اپنے نمائندے سے) گزشتہ دنوں فادر جیمز چنن او۔ پی نے آواری ہوٹل میں "موجودہ دور میں مسیحی مسلم ڈائیلاگ" کے عنوان پر لیکچر دیا۔ انہیں یہ لیکچر دینے کے لئے روٹری کلب انٹرنیشنل لاہور نے مدعو کیا تھا۔

فادر جیمز چنن نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیتھولک چرچ مسلمانوں کے ساتھ ہر سطح پر مکالمہ کرنے کے لئے سنجیدہ ہے اس موقع پر انہوں نے ۱۹۳۶ء سے لے کر اب تک کئے جانے والے کیتھولک چرچ کی طرف سے لیکچرز کا تفصیل سے ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجلس بین المذاہب مکالمہ روم نے Encounter Bulletin اور Islamic Christy جیسے رسائل و جرائد کا اجراء کیا ہے تاکہ اس مقصد کو مزید تقویت پہنچائی جا سکے۔ پوپ جان پال ششم نے مسیحی مسلم ڈائیلاگ کے لئے بہت کام کیا اور مختلف اوقات میں مسلمان راہنماؤں سے ملاقات کرتے رہتے ہیں اور انہوں نے اپنی ہدایت پر مختلف ممالک میں نیشنل مسیحی مسلم رابطہ کمیشن قائم کئے ہیں۔

فادر جیمز چنن نے آخر میں مسلمان بہن بھائیوں سے بھی اپیل کی کہ

وہ اس ڈائیلاگ کے فروغ کے لئے کیتھولک چرچ کا مکمل ساتھ دیں۔ تاکہ امن، سلامتی اور انصاف کے فروغ کے لئے آگے بڑھ سکیں۔ ("نقیب" ۱۶ جنوری ۹۴ء)

اشرف گل کے اعزاز میں تقریب

جائے چیمہ (جمیل بھٹی) پاکستان کرسچن رائٹرز گلڈ نے اشرف گل ڈسکوی کی گریجویشن کی خوشی میں ایک ادبی محفل کا اہتمام کیا۔ جس کی صدارت ممتاز مسیحی شاعر عزیزم ہمدم نے کی جبکہ گلڈ کے مرکزی صدر پروفیسر یوسف نیر اور شاہد جعفری مہمان خصوصی تھے۔ محفل کا آغاز جیلب ساگر کی دعا سے ہوا۔ پروفیسر یوسف نیر، عزیز ہمدم، پرویز بزمی سیالکوٹی، شاہد جعفری، رشید فراز، جمیل بھٹی، یونس مخلص نے شعری کلام سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ جبکہ گلڈ کے مرکزی صدر یوسف نیر نے انہیں میڈل پہنایا اور فادر جان جوزف نے انعام سے نوازا۔ ("شاداب ایضاً")

کرسچن میوزک کنونشن

لاہور۔ حسب سابق امسال تین روزہ کرسچن میوزک کنونشن مسیحی روزوں کے ایام میں جمعرات ۳۰ مارچ تا یکم اپریل ۱۹۹۵ء منعقد ہو گی جس میں معروف مسیحی گلوکار ارنسٹ ایڈون مل مسیحی نغمات پیش کریں گے اس کے علاوہ مختلف کلیساؤں کی کوائرز اور سولو سنگرز بھی مسیحی گیت پیش کریں

گے۔ خیال رہے کہ کنونشن کے مرکزی گلوکار ارنسٹ ایڈون مل وسط مارچ میں امریکہ سے پاکستان پہنچ جائیں گے اور ملک کے مختلف علاقوں میں نغمات پیش کریں گے۔ ("شاداب" جنوری ۹۵ء)

قومی تعمیر و ترقی میں اقلیتوں کا حصہ

پشاور۔ پیر ۱۹ دسمبر ۱۹۹۴ء نیشنل سنٹر پشاور کے زیر اہتمام ایک مجلس مذاکرہ بعنوان "قومی تعمیر و ترقی میں اقلیتوں کا حصہ" منعقد ہوا۔ جس میں صوبہ سرحد کے وزیر برائے اقلیتی امور سیٹھ بہاری لعل مہمان خصوصی تھے۔ مذاکرہ میں سیکرٹری اقلیتی امور جہانزیب خان، سٹیفن سلیم ہمدرد، فاروق احمد خان، پروفیسر نجم الدین، آل پاکستان سکھ سبھا کے چیف آرگنائزر بشن داس چوہان اور یوسف مسیح یاد نے حصہ لیا۔ ("شاداب" جنوری ۹۵ء)

کوئٹہ میں کرسمس کی تقریب

کوئٹہ (ڈاک سے) پیر ۲۶ دسمبر حضرت یسوع المسیح کی محبت، پیار اور بھائی چارے کی تعلیمات تمام انسانیت کے لئے ذریعہ نجات ہیں۔ ان خیالات کا اظہار گورنر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ عمران اللہ خان نے کرسمس کی تقریب میں کیا جس کا اہتمام بلوچستان کی اقلیتی سماجی تنظیم کرسچن سوشل ویلفیئر ایسوی ایشن بلوچستان (رجسٹرڈ) نے ادارہ ثقافت بلوچستان آڈیٹوریم میں کیا تھا جس کے وہ مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے کہا

کہ کرسمس ولادت کی عید اور خوشخبری ہے جو پہلے غریبوں کو ملی اور پھر مسیح نے اپنی تمام تر دنیاوی زندگی میں نہ صرف معاشرے کے پسے ہوئے لوگوں کی رہنمائی کی بلکہ ان کے لئے عملی جدوجہد بھی کی اس طرح وہ تمام دنیائے انسانیت کے محسن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسیحی کمیونٹی کی تنظیم ولیم برکت کی قیادت میں نہ صرف اقلیتوں کی سماجی، طبی اور تعلیمی خدمات انجام دے رہی ہے بلکہ اکثریتی طبقہ کے لئے بھی ہر ممکن امداد فراہم کرتی ہے جس کے لئے وہ خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ گورنر نے اپنے خصوصی فنڈ سے تعلیم کے شعبہ میں خدمات کے لئے ایسوسی ایشن کو پچاس ہزار روپے کے عطیہ کا اعلان بھی کیا۔ تقریب سے ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی ارجن داس بگٹی نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ انسانیت کی بھلائی، اخوت اور محبت کے درس پر خود عمل کر کے حضرت یسوع المسیح نے جو عملی نمونہ پیش کیا اسے جتنا بھی خراج تحسین پیش کیا جائے وہ کم ہے۔ اس موقع پر ولیم برکت نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے ایسوسی ایشن کی ۱۸ سالہ تعلیمی، سماجی، طبی اور فلاحی خدمات کا جائزہ پیش کیا۔ سینٹ انتھونی چرچ کوائیر رین ڈراپس میوزیکل گروپ، انفلاح ثقافتی مرکز کے نوجوانوں کے علاوہ اکرم برکت نے کرسمس نغمات پیش کئے۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے بچوں میں ایسوسی ایشن کی جانب سے کرسمس تحائف تقسیم کئے۔ تقریب کے بعد حاضرین نے کرسمس ملن پارٹی میں شرکت کی۔ گورنر بلوچستان بھی اس میں شریک ہوئے اور

حاضرین میں گھل مل کر انہیں کرسمس کی مبارک باد دی۔ تقریب میں مسیحی کمیونٹی اور بعض مسلم سماجی تنظیموں کے عہدیداروں کے علاوہ حکومت بلوچستان کے اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔ ("شاداب" جنوری ۹۵ء)

کشمیریوں کی آزادی کے لئے دعا

لاہور (پ ر) ڈاکٹر الیگزینڈر جان ملک بشپ آف لاہور نے ایک بیان میں کشمیریوں کے ساتھ یوم یکجہتی کے موقع پر اہل کشمیر پر بھارت کی طرف سے ڈھائے جانے والے ظلم و ستم پر مغربی دنیا کے دوہرے معیار کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مغربی دنیا عموماً انسانی حقوق کی پامالی پر بڑا شور مچاتی ہے اور کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم میں اس نے خاموش تماشائی بنی ہے۔ اس کے دوہرے معیار کی سوچ بے نقاب ہو گئی ہے۔ انہوں نے کشمیریوں کے حق خودارادیت کی حمایت کرتے ہوئے پوری قوم سے اپیل کی کہ وہ کشمیریوں کی آزادی کے لئے خدا تعالیٰ سے روزہ رکھ کر دعا کرے۔ بشپ آف لاہور کی خاص ہدایت پر چرچ آف پاکستان کے تمام گرجا گھروں میں کشمیر کی آزادی کیلئے خاص دعائیں مانگی گئیں۔

پاکستان اقلیتی محاذ برائے مساوی حقوق کے چیرمین پطرس غنی اور پاکستان ڈیموکریٹک نیشنل آزاد مسیحی لیگ کے صدر والٹر ارنسٹ پال نے بھی مسیحی عوام سے ہڑتال کو کامیاب بنانے اور کشمیریوں کی آزادی کے لئے

دعائیں کرنے کی اپیلیں کیں۔ (نوائے وقت ۹۵-۲-۵)

آواری میں ایسٹر ملن پارٹی

لاہور۔ دی مینارٹی اصلاحی ایسوسی ایشن پنجاب کے زیراہتمام اتوار ۳۰ اپریل کو آواری ہوٹل سٹلج ہال میں ایسٹر ملن پارٹی کا چھٹا پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز جاوید عرفان کی دعا اور معروف ٹی وی آرٹسٹ عابد خان کی نظامت سے ہوا جنہوں نے مسیحیوں سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ مجھے بے شک عابد مسیح کہہ کر پکارا کریں۔ اس دوران معروف فنکاروں جمیل بسمل، پرائیڈ آف پرفارمنس، نشیلا، البیلا اور گلوکاروں میں امتیاز علی خان، ریاض علی خان نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اس موقع پر نظامت کی ذمہ داری ٹیلی ویژن سٹیج اور فلم کی معروف فنکارہ پونم نے سنبھالی اس دوران نصرت فتح علی خان اور استاد غلام علی خان نے پروگرام میں حاضری دی جن کا حاضرین نے شاندار طریقے سے استقبال کیا۔ بعدازاں گلوکار پرویز مہدی، ان کے بیٹے علی پرویز، بابر بھٹی، سرفراز، اطہر، ریمبو، عرفان خان نے اپنے فن سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس دوران تقریب کے مہمان خصوصی چودھری محمد فاروق صوبائی وزیر قانون پنجاب تشریف لے آئے۔ انہوں نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انہیں ایسٹر مبارک باد پیش کی اور موسیقی کے حوالے سے تقریب جاری رکھنے کو کہا

اور جاتے ہوئے معذرت کر لی کہ میں اپنے عقائد کے حوالے سے اس میں شرکت سے معذرت خواہ ہوں اس دوران انہوں نے مینارٹی اصلاحی ایسوسی ایشن کی طرف سے ادب و شعر میں نمایاں خدمات سرانجام دینے کے اعتراف میں معروف ڈرامہ نگار اور افسانہ نگار صبیح سیدق ٹوکیس' ٹیلی ویژن اور پنجاب کے معروف افسانہ نگار منظور راہی اور پنجابی کے معروف شاعر طالب نصرانی کو ایوارڈ تقسیم کئے۔ تقریب کے انتظام و انصرام کے سلسلے میں حفیظ سراج' سٹیفن ہنری' اختر تنہا' شام سموئیل' وکٹر ڈینیل' یوسیل بھٹی اور ان کے دیگر رفقاء کی کارکردگی کی بدولت پروگرام مجموعی طور پر کامیاب رہا۔ ("شاداب" مئی ۹۵)

پشاور میں مسیحی مشاعرہ

مسیحی مقالہ نگار یوسف مسیح یاد نے صلیب پر مقالہ پڑھا۔ آنسہ صنوبر مائیکل' برکت پردیسی' جوزف جارج' ناصر یونس' شکیل اے آر' یونس شاد' مائیکل لطیف' ایوب رضا نیول' ٹامس امروز' صادق گل' جوزف چاہت' آزاد نیر' آفتاب گل' شریف پیٹر' شریف پرویز' آشم سرحدی اور ڈاکٹر ڈینس آئزک نے اپنے اشعار میں خداوند یسوع المسیح کے دکھوں کا ذکر کیا۔ جبکہ ماسٹ اعجاز (کوہاٹ) استاد سموئیل' ناصر باغ' ولیم' ریاض راہی' نصرت بینر جی باغ نے گیت گا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ ("شاداب" مئی ۹۵)

تعلیمی مشاورت ۹۵ء کا ثقافتی پروگرام

لاہور۔ لاہور ڈایوسیسن بورڈ آف ایجوکیشن کے زیرِ اہتمام ۲۱ ویں صدی میں تعلیمی مواقع، چیلنجز اور چرچ کے کردار کے موضوع پر منعقدہ چار روزہ مجلس مشاورت جمعہ ۲۶ اپریل تا پیر ۲۹ اپریل کے آخری روز یعنی ۲۹ اپریل کو شام کے اختتامی اجلاس میں ایک خوبصورت ثقافتی پرگرام کا اہتمام کیا گیا جس کی کمپئرنگ کے فرائض خورشید عالم گل پرنسپل کیتھڈرل ہائی سکول نمبر ۵ جوہر ٹاؤن لاہور نے باالتزام ادا کئے۔ پروگرام کے دوران پرویز مہدی نے، سلیم طبلہ نواز اور اسلم خان کی سنگت کے علاوہ تھرتیلا مزاحیہ فنکار محسن شریف، بانسری نواز رضوان، طبلہ پر سجاد اور نیشنل میوزک اکیڈمی کے ڈائریکٹر اظہر فاروق نے راحیلہ حبیب کے توسط سے فن کا مظاہرہ کیا اس موقع پر اکرام جان اور آمنہ اعجاز نے بھی خوبصورت نغمات پیش کئے اور معروف طبلہ نواز جمی خان نے لہرا بجا کر بے پناہ داد حاصل کی اس دوران معروف مسیحی گلوکار اور ایم اے انگلش کی طالبہ مس انیلہ کھوکھر نے اپنے والد سموئیل این کھوکھر پرنسپل کیتھڈرل ہائی سکول ہال روڈ اور طبلہ نواز بھائی کی سنگت میں کلاسیکی اور لوگ گیت پیش کر کے سماں باندھ دیا۔ اس محفل میں پرویز مہدی کے بعد انیلہ کھوکھر کو توجہ سے سنا گیا۔ تقریب کے آخر میں حاضرین کو پرتکلف کھانا پیش کیا گیا۔ ("شاداب")

مئی ۹۵ء

عید قیامت المسیح کے گیتوں کا مقابلہ

مہمان خصوصی سپیکر سرحد اسمبلی ہدایت اللہ خان نے کہا یسوع المسیح اللہ تعالٰی کے برگزیدہ نبی تھے۔ انہوں نے بنی نوع انسان کو انسانیت کا درس دیا۔ مہمان خصوصی نے تین ہزار روپے کا عطیہ پاکستان کرسچن رائٹرز گلڈ کو دیا۔

ڈاکٹر انور اجاگر کی بیٹی کی شادی

کیتھڈرل چرچ پشاور کینٹ میں جمعہ ۲۸ اپریل کو بخیر و خوبی انجام پائی۔ شادی کی رسومات کے بعد پر تکلف ڈنر کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں اعلٰی سول و فوجی حکام کے علاوہ سیاسی شخصیات اور ہر شعبہ حیات کے مسیحی اور غیر مسیحی خواتین و حضرات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

پاکستان یوتھ کانفرنس

پروگرام کے دوران ماسٹر فیروز مسیح کی موسیقی میں کوائر نے خوبصورت گیت پیش کئے۔

''ہمجولی'' کی ساتویں سالگرہ

آخر میں تمام شرکاء نے پر تکلف ضیافت میں شرکت کی۔

ورلڈ سٹوڈنٹس کرسچین فیڈریشن کی سو سالہ تقریبات

اس موقع پر میوزیکل پروگرام میں فقیر حسین نے بانسری پر نغمہ، معروف مسیحی پاپ سنگر حماد فاروق، جن کی وجہ شہرت "کڑیو تے منڈیو بھنگڑا پاؤ" ہے، نے کئی مذہبی گیت پیش کئے۔ بعدازاں ایسٹرن بوائز گروپ نے نغمات پیش کئے اور طلبہ و طالبات نے یک جہتی کا نغمہ پیش کیا۔ آخر میں تمام حاضرین کو پر تکلف عشائیہ پیش کیا گیا۔ ("شاداب" مئی ۹۵)

شراب مقررہ قیمت پر مل رہی ہے۔ پطرس غنی

لاہور (پ ر) سرپرست اعلیٰ کرسچین مساوی حقوق یونین پطرس غنی نے کہا ہے کہ ہم حکومت کے شکرگزار ہیں کہ کرسمس کے موقع پر مسیحی برادری کو ان کی ضروریات کی اشیاء بھرپور طریقے سے فراہم کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ گورنر ہاؤس کے قریب فائیو سٹار ہوٹل میں شراب کی مقررہ نرخوں پر مساوی فراہمی احسن طریقے سے جاری ہے جس کے لئے ہم انتظامیہ اور محکمہ ایکسائز کے ممنون ہیں۔ انہوں نے متعلقہ عملہ کے رویہ کی تعریف کی ہے اور یقین دہانی کرائی کہ نظم و ضبط اور مقررہ نرخوں پر شراب فروخت ہوتی ہے۔ (جنگ ۹۴-۱۲-۲۴)

مسیحی برادری ملک کی خوشحالی کے لئے دعا کرے

کراچی (اے پی پی) آرچ بشپ سینٹ پیٹرکس کیتھڈرال سائمن پریرا نے پاکستان اور دنیا بھر کے تمام مسیحیوں کو کرسمس کی مبارکباد پیش کی ہے' جمعہ کو اپنے کرسمس کے پیغام میں آرچ بشپ نے مسیحی بھائیوں پر زور دیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور امن' سلامتی' محبت' بھائی چارے اور ملک کی خوشحالی کے لئے دعا کریں۔ انہوں نے کہا کہ مسیحی کا یہ فرض ہے کہ وہ دنیا میں امن و امان کی فضاء قائم کرنے کے لئے جدوجہد کرے۔ (جنگ کراچی ۹۴۔۱۲۔۲۴)

کرسمس کی خریداری' بازار جمعہ کو بھی کھلے رہے

کراچی (کامرس رپورٹر) کرسمس کی خریداری کے لئے جمعہ کے روز بھی کراچی کے مختلف بازاروں اور جنرل اسٹور کھلے رہے۔ صدر' طارق روڈ' کلفٹن اور ڈیفنس میں واقع کئی جنرل اسٹور کھلے نظر آئے۔

کرسمس امن یک جہتی اور محبت کا تہوار ہے

لاہور (پ ر) ڈاکٹر الیگزینڈر جان ملک بشپ آف لاہور نے اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ کرسمس امن یک جہتی اور محبت کا تہوار ہے انہوں نے تشدد اور بطور خاص مذہب کے نام پر فرقہ واریت کی مذمت کی انہوں نے کہا کہ اختلافات زندگی کا حصہ ہیں اور ان کے حل کے لئے جنگ

نہیں بلکہ محبت اور درگزر کی ضرورت ہے بشپ آف لاہور نے تمام پاکستانیوں اور خصوصاً مسیحیوں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان میں امن اور محبت کے فروغ کے لئے کام کریں۔ انہوں نے پاکستان کی ترقی خوشحالی کے لئے خصوصی دعا بھی کی۔ ("نوائے وقت" ۹۴-۱۲-۱۵)

کشمیر، بوسنیا اور کراچی کے لئے خصوصی دعائیں

لاہور (پ ر) پاکستان اقلیتی محاذ برائے مساوی حقوق کے مرکزی چیرمین پطرس غنی نے صدر پاکستان وزیراعظم بے نظیر بھٹو چاروں وزرائے اعلیٰ اور تمام پاکستانی بھائیوں کو کرسمس اور نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ کرسمس مسیحیوں کا عالمگیر تہوار ہے اور پوری دنیا میں عقیدت اور احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ انہوں نے تمام مذہبی راہنماؤں اور مسیحی عوام سے اپیل کی کہ کرسمس کے مبارک موقعہ پر کشمیریوں بوسنیا اور کراچی کے امن کے لئے تمام چرچز میں خصوصی دعائیں کی جائیں۔

فیصل چوک سے امن کے لئے اجتماعی دعا

لاہور (پ ر) اقلیتی محاذ برائے مساوی حقوق نے کرسمس کے موقع پر سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ اور پوپ جان پال سے اپیل کی ہے کہ ۹۵ء کو امن کا سال قرار دیا جائے۔ اقلیتی محاذ نے ۲۵ دسمبر کے مبارک موقع پر مبارکباد کے پیغام میں کہا ہے کہ آج ۲۵ دسمبر کو ظلم و تشدد سے پسے اور

کھلے ہوئے انسانوں سے یک جہتی کے لئے پنجاب اسمبلی ہال میں امن کے لئے اجتماعی دعا میں شرکت کی جائے۔

۔ کرسمس کے مقدس تہوار کی مبارکباد

لاہور (پ ر) پاکستان ڈیموکریٹک نیشنل آزاد مسیحی لیگ کے صدر والٹر ارنسٹ پال نے کرسمس کے مقدس اور مبارک تہوار کے موقع پر مسیحی قوم کو مبارکباد پیش کی ہے۔ (نوائے وقت ۹۴-۱۲-۲۵)

۔ مسیحی قیدیوں کے ساتھ بڑا دن

کراچی (پ ر) پاکستان منارٹی فرنٹ کے چیئرمین اور رکن سندھ اسمبلی مائیکل جاوید کی قیادت میں مسیحی رہنماؤں سماجی کارکنوں اور خواتین نے سنٹرل جیل میں مسیحی قیدیوں سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ مل کر بڑا دن منایا۔ ان سے مل کر گیت گائے اور عبادت کی۔ مائیکل جاوید کے ہمراہ وفد میں جی ایم فلیکس، اقبال خرم، رفاقت صادق، ایلڈر شیر، خالد ملک، اختر پرویز، انور سردار، سہور سلیم، گلوکار اسٹیفن سنی، مسز مائیکل، نوی، رضیہ رفاقت، نینسی رفیق، راہبات کے علاوہ ریورنڈ اقبال پرویز شامل تھے۔ مائیکل جاوید نے کرسمس کیک کاٹا، قیدیوں میں کھانا، مٹھائی فروٹ اور تحائف تقسیم کئے۔ اس موقع پر قیدیوں نے درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ مائیکل جاوید نے حکومت سندھ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سینٹرل جیل میں مسیحی

قیدیوں کے لئے عبادت کے لئے جگہ فراہم کر کے اس کا ثبوت پیش کیا ہے کہ اقلیتوں سے مشفقانہ سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ ("جنگ" کراچی ۹۴-۱۲-۲۴)

سندھ ہاؤس اسلام آباد میں اقلیتی نمائندوں کے اعزاز میں مائیکل جاوید کا عشائیہ

پاکستان مناریٹی فرنٹ کے چیئرمین اور رکن سندھ اسمبلی مائیکل جاوید نے اسلام آباد میں فرانس کالونی، ہنسا کالونی، G/۲، F/۷ کرسچین کالونی سمیت کئی بستیوں کا ہنگامی دورہ کیا اور لوگوں سے فرداً فرداً ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل سنے انہوں نے سندھ ہاؤس میں راولپنڈی اور اسلام آباد کے نمائندوں کے اعزاز میں عشائیہ دیا جس میں بھاری تعداد میں نمائندوں نے شرکت کی۔ یہاں اقلیتوں اور مسیحیوں کے مستقبل کے بارے میں غور و خوض کیا گیا۔ راولپنڈی سے ڈاکٹران، ادم پرکاش فار ائین اور راولپنڈی کے صدر پاکستان میناریٹی فرنٹ سلیم بشیر کے علاوہ گوجرانوالہ کے سابق کونسلرز اقبال مسیح بھی موجود تھے۔ ("مکاشفہ" جولائی ۹۵ء)

رکن سرحد اسمبلی پرویز کے جی کی تاجپوشی کی تقریب میں مائیکل جاوید کی شرکت

سرحد کے رکن صوبائی اسمبلی پرویز کے جی کی دعوت پر پشاور میں

پرویز کے جی کی صوبہ سرحد کے مسیحیوں کی طرف سے رسم تاجپوشی میں شریک ہوئے۔ ان کے ہمراہ اقبال مسیح، اوم پرکاش فارائین بھی تھے جو اس رنگا رنگ تقریب میں شریک ہوئے۔ یہ رسم تاجپوشی نشتر ہال میں منعقد ہوئی جہاں مردان، ڈیرہ اسماعیل خان، نوشہرہ، کوہاٹ، بنوں، پشاور اور دیگر شہروں سے لوگ شریک ہوئے اس تقریب میں صوبہ سرحد کے وزیر زراعت حق نواز، وزیر بلدیات رب نواز تنولی اقلیتی امور کے وزیر سینھ بھاری لعل مائیکل جاوید اور وزیراعلیٰ سرحد کے پرائیوٹ سیکرٹری نے وزیر اعلیٰ آفتاب احمد خان شیرپاؤ کی نمائندگی کرتے ہوئے شرکت کی۔ پرویز کے جی نے خطاب کرتے ہوئے سب کا شکریہ ادا کیا۔ اور خاص طور پر سرحد کے لوگوں سے مائیکل جاوید کو بڑی خوبصورتی سے متعارف کرایا۔ بالخصوص اس حوالہ سے جب وہ علیل تھے اور کراچی میں زیر علاج تھے اور پرویز نے ان کی اور ان کے اہل خانہ کی تیمارداری کو خراج تحسین پیش کیا۔ مائیکل جاوید نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کی تقریب میں سرحد کے لوگوں کی بھاری تعداد کی موجودگی ظاہر کرتی ہے کہ انہوں نے پرویز کے جی کا انتخاب صحیح اور بے خلوص اور پیار سے کیا ہے انہوں نے کہا کہ وہ سرحد کے لوگوں کی چاہت اور پیار سے بڑے متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک میں شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے پر پورے ملک میں تحریک چل پڑی تھی اس وقت وہ صوبائی اسمبلی سندھ کے اسپیکر کے فرائض انجام

دے رہے تھے اور انہوں نے صوبائی اسمبلی سندھ سے ایشوع پر قرارداد منظور کروائی۔ اس قرار داد کو اقلیتی نمائندگان اور پاکستان پیپلز پارٹی کے ارکان کی حمایت حاصل ہوئی۔ دیگر راہنماؤں نے بھی خطاب کی قلم اور ٹی وی کے فنکاروں نے اس موقع پر اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ آل کرسچین ویلفیئر ایسوی ایشن نے لوگوں کی طرف سے پرویز کے جی کی تاج پوشی کی۔

("مکاشفہ" جولائی ۹۵ء)

مائیکل جاوید کی پشاور سے واپسی پر اسلام آباد میں ملاقاتیں

پشاور کے مسیحیوں کی جانب سے شاہی مہمان خانہ میں مائیکل جاوید کو دعوت دی گئی اس وقت پرویز کے جی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ مائیکل جاوید پشاور کے لوگوں کی مہمان نوازی سے بڑے متاثر ہوئے اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا وہاں سے رخصت ہو کر مائیکل جاوید اسلام آباد پہنچے جہاں انہوں نے سندھ ہاؤس میں یوسف عمر ڈیڈا سابق وزیر قانون سندھ اور مال کو آرڈی نیٹر KML لیبر ٹاسک فور سے ملاقات کی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر برائے انٹی کرپشن منور سہروردی اور پاکستان پیپلز پارٹی کراچی کے صدر سرور حسین سے خصوصی ملاقات کی۔ اس کے ساتھ مائیکل جاوید نے وزیراعظم کی پولیٹکل سیکرٹری مس ناہید خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور اے اقلیتوں کے مسائل سے آگاہ کیا اور جاری ترقیاتی اسکیموں کی

رکاوٹ کے بارے میں تفصیل بتائی۔ انہیں بتایا گیا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو نے انہیں ترقیاتی کاموں کے لئے پیپلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت پچاس لاکھ روپے کی ترقیاتی امداد منظور کی تھی مگر چند ایم این اے اور ایم پی اے رکاوٹ ڈال رہے تھے جنہوں نے بذریعہ فون وزیراعظم کے ایڈیشنل سیکرٹری سراج الدین کو آگاہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ مختص فنڈ جلد ریلیز کر دیئے جائیں گے انہوں نے سانحہ چرار شریف اور کشمیریوں پر ظلم و ستم کے خلاف اپنی علامتی ایک روزہ بھوک ہڑتال کا بھی ذکر کیا۔ مائیکل جاوید نے راولپنڈی اور اسلام آباد میں مسیحیوں کو مالکانہ حقوق دینے پر وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو اور سی ڈی اے کے چیئرمین کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر مائیکل جاوید نے عیسیٰ نگری کے بقیہ حصہ کی لیز اور مالکانہ حقوق کی درخواست بھی مس ناہید خان کے توسط سے پیش کی انہوں نے بتایا کہ بیت المال اور دیگر اداروں میں مسیحیوں کی نمائندگی نہیں ہے پر مس ناہید خان نے یقین دلایا کہ وہ جلد اس سلسلہ میں اقدام اٹھائیں گی۔ مائیکل جاوید نے مسیحیوں کی طرف سے موجودہ حکومت کو ہر طرح سے تعاون کا یقین دلایا۔

("مکاشفہ" جولائی ۹۵)

مسٹر اینڈ مسز ڈانئیل کو استقبالیہ دیا گیا

مئی میں سینٹ جانز کیتھڈرل پیرش کونسل کے رکن ڈانی ایل جان

کی شادی ہوئی پیرش کونسل نے مسٹر اینڈ مسز ڈانی ایل جان کے اعزاز میں استقبالیہ کا اہتمام کیا گیا۔ استقبالیہ کا آغاز پادری البرٹ جان کی دعا سے ہوا۔ کونسل کے سیکرٹری یوسف مسیح یاد نے نئے جوڑے کو خوش آمدید کہا۔ آخر میں ڈاکٹر ولنگٹن جیمز نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کیلاش آئیزک۔ سورج کھوکھر اور ہارون باغ کی محنت سے بہت کامیاب ہوا۔ (''مکاشفہ'' جولائی ۹۵ء)

ایک روزہ سیمینار

گزشتہ دنوں ۲۱ جون کو ساہیوال ریجن میں ''تعلیم اور انسانی حقوق'' کے عنوان پر ایک روزہ سیمینار منعقد ہوا۔ جس میں ساہیوال پیرش کے تقریباً ۶۰ نوجوانوں نے حصہ لیا۔ یہ سیمینار فادر روکس کی زیرِ نگرانی منعقد ہوا۔ اور اس میں فادر انتھنی، سکندر یوتھ ڈائریکٹر فادر یونس چنن یوتھ کوآرڈینیٹر فادر رحمت راجہ صاحب اور پیٹر شہزاد کارتیاس ڈائریکٹر نے شرکت کی۔

جناب پیٹر شہزاد نے تعلیم اور انسانی حقوق کے بارے میں نوجوانوں کو شعور دیتے ہوئے بتایا کہ ہم نے ملکر اس ملک کیلئے کوشش کرنی ہے۔ نوجوان جہاں بھی جائیں ترقی کی بات ہونی چاہئے۔ ترقی کے کاموں میں ہمارا رابطہ ایسا ہونا چاہئے جیسے روح اور جسم کا جہاں ترقی کی بات ہوتی ہے وہاں

انسانی حقوق کی بات ہوتی ہے۔ ترقی کے بغیر انسانی حقوق کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جب ہم ترقی کی بات کرتے ہیں تو ہم کسی خاص فرقے یا مذہب یا نسل کی بات نہیں کرتے ہیں۔ جبکہ ہم انسان کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انسان کے مذہبی معاشی، سیاسی، تعلیمی، سماجی اور ثقافتی حقوق کیسے ہیں اس کے بعد ورکشاپ ہوئی اور نوجوانوں کو گروپس میں بانٹ دیا گیا ہر ایک گروپ میں انہی حقوق پر بحث ہوئی اور بعد میں رپورٹیں پیش کی گئیں۔ بعد میں انہوں نے یوتھ کو جنرل نالج سے روشناس کرایا اور بتایا کہ دنیا کے مختلف ممالک میں کس طرح سے انسانی حقوق کا استحصال کیا جا رہا ہے۔

بعد میں انہوں نے تعلیمی نظام کے بارے میں بات کی کہ ہمارا نظام تعلیم کس طرح سے بہتر ہو سکتا ہے تعلیم انسان کو نیکی اور بدی کا شعور بخشتی ہے انسانی حقوق پر اس بات کو ختم کرتے ہوئے کہا کہ انسانی حقوق کا تجزیہ کر کے جانا جائے وجوہات ڈھونڈیں اور ان کمزوریوں کو دور کیا جائے۔

سیمینار کی ایم سی ثمینہ نے فادر رحمت راجہ صاحب کو دعوت دی جنہوں نے سیمینار کی صدارت کی انہوں نے یوتھ کو اپنے عمدہ خیالات سے نوازا۔ فادر روکس صاحب نے سب کا شکریہ ادا کیا اور فادر یونس رفیق کی دعا اور برکات کے کلمات سے سیمنار کا پروگرام اختتام کو پہنچا۔

واہ کینٹ میں تبلیغی جلوس

واہ کینٹ (یعقوب گل) واہ کینٹ کے مسیحیوں نے ایسٹر مبارک کے پرمسرت موقع پر ایک تبلیغی جلوس یسوع المسیح کے مردوں میں سے زندہ ہونے کی گواہی میں نکالا۔ جس کی قیادت چیئرمین جلوس کمیٹی کالا خاں اسحاق بھٹی کونسلر کینٹ بورڈ اور پادری انور اے راہی کر رہے تھے۔

جلوس سینٹ تھامس کاتھولک چرچ سے شروع ہو کر راستہ میں مثلیث بند کرتے اور گیت گاتے ہوئے یو پی چرچ پہنچا۔ راستہ میں دس بارہ مقامات پر مسیحی مذہبی رہنماؤں اور مقررین نے کلام مقدس سے پیغام دیا۔ ("نقیب" ۴ مئی ۱۹۹۰ء)

یسوع بادشاہ کا جلوس

لاہور (عمانوایل روحی) ۲۵ نومبر۔ سینٹ انتھنی ایمپریس روڈ سے یسوع بادشاہ کا جلوس ایک شاندار روایت بن چکا ہے۔ جلوس کا آغاز فادر ڈاکٹر اینڈریو فرانسس کی دعا سے ہوا۔ وکر جنرل لاہور فادر عمانوایل یوسف قائد تھے۔ اور فادر فرانسس ندیم' فادر انور لعزر اور فادر مورس جلال رہنما' شرکاء کی توجہ کا مرکز پاک یوخرست کی پالکی' مسیح خداوند کی تصویر اور صلیب بنی ہوئی تھی۔ کاہن' راہبات' کالجیٹ' سمنیرین' اساتذہ' مناد' وکلاء' ڈاکٹر' نرسز' صحافی' ادباء' شعراء' اہل صنعت' تاجر' مزدور اور کسان جانثاروں اور مداحوں کا دریا ایمپریس روڈ پر سمٹ آیا تھا۔ چہرے خوشی سے

تمتما رہے تھے۔ سنجیدگی مثالی تھی۔ جلوس پورے پاکستان کی نمائندگی کر رہا تھا۔ بلکہ اہل پاکستان بلحاظ مذہب و ملت کی طرف سے عقیدت کا نذرانہ تھا۔ بینرز سے خداوند کی جلالی عظمت کا اظہار پر معنی لفظوں میں ہو رہا تھا۔ جوان جوش سے بھرے ہوئے تھے۔ ہر ایک کی زبان پر خداوند کی حمد' مقدسہ ماں مریم کی روزری اور خداوند زندہ باد کے سرور بخش نعرے تھے۔ فضا بقعہ نور بنی ہوئی تھی۔ ریڈیو اسٹیشن' اسمبلی ہال' مال روڈ اور مسجد شہداء کے سامنے سے ہوتا ہوا جلوس کیتھیڈرل چرچ آف کیتھولک پہنچا۔ مقدس جلوس کو خوش آمدید ریکٹر جامع چرچ فادر یوسف ڈومنک نے اپنے خدام و رفقاء کے ساتھ گرمجوشی سے کیا۔

پاک ماس کی قربانی گزرانتے ہوئے فادر وکر جنرل نے کہا کہ یہ جلوس ہماری محبت' عقیدت کا نذرانہ ہے۔ جو ہم خداوند کے سامنے گزرانتے ہیں۔ اس کی برکتوں سے ہم کلیسیا میں تازگی' بیداری کی روح پاتے ہیں۔ اس سے ہم خداوند کے اقدس نام کو جلال دیتے ہیں۔ ہم جلوس کی نعمتوں' برکتوں کو زندگی کی گہرائیوں میں بسا لیں۔

اختتام پر فادر اینڈریو فرانسس نے منتظمین' شرکاء جلوس اور ریڈیو ٹی وی' اخباروں کے نمائندوں کا شکریہ ادا کیا۔ پولیس کی کارکردگی کو سراہا۔

("شاداب" دسمبر ۹۰ء)

خواتین کی تھیولاجیکل تعلیم کے لئے مجلس مشاورت

لاہور۔ چرچ آف پاکستان کے ویمن سناڈیکل کے زیر اہتمام انٹرنیشنل ہوٹل میں خواتین کی تھیولاجیکل تعلیم کے لئے چار روزہ مجلس مشاورت پیر ۲ نومبر تا ۵ نومبر منعقد ہوئی۔ مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس پیر ۲ نومبر کو ۱۷۔ وارث روڈ میں منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز تقدس ماب بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ کی دعا، مسز ایڈنا قیوم بھٹی کی تلاوت اور مسز شمیم ملک کی دعا سے ہوا بعد ازاں سناڈیکل کی چیرمین مسز ایگنس ظہیر مراز، مسز خوشنود عزرایاہ کو آرڈینیٹر اور مسز ایڈنا قیوم سیکرٹری سناڈیکل نے تمام مندوبین کو خوش آمدید کہا جبکہ چرچ آف پاکستان کے سنڈ کی طرف سے تقدس ماب موڈریٹر بشپ چرچ آف پاکستان ظہیر الدین مرزا نے مندوبین کو خوش آمدید کہا۔ مجلس مشاورت میں بیرون ملک سے چار خواتین بھی شریک تھیں۔ جن میں مسز ناوامنی پیٹر پریذیڈنٹ انٹرنیشنل کمیٹی آف ورلڈ پریئر (عالمگیر دعائیہ دن) اور وائس پریذیڈنٹ ایشین چرچ وویمن کانفرنس اور تھیولاجیکل تعلیم کی تربیت یافتہ خواتین کی تنظیم کی پریذیڈنٹ جس کی تقریباً ۷۰۰ خواتین رکن ہیں۔ مسز پادری نرملا بسنت کمار بنگلور انڈیا جو چرچ آف ساؤتھ انڈیا کی پہلی خاتون پیرش پریسٹ ہیں خیال رہے کہ ان کے شوہر بھی اسی چرچ کے ایک اور کلیسا میں پیرش پریسٹ ہیں۔ ۳۔ مس چندرا لیکچرار تھیولاجیکل سیمنری سری لنکا ۴۔ اور انڈونیشیا کی کلیسیا کی پہلی خاتون پادری دمارس انگوی شامل ہیں ان کے علاوہ چرچ آف پاکستان کی مختلف ڈایوسیس اور

مقامی کلیسیائی اداروں کی ۲۵ مندوب خواتین نے شرکت کی۔

مجلس مشاورت کا افتتاحی پروگرام تین حصوں پر مشتمل تھا جس میں پہلا حصہ عبادت، دوسرا حصہ ثقافتی پروگرام اور تیسرا حصہ ڈنر پر مشتمل تھا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض یکے بعد دیگرے مسز خوشنود مسرت عزرایاہ، مسز شیلا روفن اور مسز ایلمہ ڈینئل نے ادا کئے۔ ثقافتی پروگرام میں کرسچن ایجوکیشن سنٹر لوسی ہیرسن گرلز ہائی سکول کی طالبات نے قومی اور ثقافتی پروگرام پیش کیا جسے بے حد سراہا گیا۔ یوسف نجم کی قیادت میں کوائر نے خوبصورت نغمات پیش کئے۔ اس موقع پر عشائے ربانی کی عبادت منعقد ہوئی جس میں انڈیا کی مہمان مندوب پادری مسز نرملا بسنت کمار نے باقاعدہ پادری کا لباس پہن کر تقدس ماٰب موڈریٹر بشپ ظہیر میرزا کی معاونت کی اور دیگر حاضرین جن میں تقدس ماٰب بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ بھی شامل تھے۔ عشائے ربانی کے ساکرامنٹ میں شرکت کی اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کسی خاتون پادری نے عشائے ربانی کی ساکرامنٹ کی ادائیگی میں معاونت کی۔

مجلس مساورت کے باقی تین روزہ اجلاس انٹرنیشنل ہوٹل میں جاری رہے جس میں مسز کرسٹن امجد علی نے بائبل سٹڈی کی ذمہ داری ادا کی۔ جبکہ ڈاکٹر چارلس امجد علی، پروفیسر آرتھر جیمز، پروفیسر اسلم ضیائی اور ریورنڈ فادر عمانوئیل عاصی اور مسز خوشنود مسرت عزرایاہ نے بالترتیب کلیسیاء کی

خدمت کا تصور، تھیولوجی کی تعلیم، پاکستان میں تھیولوجی اور عہد حاضر کے تقاضے اور پاکستان کی معروضی صورت حال میں بائبل کی تعلیم کی تفسیر کے موضوع پر مندوبین سے خطاب کیا جبکہ مشاورت کے دوران تقدس مآب بشپ الیگزینڈر جان ملک اور تقدس مآب بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ نے صبح کی عبادات میں راہنمائی کی۔ تقدس مآب موڈریٹر بشپ ظہیر مرزا اور ڈاکٹر انور برکت سابق پرنسپل ایف سی کالج نے چرچ آف پاکستان کے آئین میں خواتین کی کلیسیائی خدمت کے حوالے سے نکات بیان کئے جس پر مندوبین نے دل کھول کر بحث میں حصہ لیا۔ مجلس مشاورت کا اختتامی اجلاس ۵ نومبر کو منعقد ہوا جس میں عبادت تقدیس اور عشائے ربانی کی عبادت منعقد ہوئی جس کی قیادت انڈونیشیا کی پہلی پادری خاتون دمارس انگوی نے کی۔ یوں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کسی خاتون پادری کے ہاتھوں عشائے ربانی کی رسم ادا ہوئی جبکہ عبادت میں موجود بشپ ظہیر الدین میرزا اور بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ نے خاتون پادری کے ہاتھوں عشائے ربانی حاصل کی۔ مجلس مشاورت کے دوران ایک خصوصی سیشن میں قیام پاکستان سے آج تک مسیحی خواتین نے بطور لیڈر شپ کردار کے موضوع پر مسز پولا شاکر، مسز شیلا روفن اور مسز شاہدہ فردوس نے ایک کمیٹی کے طور پر اس موضوع پر گفتگو کی اور یہ طے کیا کہ قیام پاکستان سے موجودہ دور تک ہر شعبہ حیات میں مسیحی خواتین کی کلیسیاء اور ملک کے

لئے خدمات پر ریسرچ کی جائے گی اور اسے محفوظ کر کے اسے عوام سے روشناس کرانے کے اقدامات کئے جائیں گے۔ مجلس مشاورت کے آخری سیشن میں کئی سفارشات منظور کی گئیں جن میں تھیولاجیکل ایجوکیشن اندورمنٹ فنڈ کا اجراء جس کیلئے مسز خوشنود مسرت عزرایاہ نے کہا کہ اگر خدا نے چاہا تو مختلف ذرائع سے ۱۹۹۳ء میں اس فنڈ میں ایک لاکھ روپیہ فراہم کرنے کی سعی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ سناڈیکل کی طرف سے کوآرڈ ینیٹر کی حیثیت سے جو مشاہرہ لینے کی حقدار ہیں وہ اس ماہانہ مشارہ کو اس فنڈ کے لئے عطیہ کرنے کا اعلان کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ گروپ بائبل سٹڈی کے ذریعے ۱۹۹۳ء میں بائبل مقدس کو خواتین کے نقطہ نظر سے سمجھنے اور اس کی تفسیر کرنے کی سفارش کی گئی اور اس کے عملی اطلاق پر زور دینے کی سفارش کی گئی۔ مجلس مشاورت کے فالو اپ پروگرام کے تحت سفارش کی گئی کہ تھیولاجیکل ٹریننگ کا مقصد صرف خواتین کو پادری بنانا ہی نہیں بلکہ کلیسیائی زندگی کے مختلف شعبوں میں خدمات کو موثر بنانا بھی ضروری ہے۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ علم الہیات کی تعلیم حصول ملازمت کے لئے ہی نہیں بلکہ ایمان کی بہتر طور پر تفہیم اور فراست کے لئے بھی ضروری ہے اور اسے بلاامتیاز جنس عام کیا جانا چاہئے اور مردوں کی طرح خواتین کو بھی اس شعبہ میں خدمات سرانجام دینے کی آزادی ہونا چاہئے۔

زندہ روزری کی عالمگیر تحریک

حافظ آباد (ماسٹر ولیم) گزشتہ دنوں کاتھولک چرچ حافظ آباد میں زندہ روزری کی عالمگیر تحریک کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔ کلیسیائے حافظ آبادی نے اس مبارک موقع پر نہایت خوشی ومسرت کا اظہار کیا کیونکہ اس تحریک کے ذریعے مقدس روزری کو مزید فروغ دیا جا سکے گا۔ اس پروگرام میں کاتھولک کلیسیاء کی اہم شخصیت ریورنڈ فادر عمانوئیل عاصی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز سینٹ میریز ہائی سکول کی گراؤنڈ سے جلوس کی صورت میں ہوا۔ جلوس میں تمام مومنین نے بلند آواز میں مقدس روزری کی عبادت کی۔ جلوس کی قیادت پیرش پریسٹ ریورنڈ فادر آسٹن فرانس نے کی۔ روزی کی عبادت کے بعد یوخرستی عبادت کا آغاز ہوا۔

حافظ آباد میں اس تحریک کے پروموٹر مسٹر اسحاق سموئیل نے تحریک کا تعارف بیان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ تحریک امریکہ کی ریاست ٹیکساس Dickinson Texas میں چند لوگوں نے شروع کی۔ جن کا مقصد روزری کو پوری دنیا میں عام کرنا تھا۔ ان کی کوششوں سے اب یہ تحریک ۲۵ ملکوں میں پھیل چکی ہے اور لاکھوں مومنین اس کے ممبر ہیں۔ ممبران کو پاک روزری کا ایک مخصوص بھید دے دیا جاتا ہے جسے انہوں نے ہر روز کی

بھی وقت پڑھنا ہوتا ہے۔ اس طرح پوری دنیا میں ہر وقت روزری کی عبادت جاری رہتی ہے۔ انہوں نے مومنین کو بھرپور شرکت کی دعوت دی۔ ریورنڈ فادر عمانوئیل عاصی نے روزری کی روحانیت پر پراثر لیکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ مقدسہ مریم کلیسیاء میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں اور مقدسہ مریم کے بغیر کلیسیاء کا وجود بے معنی سا ہے آپ نے مقدسہ مریم کی شان اور فضیلت پر بھی روشنی ڈالی۔ عبادت کے بعد مسٹر لعل فرانس نے مقدسہ ماں مریم کی عزت میں جگنی پیش کی۔ بابو برکت مسیح نے اظہار خیال کیا جبکہ مس نیولہ نے خوبصورت نظم پیش کی۔ ممبران زندہ روزری نے مقدسہ ماں کی خدمت میں پھولوں کے ہار پیش کئے۔ تقریباً ۸۰ ممبران نے تحریک میں شرکت کی۔ پروگرام میں حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ دومینکن سسٹرز نے بھی شرکت کی۔ تحریک کے ممبران ریورنڈ فادر آسٹن فرانسس، مسٹر سل اور دیگر مومنین کے شکرگزار ہیں جن کے تعاون سے یہ پروگرام پایہ تکمیل کو پہنچا۔ ("نقیب" ۲۶ جولائی ۹۵ء)

کوچن ہاؤس میں یوم والدین

آخر میں مہمانوں کی کھانے کے بعد چائے سے تواضع کی گئی۔ ("شاداب" ...)

ہم زیارت مقدسہ مریم کے تقدس کو کس طرح بحال رکھ سکتے ہیں

○ زیارت مقدسہ مریم کی حدود میں داخل ہونے سے پہلے خلوص دل سے یہ فیصلہ کرلیں کہ آج ہم کسی میلے ٹھیلے میں نہیں جا رہے بلکہ ایک روحانی اجتماع میں شریک ہونگے۔

○ زیارت مقدسہ مریم کی حدود میں آپ کو یہ احساس ہونا چاہئے کہ آپ ایک سچے مسیحی ہیں اور شان مقدسہ مریم کی گواہی کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔

○ آپ کر حرکات و سکنات سے آپ کے کردار کی شناخت ہوتی ہے اس لئے آپ اچھے کردار کا مظاہرہ کریں تاکہ کوئی آپ کو برا نہ کہے۔

○ لڑائی، جھگڑے، دنگا فساد سے اجتناب کریں کیونکہ یہ اچھے لوگوں کا شیوا نہیں۔

○ ناچ بھنگڑا، لڈی ڈالنا، حال کھیلنا، یہ سب غیر مذہبی کھیل ہیں۔ نہ خود ایسا کریں نہ ہی دوسروں کو ایسا کرنے کے لئے اکسائیں۔

○ زیارت مقدسہ کے احاطہ میں جو کہ عبادت کے لئے مخصوص ہے سگریٹ نوشی اور شور و غل نہ کریں بلکہ عبادتی ماحول کو برقرار رکھیں۔

○ زیارت گاہ میں پہاڑی کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹھہریں بلکہ دوسروں کو بھی دعا اور نذرانے چڑھانے کا موقع دیں۔

○ زیارت کے آس پاس کھانا پکانے سے گریز کریں۔

○ تاش اور جوا کھیلنا پسندیدہ بات نہیں اس سے اجتناب کریں۔

○ راستوں اور چوکوں میں کھڑے نہ ہوں تاکہ آمدورفت میں دشواری نہ ہو۔

○ بزرگوں اور خواتین کا احترام کریں۔ آپ ان کے لئے راستہ چھوڑ دیں۔ بھیڑ کی صورت میں آپ یہ ضرور محسوس کریں گے کہ مرد ایک طرف ہو جائیں اور خواتین دوسری طرف سے گزریں۔

○ آپ کو چاہئے کہ کھانے کی تقسیم کے وقت نظم و ضبط برقرار رکھیں۔

○ بلاوجہ نعرہ بازی سے کسی کے جذبات مجروح نہ کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کا کوئی مخالف گروپ اسے برداشت نہ کرے اور بات لڑائی تک پہنچ جائے۔ بیشک ہم امن پسند مسیحیوں کو یہ بات زیب نہیں دیتی۔

○ زیارت گاہ میں پروگراموں کے اعلانات کو غور سے سنیں تاکہ ان میں شرکت کے لئے آپ وقت سے پہلے تیار ہو سکیں۔

○ تمام عبادتوں میں شریک ہوں اور نہ صرف اپنے لیے بلکہ اپنے عزیز و اقارب' اہل وطن اور پاکستان کی ترقی اور استحکام کے لیے بھی خصوصی دعائیں مانگیں اور زیارت گاہ کے ماحول کو پرامن اور پرسکون اور خوشگوار بنانے کیلئے انتظامیہ کمیٹی سے بھرپور تعاون کریں۔

مس رضیہ جوزف کی چیچہ وطنی میں آمد

چیچہ وطنی (شوکت جاوید) (کوآرڈ-نیٹر آف لیڈیز ونگ کاریتاس

فیصل آباد) نے چیچہ وطنی پیرش میں چک نمبر ۸/۱۱LL سلائی سکول کی لڑکیوں
میں ایک سال کی ٹریننگ مکمل ہونے پر کاریتاس کی طرف سے جاری کردہ
اسناد تقسیم کیں۔ پروگرام میں شامل سینکڑوں خواتین سے خطاب کرتے
ہوئے مس رضیہ جوزف نے کہا کہ آج عورتیں بھی باشعور اور بیدار ہو
چکی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال آپ کی یہاں پر موجودگی ہے۔ خطاب
کے علاوہ پروگرام میں پر تاثیر خاکے بھی کئے گئے جن کو بہت سراہا گیا۔ مدر
ٹریضہ دعائیہ چک نمبر L-۱۱/۲۹ کی مخصوصیت بھی اسی پروگرام میں ہوئی۔
پروگرام کو کامیاب و کامران بنانے میں ریورنڈ فادر جاوید یونس، سسٹرز، منار
صاحبان، مسٹر جارج جان اور مس لبنیٰ مسٹر شوکت جاوید نے دن رات محنت
کی۔ ("نقیب" ۹۴-۱۰-۱)

کرسچن رائٹرز ورکشاپ

جہلم (شہزاد انجم) رہبر کرسچن پبلی کیشنز کے زیراہتمام مسیحی رائٹرز
کے لئے ایک ورکشاپ کا اہتمام شالوم سنٹر جہلم میں کیا گیا۔ جس میں خیبر
سے کیماڑی تک کے رہبر کے قارئین نے شرکت کی۔ ورکشاپ میں جہاں
نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں نے شرکت کی وہاں معمر رائٹرز نے بھی اس سے
استفادہ کیا۔ ہر روز صبح عبادت ہوتی جس کی راہنمائی رہبر کے ایڈیٹر روفن
راور ولیم اور بوعز گل کے ذمہ تھی۔ دوسرے سیشن میں پادری الیشع جان

بائبل مقدس کا مطالعہ اور ایڈگر پیس پیغام رسانی پر لیکچر دیتے جبکہ مس روت اور مس لاوس مضمون اور کہانی لکھنے کے بارے ہدایات دیتیں اور مشق کراتی تھیں۔ ("شاداب" ۱۶ مارچ ۹۴ء)

"یسوع بادشاہ" کا جلوس

حسب روایت ۲۰ نومبر ۱۹۹۴ء کو "یسوع بادشاہ کا جلوس" بڑی عقیدت اور احترام سے منایا گیا۔ جلوس کا آغاز سینٹ انتھنی چرچ ایمپرس روڈ سے ہوا۔ جس کی قیادت آرچ بشپ تقدس ماب ارمانڈو ٹرینڈاڈ کر رہے تھے۔ ان کے ہمراہ نیشنل ڈائریکٹر برائے اشاعت ایمان و پیرش پریسٹ سینٹ انتھنی پیرش ریورنڈ فادر اینڈریو فرانسس، ریورنڈ فادر جوزف لوئیس پیرش پریسٹ شاہدرہ پیرش، ریکٹر کاتھولک کتھیڈرل ریورنڈ فادر ذکریا غوری اور ریورنڈ فادر فرانسس ندیم پیرش پریسٹ گلبرگ پیرش تھے۔ جبکہ ریورنڈ فادر نصرت عنایت، ریورنڈ فادر بنجمن جوزف پیرش انارکلی پیرش بچوں کے ساتھ ایک خوبصورت پالکی میں تشریف فرما تھے۔

ہیرو بینڈ نے اپنی مدھر دھنوں میں مسیحی نغمات یوں ہوا میں بکھرے کہ جلوس کی تعظیم و شان دوبالا ہو رہی تھی۔

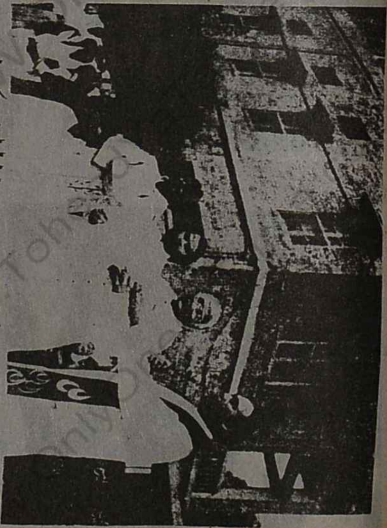
ریڈیو پاکستان لاہور کے سامنے سے جب جلوس گزرا تو بہت سے مسلم بھائیوں نے ازراہ تکریم، عقیدت کے ساتھ جلوس میں شرکت کی۔

جلوس روحانیت کے جذبے سے سرشار شملہ پہاڑی سے ہوتا ہُوا کوپر روڈ اور پھر مال روڈ پہنچا۔ جہاں آرچ بشپ نے ملکی سلامتی، استحکام اور امن کے لئے خصوصی دعا مانگی۔ پھر جلوس ریگل چوک سے کاتھولک کتھیڈرل میں پہنچا جہاں ریورنڈ فادر سمین پریرا، ریورنڈ فادر ذکریا غوری نے جلوس کا شاندار استقبال کیا۔

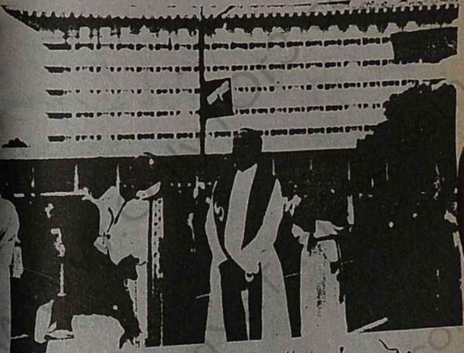
جلوس میں مختلف پیرشز سے ہزاروں کی تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔ تمام پیرشز سے یوتھ گروپس نے بڑی گرم جوشی سے جلوس میں شرکت کی۔ ہر پیرش کے یوتھ گروپ بینرز اور کتبے اٹھائے ہوئے تھے۔ جن پر "یسوع بادشاہ" سے متعلق کلمات درج تھے۔ تمام یوتھ گروپس خداوند کی حمد و ثناء کرتے ہوئے روح پرور نظارہ پیش کر رہے تھے۔

شام کی پاک ماس میں ہزاروں مرد و خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔ یاد رہے کہ ہر سال نومبر کے مہینے میں "ایام آمد" کے سلسلے میں "یسوع بادشاہ" کی تعظیم میں جلوس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جس کا سہرا ریورنڈ فادر اینڈریو فرانس کے سر ہے۔ ("نقیب" یکم دسمبر ۹۴ء)

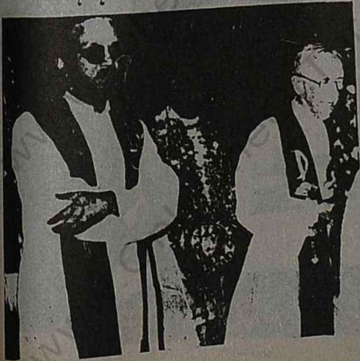
یسوع بادشاہ" کا جلوس



جلوس کے آغاز میں فادر ایڈرین فرانسس، آرچ بشپ آرمانڈو ٹریناڈ، فادر ذکریا غوری،
فادر فرانسس ندیم سینٹ انتھنی چرچ کے احاطہ میں



جلوس واپڈا ہاؤس کے سامنے سے گزر رہا ہے



کیپٹن ل ایس نادر کیریم) اور نادر معین پیرا استقبال کرتے ہوئے

ادارہ نوائے وقت کی طرف سے
مسیحی قارئین کو کرسمس مبارک

کرسمس کی تقریبات عقیدت و احترام سے منائی جارہی ہیں

لاہور (نمائندہ خصوصی) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے یوم پیدائش کے سلسلہ میں آج ملک بھر میں مسیحی برادری کرسمس کی تقریبات عقیدت و احترام اور جوش و خروش سے منا رہی ہے۔ خصوصی دعاؤں اور تقریبات کا آغاز گذشتہ رات 12 بجے سے ہو گا۔ اتوار کو اس مقدس دن پر ملک بھر کے اہم گرجوں میں خصوصی عبادتوں کا سلسلہ جاری رہے گا اور پاکستان کی سلامتی اور خوش حالی کے لئے دعائیں مانگی جائیں گی بڑے گرجوں میں کرسمس میلے اور اجتماعات منعقد کئے جا رہے ہیں۔ گھروں میں مسیحی برادری نے خوبصورتی سے روایتی کرسمس ٹری سجائے اور ان میں رنگ برنگی روشنیاں لگا کر خوبصورتی میں اضافہ کیا گیا۔ مسیحی برادری نے خصوصی کرسمس کیک تیار کروائے اور اس موقع پر ایک دوسرے کو تحائف دیے جا رہے ہیں



کرسمس کے موقع پر شاہراہ قائد اعظم کے ایک ہوٹل میں کرسمس ٹری

(نوائے وقت) ۲۷،۱۲،۹۲



لیفٹیننٹ جنرل پرویز... فورم کی کرسمس اور یوم قائد اعظم کی تقریب میں ایک خاتون ... رہی ہیں (جنگ) ۲۴،۱۲،۹۲

مسیحی اور مسلم بھائیوں کو مل جل کر ملک کی ترقی کیلئے ...

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان کے تمام مسیحی اور مسلم بھائیوں کو مل جل کر ملک کے استحکام اور ترقی کیلئے کام کرنا چاہئے تاکہ ملک میں اتحاد و یکجہتی کو فروغ حاصل ہو سکے۔ ان خیالات کا اظہار بشپ ... نے یوم صالح کمیٹی سیوسپتال میں اپنے صدارتی خطاب میں کیا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دوسری بڑی مسیحی اقلیت قیام پاکستان سے آج تک اس ملک کی دل و جان سے خدمت کیلئے کوشاں رہی ہے اس کونشن میں دیگر مسلمانوں میں کونسلر نصیر، ڈاکٹر ... سراج، میاں ... نے بھی شرکت کی۔ پروگرام میں جاوید آفتاب گلزار چوہان، محمود ... انور سجاد انور اور ... نے بھی اپنا کلام سنایا۔

... ۲۴،۱۲،۹۲



جلوس میں شریک طالبات اور دیگر شرکاء



"جنگ" ایک مقامی ہوٹل میں "کرسمس ٹری" ۱۲،۱۲



تصویری جھلکیاں

کاتھولک براڈکاسٹنگ ایسوسی ایشن کا ایسٹر ڈنر ۱۹۹۵ء



دائیں سے بائیں سہیل فرمان، فادر زکریا غوری (ڈائریکٹر سی بی اے)، فادر جان تنویر، جسٹن فاروقی (ریڈیو پروڈیوسر) اور ڈیوڈ انجم پروگرام انچارج سی بی اے، ایسٹر ۱۹۹۵ء ریڈیو پروگرام کی ریکارڈنگ کے بعد۔





سی بی اے کی ایسٹرڈ نر تقریب میں شرکاء کا گروپ فوٹو

دائیں سے بائیں عمر حیات عمرا (چیف ایڈیٹر ماہنامہ جودت لاہور) ڈیوڈ انجم (پروگرام انچارج سی بی اے)، فادر زکریا غوری (چیف ایڈیٹر ہفت روزہ کاتھولک نقیب لاہور و ڈائریکٹر سی بی اے) اور سی بی اے کے آرٹسٹ نورین، ایسٹر ٹی دی ڈرامہ "پیار کی خوشبو" کی وڈیو دیکھنے میں محو ہیں۔



ڈنر کے موقع پر شریک خواتین و حضرات تناول میں مصروف





FORTNIGHTLY CATHOLIC NAQIB

LAHORE

تصویری خبرنامہ

گوجرانوالہ پیرش میں "دستک" کے زیرِ اہتمام ڈرامہ "عہد کا مسافر"

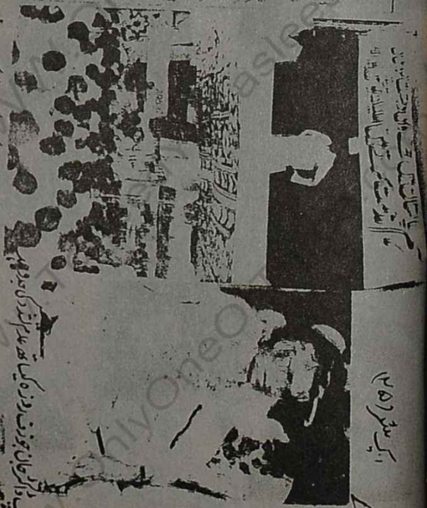




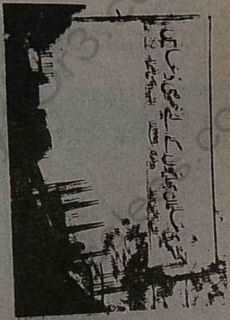


مکاشفہ

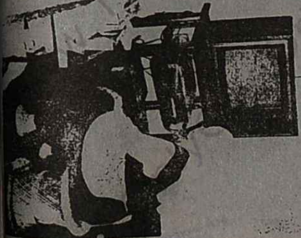
مدیر اعلیٰ ۔ قاری خالد رشید عاصمی

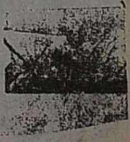




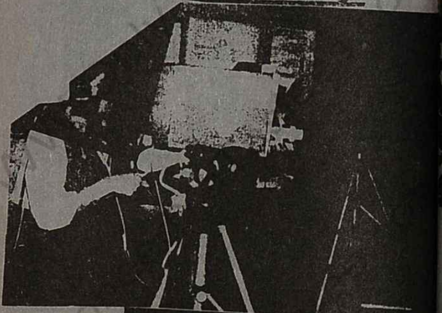


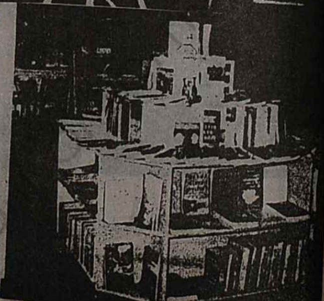
دختران لولوس)



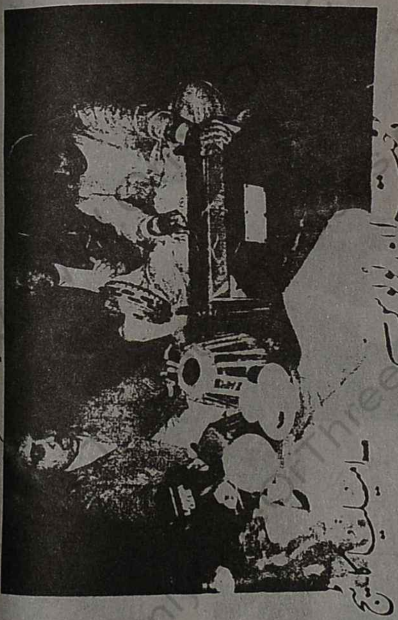


دختران پولوس کی جانب سے مسیحی بہن بھائیوں
کو بڑا دن اور نیا سال مبارک ہو۔





دختران پولوس بین الاقوامی راہبات جماعت ہے۔ جو کہ انجیل کی منادی کیلئے ذرائع ابلاغ کا استعمال کرتی ہے۔



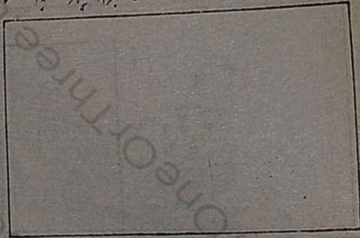
بنی نوع انسان کی خدمت ہمارا عزم ہے۔

FORTNIGHTLY **CATHOLIC NAQ**

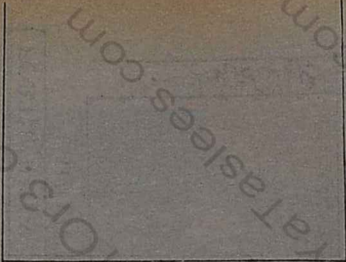
LAHORE Regd. No. L. 2432

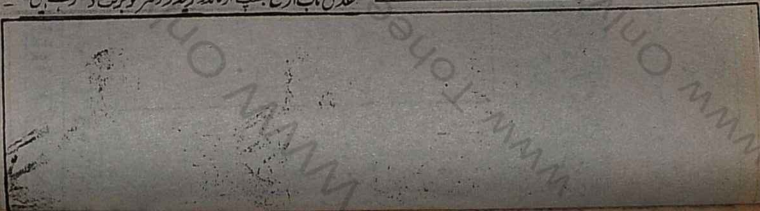


کمیشن کی تقریبِ رسمِ افتتاح



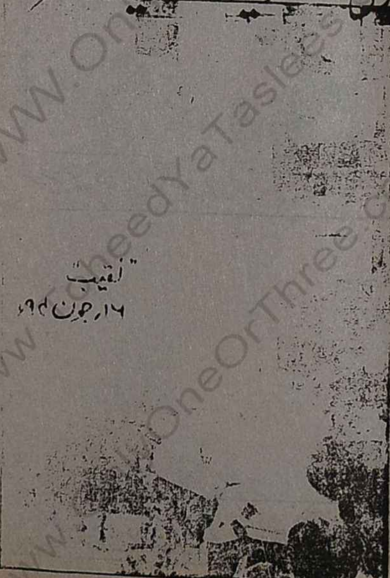
سر جوائس مینڈر (دائیں) چارلس (درمیان) مسٹر پیٹر و نکلسن (بائیں) مسٹر فیلڈری





تقدس مآب آرچ بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ دفتر کو برکت دے رہے ہیں

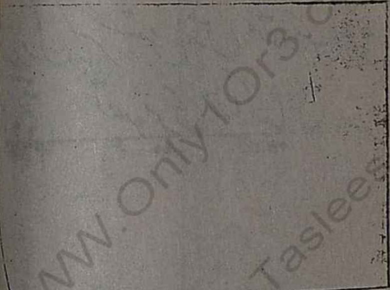
کیتھیڈرل پیرس میں مقدسہ مریم کی تاجپوشی تصویری جھلکیاں



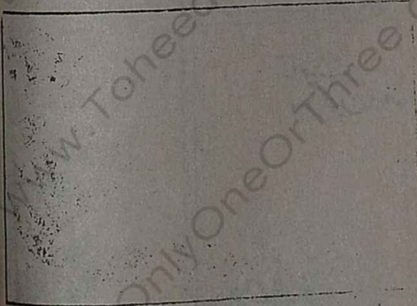
النقیب

۱۶ جون ۹۷ء

آرچ بشپ [illegible] فادر نصیر پاکس کی قربانی چڑھا رہے ہیں



مقدسہ مریم کی تاجپوشی کیلئے مخصوص لڑکی تاج لے کر آرہی ہے۔



ہائی ماس کے دوران کوائر حمد وثناء کر رہی ہے

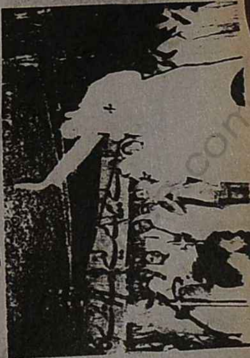


فادر ذکریا غوری پاک ماس کے [illegible]

زیارت مقدسہ مریم ۱۹۹۴

مریم آباد کی تصویری جھلکیاں





فادر اینڈریو فرانسیس شفائیہ عبادت میں سارا گھرانہ کے ہمراہ

تصاویر:۔ اختر رمضان

بشپ انتھونی لوبو از
راولپنڈی ، فادر آرنلڈ
فادر بنجمن جوزف فادر
رشید جوزف اور فادر جان
جوزف عبادتی جلوس میں



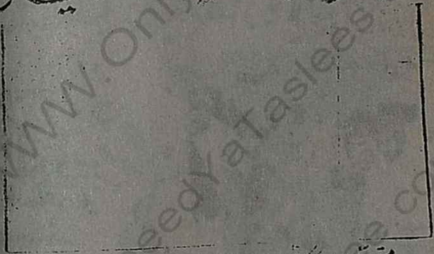




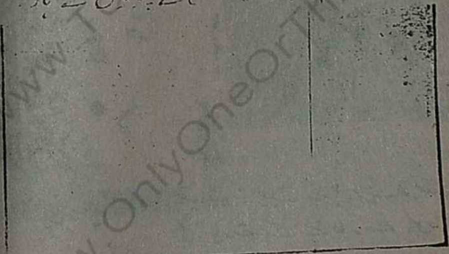
زائرین مریم آباد

عقیدت مند پیٹ کے بل رینگ کر مقدسہ مریم
کی زیارت کے لئے جا رہے ہیں

انارکلی پیرش میں مقدسہ مریم کی تاجپوشی کی تقریب کی جھلکیاں



مقدسہ مریم [illegible] کے پھولوں کے ہار



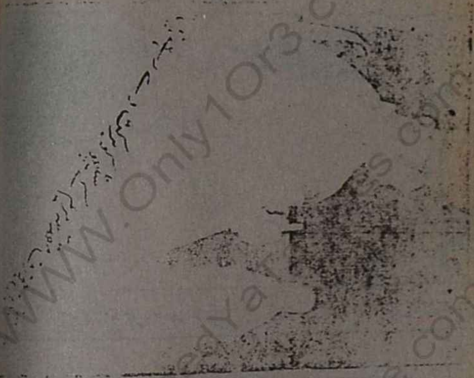
چوہدری پارک میں مقدسہ مریم کی تاجپوشی کا جلوس۔

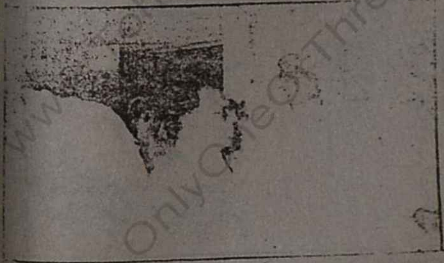


معصوم گنج میں مقدسہ مریم کی تاجپوشی کے لئے لڑکیاں تاج لا رہی ہیں



ماندرہ (کلاں) چرچ میں مقدسہ مریم کی تاجپوشی میں شریک لڑکیاں





مقدسہ مریم کی تاجپوشی کے جلوس میں

فیصل آباد میں

دعائیہ اجتماع

(بسلسلہ رہائی سلامت مسیح و رحمت مسیح)

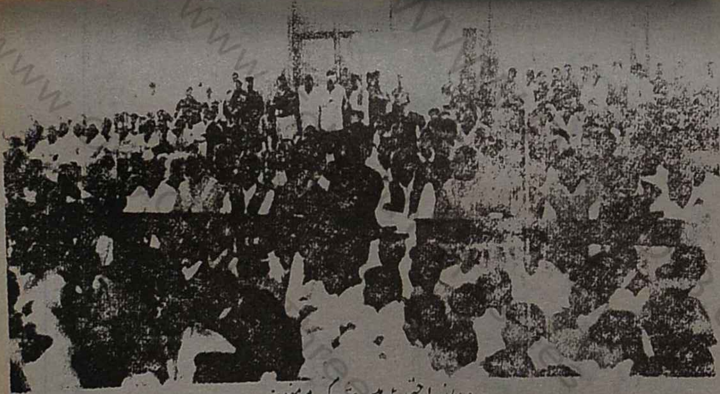
نمائندہ کرسچن ٹائمز



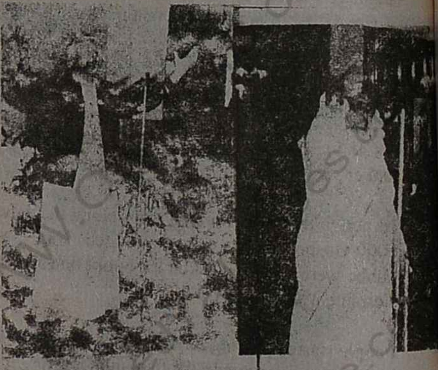
جناب پیٹر جان سہوترا (سابق وفاقی اقلیتی وزیر



جناب جانسن مائیکل مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب



دعائیہ اجتماع میں شریک مومنین



تقدس مآب ڈاکٹر جان جوزف بشپ آف فیصل آباد

March for Jesus

"Christian Peace Committee" with members from six different local Churches was able to arrange the March for Jesus.

This year, about 80 ladies also joined the march. The songs, Bible readings and talks were all geared towards exalting the name and life of the Lord Jesus Christ. Although Urdu, our national

language was used exclusively, there were 2 songs in Pushto plus a Bible reading and message

The march on July 3rd, 1995 started at 4:30 p.m. and lasted for two and half hours. It wa hot and every one got very thirsty. The water tanker was something to be thankful for....

Although there were only 6 stops along the way, 5000 Gospel packets were distributed. The public were keen and asked for books and New Testament.

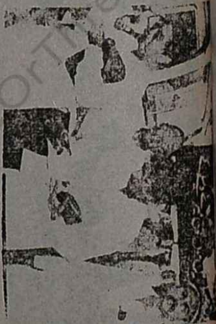
People started praying for the march in May! We had a great opportunity for thinking God for answered prayer when we received co-operation from all the authorities. God had miraculously granted us favour in their sight

March for Jesus 1995, (Peshawar) On 3rd, July 1995.



The Vision 1:3










GOD





سماجی ادارے اور تنظیمیں

ادارۂ امن و انصاف

○ سماجی انصاف اور انسان حقوق کے مسئلے میں کلیسیا کی دلچسپی کا مظہر ہے۔ ○ ایک نئے منصفانہ سماج کے تصور کو ابھارتا ہے۔ ○ پسماندہ اور غریب لوگوں کا حامی ہے جو اپنے غیر انسانی حالات میں تبدیلی کیلئے کوشاں ہیں۔ ○ کچلے ہوؤں اور محنت کش طبقہ میں سماجی بیداری کے لئے مصروف کار ہے۔

ادارہ کیا ہے؟ گزشتہ دو عشروں میں عالمی کلیسیاء نے سماجی انصاف اور انسانی حقوق کے مسائل میں زیادہ دلچسپی اور شرکت کا مظاہرہ کیا ہے۔ خاص طور سے ایشیاء اور لاطینی امریکہ، جہاں دنیا کی دو تہائی آبادی، بھوک، غربت اور ناداری کا شکار ہے، کلیسیاء، پسماندہ اور پچھڑے ہوئے طبقات کی پرزور حامی بن کر سامنے آئی ہے۔ بعینہ پاکستان میں بھی کاتھولک کلیسیاء اور پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں نے باہمی اشتراک سے سماجی انصاف اور انسانی حقوق کے مسائل میں اپنی دلچسپی اور شرکت کے اظہار کے لئے ۱۹۷۷ء میں ادارۂ امن و انصاف کی بنیاد رکھی۔

زیر سرپرستی: کاتھولک چرچ اور چرچ آف پاکستان (کراچی ڈایوسیس)

اغراض و مقاصد: کار آمد اور مفید علم کی ترویج کی ترقی۔ ۲۔ سیمینار اور

کانفرنسز کے ذریعے مزدور قوانین کی تعلیم کا فروغ اور متعلقہ مفید لٹریچر کی تیاری اور اشاعت۔ ۳۔ معاشرے کے مختلف گروہوں کے درمیان صحت مند تعلقات و روابط کو فروغ دینا۔ ۴۔ پاکستان کی شہری اور دیہی زندگی کے مذہبی پہلو کے بارے میں مسیحی ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینا۔

سرگرمیاں اور پروگرام

۱۔ تعلیم و تربیت : ☐ انسانی ترقی کے موضوع پر عمیق تعلیمی اور عملی نصاب پر مشتمل ایک ہمہ جہتی پروگرام کا انعقاد، جس میں شرکاء کو ابھرتے ہوئے غیر انسانی حالات سے مثبت اور مؤثر طریقہ سے عہدہ برآ ہونے کے لئے تیار کیا جاتا ہے اور انہیں شہری اور دیہی زندگی کی صورتحال سے عملی واقفیت دلائی جاتی ہے۔ ☐ متعلقہ مسائل اور موضوعات پر سیمینارز، گروہی تبادلہ خیالات اور مشاورتوں کا انعقاد کرنا۔

۲۔ انسانی حقوق اور لیبر لیگل سروس : ☐ مسائل کے ازالہ میں تعاون کے طلبگار افراد اور گروہوں کی امداد کرنا۔ ☐ مزدور مسائل پر سیمینارز اور گروہی تبادلہ خیالات کا انعقاد کرنا۔ ☐ مخصوص مواقع مثلاً یوم مئی، انسانی حقوق اور خواتین کے خصوصی دن پر ریلی اور دیگر پروگرام منعقد کرنا۔ ☐ مضامین اور مطبوعات کے ذریعے بنیادی مزدور قوانین کی تعلیم و تدریس کرنا اور اسٹڈی سرکلز کا اہتمام کرنا۔

۳۔ کچی بستیاں : ☐ کچی بستیوں کے مکینوں میں انسانی وقار اور بنیادی انسانی اور شہری حقوق کے بارے میں بیداری پیدا کرنا۔ ☐ شہری زندگی میں پیش آنے والی ناانصافیوں کے ازالہ کے لئے گروہی جدوجہد کی حوصلہ افزائی کرنا۔ ☐ کچی بستیوں میں اہل قیادت کی نشاندہی کر کے انہیں سماجی تعلیم و تربیت دینا۔ ☐ مختلف کچی بستیوں کے مکینوں کی مقامی تنظیموں کے درمیان رابطوں کو مضبوط کرنا۔

۴۔ حقوق نسواں : ☐ خواتین کے اندر انسانی وقار اور ان کے بنیادی انسانی حقوق اور شہری حقوق سے متعلق بیداری پیدا کرنا۔ ☐ خواتین کوشعور دینا اور حقوق نسواں کے لئے کام کرنے والے خواتین کے گروپوں اور تنظیموں کی امتیازی قوانین' غیر انسانی زیادتیوں اور مزدوری کے ناجائز طریقوں کے خلاف جدوجہد میں ان کی حمایت کرنا اور انہیں قانونی امداد فراہم کرنا۔ ☐ مقامی اور عالمی خواتین تنظیموں سے روابط کو فروغ دینا۔

تحقیق و تالیف : ☐ دیہی' شہری اور صنعتی مسائل پر سروے اور مطالعے مرتب کرنا۔ ☐ متعلقہ مسائل کے بارے میں معلوماتی لٹریچر اکٹھا کرنا اور اس لٹریچر پر مشتمل لائبریری مرتب کرنا۔ ☐ سماجی بیداری کے لئے سمعی و بصری معاونین پر مشتمل مواد کی تیاری اور پہلے سے موجود مواد کی لائبریری مرتب کرنا۔ ☐ ابلاغ کے ثقافتی طریقوں مثلاً عوامی ڈرامہ' لوک گیت و شاعری کو فروغ دینا۔

مطبوعات : ☐ ماہنامہ "جفاکش" کے ذریعے سماجی انصاف، انسانی حقوق اور مزدور سرگرمیوں کی اشاعت کرنا۔ ☐ سہ ماہی "جسٹس اینڈ پیس نیوز لیٹر" کے ذریعے عالمی تنظیموں کو متعلقہ مسائل سے آگاہ رکھنا۔ ☐ ادارۂ امن و انصاف کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سیمینارز اور مشاورتوں کی کارروائی کو شائع کرنا۔ ("شناختی کارڈ یا مذہبی کارڈ" صفحہ پشت)

تیرا نام لوں تو جہاں جاگتا ہے
یہ تیری فرانسیس ادا مانگتا ہے

کرسچن لبریشن فرنٹ پاکستان (CLF PAK)

کرسچن لبریشن فرنٹ پاکستان کو بلاشبہ پاکستان کی واحد NGO قرار دیا جا سکتا ہے جس میں تمام تر فعال اور متحرک نوجوان کام کر رہے ہیں۔ جنہوں نے ملکی سطح پر انسانی حقوق کے تحفظ اور سماجی بھلائی کا نہ صرف بیڑا اٹھایا ہے۔ بلکہ اس فرض کو بخوبی انجام بھی دے رہے ہیں۔

کرسچن لبریشن فرنٹ پاکستان ۱۹۸۸ء میں معرض وجود میں آئی CLF PAK کے صدر کلیمنٹ شہباز بھٹی ہیں اور سیکرٹری جنرل اعجاز غوری ہیں۔ اس کا مرکزی دفتر فیصل آباد میں ہے۔ CLF PAK پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے کئی بڑے محرکات ہیں۔ جن میں سرفہرست حب الوطنی

کے جذبے کا فروغ ہے۔ یعنی CLF PAK کا مطلب سماج دشمن قوتوں کی مخالفت ہے جو پاکستان میں فرقہ پرستی، نسلی تعصب، مذہبی تفریق اور دہشت گردی کو فروغ دیتی ہیں۔ CLF PAK نے ہمیشہ ان برائیوں کے خلاف آواز اٹھائی ہے اور عزت نفس اور انسانی عظمت کے تقدس کا نعرہ بلند کیا ہے۔ CLF PAK نے بالعموم پاکستانی عوام اور بالخصوص پاکستان کے اقلیتی عوام کے استحصال کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ ("مکاشفہ" مئی ۹۵)

کرسچن ویلفیئر سوسائٹی کا قیام

فرانسیس آباد (پی جارج گل) گزشتہ دنوں فرانسیس و ناظر آباد ضلع گوجرانوالہ میں مقیم مسیحیوں کی فلاح و بہبود و سماجی ترقی کیلئے اتفاق رائے سے ایک فلاحی تنظیم بنام کرسچن ویلفیئر سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ بانی کارکنان و عہدیداران یہ ہیں۔ چیئرمین سلیم سید سہوترہ، وائس چیئرمین ڈاکٹر عنایت گل، صدر بوٹا مسیح، جنرل سیکرٹری ماسٹر جان گل، نائب سیکرٹری عزیز مسیح، فنانس سیکرٹری بشیر ایم بھٹی، چیف آرگنائزر منور شہزاد سہوترہ۔ ("نقیب" ۹۳-۹-۱۶)

کاتھولک براڈکاسٹنگ ایسوسی ایشن

کاتھولک براڈکاسٹنگ ایسوسی ایشن کا سالانہ ڈنر لاہور (بشیر سراج) ۲۸ جنوری بروز ہفتہ کتھیڈرل ہال، ا۔ لارنس روڈ لاہور میں ہر سال کی

طرح اس سال بھی کاتھولک براڈکاسٹنگ ایسوی ایشن کی جانب سے تمام ممبران کے لئے کرسمس ڈنر کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ممبران کے علاوہ دیگر حضرات نے شرکت کی۔ ("نقیب" ۹۵-۲-۱۶)

لیڈرشپ ٹریننگ ورکشاپ

لاہور (یونس ملک) کاریتاس پاکستان لاہور کے زیرِ انتظام نوجوان خواتین کے شعبہ مشعل گرلز یوتھ منسٹری نے ۱۵ جنوری ۱۹۹۵ء کو لیڈرشپ ٹریننگ کا اہتمام کیا اس ٹریننگ کا مقصد یہ تھا کہ اس تنظیم میں شامل تمام نوجوان لڑکیوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے اپنے علاقے میں خدا کی بادشاہت قائم کرنے کے لئے کس طرح کام کر سکیں اور آئندہ مستقبل میں یوتھ کی سرگرمیوں میں حصہ لے کر اپنے معاشرے اور قوم کی فلاح و بہبود کے لئے کام کر سکیں۔ ("نقیب" ۹۵-۲-۱۶)

یوتھ سیمینار

میرپور خاص (ندیم شاہد) گزشتہ دنوں میرپور خاص یوتھ گروپ کے زیرِاہتمام ایک سیمینار منعقد ہوا۔ جس کی صدارت جناب فادر جان مراد نے کی۔ میرپور کے تینوں یونٹوں نے اس سیمینار میں شرکت کی۔ اس پروگرام میں ماحولیاتی آلودگی کے بارے میں بحث کی گئی اور اس سال کے پروگراموں کے لئے منصوبہ بندی اور شجرکاری بھی کی گئی۔ شام کو چودہ

مقامات کی عبادت ہوئی۔ جس میں مومنین نے بھرپور شرکت کی۔ بعدازاں تمام ممبران سول ہسپتال گئے جہاں آل یوتھ کے خازن جاوید بخشا کی تمارداری کی اور خصوصی دعا مانگی گئی۔ ("نقیب" ۹۴-۴-۱)

بھارت کا عالمی سطح پر حقہ پانی بند کیا جائے

پشاور۔ ممتاز اقلیتی رہنما اور پاکستان اقلیتی رابطہ پارٹی کے مرکزی چیئرمین جناب ڈاکٹر سٹیفن سلیم ہمدرد اور ان کے ساتھیوں چودھری خورشید عالم، یوسف ممتاز، پادری سردار خان کھوکھر، چیئرمین تاج، منیر گل، گلفام سوترہ، ناصر گل، چودھری اکرم لعل، شام لعل نیر، شریف پیٹر، اشتیاق ندیم، صدر نظیر مسیح بھٹی، چودھری گاڈس اور ٹامس امروز نے سانحہ چرار شریف کو انسانیت سوز واقعہ قرار دیتے ہوئے اس کی پرزور مذمت کی اور اس پر تمام اقلیتی فرقوں کی جانب سے غم و غصہ کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان بھر کی اقلیتیں اپنے مسلمان ہم وطنوں کے ساتھ اس دکھ میں برابر کی شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مذہب کو ماننے والوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنا اخلاق سے گری ہوئی حرکت ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ سے پرزور اپیل کی ہے کہ سانحہ چرار شریف کے واقعہ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے بھارت کا عالمی سطح پر حقہ پانی بند کیا جائے۔ اقلیتی رہنماؤں نے مظلوم کشمیریوں کے ساتھ اظہار یک جہتی کرتے ہوئے

کہا کہ بے شمار اور گرانقدر قربانیوں کے عوض ایک نہ ایک دن کشمیری بھائی ضرور آزادی کی نعمت حاصل کر لیں گے۔ (ڈاکٹر سٹیفن سلیم ہمدرد)

حلف برداری

پشاور یونیورسٹی (یوسف مسیح یاد) یونائیٹڈ ایمپلائز یونین کے عہدے داروں کی رسم حلف برداری کی تقریب یونیورسٹی کیمپس میں بتاریخ ۴ جون منعقد ہوئی جس میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر فرزند علی درانی مہمان خصوصی تھے۔ جبکہ صدارت یونین کے منتخب صدر رضا افتخار بھٹی نے کی۔ مہمانان گرامی کو ہار پہنائے گئے۔

تقریب کا آغاز دعا اور تلاوت بائیبل مقدس سے ہُوا جس کی سعادت پادری اے آر حشمت اور بابو یعقوب ڈوگر کو نصیب ہوئی۔ ولیم اختر نے گیت پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا پھر وائس چانسلر صاحب نے عہدے داروں سے حلف لیا۔ عہدے داروں کے نام یوں ہیں۔ صدر رضا افتخار بھٹی۔ نائب صدر ریاض مسیح، رفاقت کھوکھر، جنرل سیکرٹری فرانسیس کھوکھر، آفس سیکرٹری جاوید منگت۔ خزانچی پورن لعل۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض شوکت پرویز نے ادا کئے۔ یہ تقریب پادری ارنسٹ جیکب کی دعا سے اختتام پذیر ہوئی۔

ناگہانی آفات کا مداوا کاریتاس

بہت ساری انجمنیں، ادارے اور تنظیمیں ہیں جو ملک کے عوام کی خدمت کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔ ملک پاکستان میں اسی طرز کی عالمی سطح کی ایک تنظیم کاریتاس پاکستان ہے جو کہ عالمی سطح پر منعقدہ اجلاس ۸ دسمبر ۱۹۶۵ء کو ویٹیکن دوم کی اختتامی دعا کے وقت فیصلے کے بعد معرض وجود میں آئی اور اجلاس کے بعد فضیلت مآب پوپ جان پال ششم نے کاریتاس پاکستان کا مرکزی دفتر قائم کرنے کے لئے مرحوم آرچ بشپ تقدس مآب کاڈینل جوزف کارڈیرو کو عطیہ کے طور پر کچھ رقم دی اور اس طرح سے کاریتاس انٹرنیشنل کی شاخ کے طور پر کاریتاس پاکستان کا وجود عالمی برادری کے دلوں میں رچ بس گیا۔ اور کاریتاس پاکستان معرض وجود میں آیا۔ بعد ازاں ۱۹۶۷ء میں مرحوم بشپ تقدس مآب مارشل روجر کو کاریتاس پاکستان کا پہلا نیشنل ڈائریکٹر جبکہ فادر لارنس سلڈانہ کو پہلا ایگزیکٹو سیکرٹری مقرر کیا گیا۔ اس وقت سے اب تک جتنے بھی نیشنل ڈائریکٹر یا ایگزیکٹو سیکرٹری کاریتاس پاکستان میں اپنی تین سالہ مدت پوری کرنے کے بعد گئے اور نئے آئے ان میں سب سے زیادہ پاکستان بھر میں مؤمنین کی فلاح و بہبود کے لئے کام نیشنل ڈائریکٹر تقدس مآب بشپ پطرس یوسف اور ایگزیکٹو سیکرٹری جناب ہریش میسی کے دور میں کیا گیا جس کی مثال آج ہمارے سامنے ہے۔

پاکستان بھر میں کاریتاس پاکستان کے چھ ذیلی دفاتر کام کر رہے ہیں اور

ان تمام دفاتر کے ڈائریکٹرز صاحبان عام مؤمنین ہیں۔ ہر لیش میسی گو آج کارتاس پاکستان میں نہیں مگر ان کے ہاتھوں کے تربیت یافتہ کارکن پاکستان بھر میں کام کر رہے ہیں۔ کارتاس پاکستان کا ادارہ پاکستان کے سرکاری اور غیر سرکاری کسی بھی ادارے سے پاکستان کے غیور عوام کی فلاح و بہبود میں کسی پیچھے نہیں ہے۔ اس ادارے کے کارکنوں نے پاکستان کے عوام پر جب بھی کوئی آزمائش کی گھڑی آئی۔ یا کوئی ناگہانی آفت نے پاکستان کے باسیوں کی تعمیر و ترقی میں رکاوٹ ڈالی یا کوئی پاکستان کے لئے آڑا وقت آیا مذکورہ بالا تنظیم کے کارکن وطن عزیز میں ناگہانی آفت کا مقابلہ کرنے کے لئے فوراً اٹھ کھڑے ہوئے اور پاکستان کو برے حالات سے نکالنے کے لئے کارتاس پاکستان کے کارکنوں نے ہمیشہ طوفان میں کشتیوں کا سا کردار ادا کیا ہے اور بغیر کسی مذہبی تفریق کے ہر پاکستانی کی فلاح و بہبود کے لئے حکومت پاکستان کو اپنی نمایاں خدمات پیش کی ہیں۔ کشمیری اور افغان مہاجرین جب سے پاکستان کی سرحدوں میں داخل ہوئے ہیں کارتاس پاکستان نے ان کی صحت، رہائش اور خوراک کے لئے بغیر کسی مذہبی تفرقے کے اب تک دنیا بھر کی اپنی ساتھی تنظیموں کے تعاون سے مکمل امداد کی ہے یہاں تک کہ گزشتہ برسوں کے دوران پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں زلزلہ آنے کے باعث اس کی زد میں آنے والے متاثرین کی بھی کارتاس پاکستان نے ہر ممکن امداد کی بلکہ ہم پاکستان بھر میں ہر سال بارشوں سے آنے والے

سیلاب کے دوران کاریتاس پاکستان کے کارکنوں کی خدمات کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔ سیلاب میں پھنسے ہوئے عوام کو نکالنے کے لئے خوراک اور کپڑوں کا بندوبست کرنے اور متاثرین کے لئے عارضی رہائش کا انتظام کرنے میں مذکورہ تنظیم کے کارکن ہمیشہ صف اول میں کام کرتے نظر آئے ہیں۔ یہاں تک کہ ملک میں ہنگامی حالات پیدا ہونے کی صورت میں پاکستانی عوام کی صحت کے لئے کاریتاس پاکستان نے ہلال احمر جیسی تنظیم کے ساتھ شانہ بشانہ چل کر بیماروں کے لئے ادویات خوراک کا بندوبست کیا ہے علاوہ ازیں خدانخواستہ پاکستان بھر کے کسی علاقے شہر یا گاؤں میں کچھ خاندان بے گھر ہوئے ہیں یا کسی وجہ سے اگر ان کے سر سے چھت چھین لی گئی ہے تو کاریتاس پاکستان نے اپنے ذیلی اداروں کی مدد سے ان خاندانوں کے لئے رہائشی کالونیوں کا بندوبست کر کے ان بے گھر خاندان کو گھر بھی دیئے ہیں۔ کاریتاس پاکستان نے عوامی فلاح و بہبود کے لئے حکومت پاکستان کا ہاتھ بٹانے میں کسی وقت بھی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ یہ تو وہ کام ہیں جو پچھلے چند سالوں کے دوران ہوئے کاریتاس پاکستان کا وجود بنتے ہی اس کا یہ شیوا رہا ہے کہ وہ ہر وقت اور ہر جگہ غریب نادار اور ضرورت مندوں کی خدمت کے لئے ہمیشہ تیار رہے یہ بات بھی حقیقت پر مبنی ہے کہ کاریتاس پاکستان نے ۱۹۷۱ء کی جنگ اور سانحہ اوجڑی کیمپ جیسی ناگہانی آفات کے دوران بھی دنیا کی اپنی ساتھی ۱۵۵ تنظیموں کے تعاون سے متاثرین کی دل

کھول کر امداد کی ہے۔ یہ بات باعث فخر ہے کہ کاریتاس انٹرنیشنل دنیا بھر میں اقوام متحدہ کے بعد وہ دوسری بڑی تنظیم ہے جو کہ عالمی سطح پر ضرورت مندوں کی بوقت ضرورت امداد کرتی ہے۔ یہ واحد ایک ایسی تنظیم ہے جس کا ایک رکن باقاعدگی سے اقوام متحدہ کا ممبر ہے اور وہ باقاعدہ اقوام متحدہ کے اجلاسوں میں کاریتاس انٹرنیشنل کی نمائندگی کرتا ہے لہٰذا کاریتاس پاکستان ملکی سطح پر کسی دوسرے فلاحی ادارے سے کسی صورت بھی کم نہیں بلکہ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ پاکستان میں ناگہانی آفات کے دوران بہت ساری دوسری فلاحی تنظیمیں کاریتاس پاکستان کو امداد کے لئے درخواست کرتی ہیں اور مذکورہ بالا ادارہ ان درخواستی اداروں یا تنظیموں کی ہر ممکن امداد بھی کرتا ہے یہ بات جاننا بھی ازحد ضروری ہے کہ کاریتاس پاکستان ملک بھر میں اپنے چھ ذیلی دفاتر کے کارکنوں کے ساتھ مل کر فلاحی کاموں میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے اور ہر ناگہانی آفت کے دوران کاریتاس کے کارکن ازخود موقع پر پہنچ کر معاملہ یا نقصان کی چھان بین کرنے کے بعد متاثرین کی ہر ممکنہ امداد کرتے ہیں۔ (''کاریتاس'' جون ۹۵)

پاکستان ایسوسی ایشن آف انٹر ریلیجس ڈائیلاگ

ویٹیکن (روم) میں مقیم کارڈی نل ایرنزے کی نگرانی میں کام کرنے والی ایک عالمگیر رومن کاتھولک تنظیم ہے۔ جس کا مبینہ مقصد مختلف

مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان باہمی تعلقات، رواداری اور افہام و تفہیم کی فضا پیدا کرنا ہے، مل جل کر مشترکہ دلچسپی کے امور پر غور و خوض کریں اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوں۔ آپس میں کی غلط فہمیاں اور بدگمانیاں دور ہوں اور پیار و محبت میں اضافہ ہو۔

یہ مجلس کاتھولک بشپ صاحبان نے ۱۹۸۵ء میں قائم کی تھی۔ لاہور، ملتان، کراچی وغیرہ میں اس کے باقاعدہ اجلاس منعقد ہوتے ہیں۔

پاکستان میں فادر جیمز چنن مجلس کے روح رواں ہیں۔

فیتھ ان ایکشن بھی ایک ایسی ہی تنظیم ہے۔

مسیحی مسلم رابطہ کمیشن پاکستان

آج کا دور سائنس، روشنی اور جمہوریت کا دور ہے۔ مختلف عقیدہ کے پیروکاروں اور مختلف سوچ کے لوگوں کو قریب لانے کا وقت ہے اور چھوٹے چھوٹے ملکوں میں اقلیتی امتیازات مٹانے کا زمانہ ہے۔ اگر کوئی جمہوریت کی اساس قرار دیا جا سکتا ہے تو وہ اقلیت ہے۔ کسی معاشرے کے جمہوری ہونے یا نہ ہونے کی کسوٹی ہی یہ ہے کہ وہ اپنی مذہبی، نسلی اور لسانی اقلیتوں کے ساتھ کیسا برتاؤ کرتے ہیں۔ مگر حکومتوں کے اپنے مفادات اور ترجیحات ہوتی ہیں جن کو انہوں نے پایہ تکمیل تک پہنچانا ہوتا ہے۔

پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ ملتان میں قومی مسیحی مسلم رابطہ کمیشن پاکستان کے

زیر اہتمام ۸ سے ۱۰ ستمبر ۱۹۹۴ء منعقد ہوا جس میں راولپنڈی، اسلام آ
لاہور، فیصل آباد، ملتان اور حیدر آباد ڈایوسیس سے ۳۵ خواتین و حضرا
نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں کراچی ڈایوسیس کے شرکاء کسی نا
وجوہات کی بناء پر شرکت نہ کر سکے۔

ریورنڈ فادر جیمس چنن او پی نے مسیحی مکالمہ کا تاریخی پس منظ
آفتاب اے مغل نے پاکستان میں مسیحی مسلم رابطہ کی صورت حال، مز
حسن صدیقی نے انسانی اتحاد کی جانب ایک قدم پر گفتگو کی اور محترمہ
شاکر نے "پاکستان میں مسیحی مسلم رابطہ میں خواتین کا کردار" پر گفتگو کی
اس تربیتی پروگرام کے شرکاء نے بحث سے یہ نتیجہ نکالا کہ مسلم رابطہ
درمیان حائل قوتوں میں بنیاد پرستی ایسی جاگیردار مفاد پرست، سیاستدا
طبقاتی نظام، تعلیم، صوبائیت، لسانی تفرقے، مذہب کے نام پر سیاست
جداگانہ انتخاب، حاکمیت، تشدد سے قوت حاصل کرنا، جہالت، مذہب
لاعلمی اور نصاب تعلیم کا صرف ہونا شامل ہے۔ بظاہر ہم ایک قوم ہیں لیک
عملی طور پر ایک قوم تسلیم نہیں کئے جاتے۔ قومی تہواروں پر قومی ہیروز
تاریخ کو یکطرفہ پیش کیا جاتا ہے۔ ملک کی متعصبانہ تاریخ میں بھی مسی
مسلم تعلقات اور دھرتی سے فرد کے تعلق کو مضبوط کرنے کی بجائے کمزو
کیا جاتا ہے۔

سفارشات

شرکاء تربیتی پروگرام مسیحی مسلم رابطہ کو مضبوط کرنے کے لئے یہ سفارشات پیش کرتے ہیں۔

☆ مسیحی مسلم مل کر اعتماد اور اتحاد کی فضا پیدا کریں۔

☆ انسانیت کی خدمت کو سب سے بڑا مقصد سمجھا جائے۔

☆ انبیاء کرام کی تعظیم کی جائے۔

☆ جداگانہ انتخابات کی جگہ مخلوط انتخابات رائج کئے جائیں اور اقلیتی اور اکثریتی گروہ ایک ہی قوم تصور کئے جائیں۔

☆ پاکستان کے تصور کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں۔

☆ ایسے تمام قوانین جو انسانی راستوں اور بنیادی انسانی حقوق کی تذلیل کرتے ہیں ان کی بھرپور مذمت کی جائے۔

☆ متعصبانہ تاریخ کی نفی کرتے ہوئے ایک متوازن تاریخ رائج کرنے کی ضرورت ہے لہٰذا اس تربیتی پروگرام کے شرکاء قومی کمیشن برائے تحقیق و تاریخ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پاکستان کی نئے سرے سے مرتب کی جانے والی تاریخ میں مسلمانوں کے ساتھ غیر مسلموں کے کردار کو بھی اجاگر کریں۔

☆ قومی کمیشن برائے تحقیق و تاریخ کو اصل حقائق سے آگاہ کرنے کے لئے ملکی سطح پر سیمینارز منعقد کئے جائیں۔

☆ طبقاتی تعلیمی نظام کو ختم کیا جائے اور ایک متوازن نصاب ترتیب دیا جائے جس میں قومیت کے تصور کو اجاگر کیا جائے اور جانبدار نصاب بجائے ایک ایسا غیر جانبدار متوازن نصاب مرتب کیا جائے جو ایک قومیت کے تصور کا بھرپور آئینہ دار ہو۔

☆ مسیحی مسلم رابطہ کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لئے خواتین کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

☆ ڈاویژن مسیحی رابطہ کمیشن کو اور زیادہ فعال بنانے کے لئے پر کی سطح پر بھی کمیشن قائم کئے جائیں۔ ("مکاشفہ" جنوری ۹۵ء)

مبارکباد

پاکستان کرسچین رائیٹرز گلڈ کے مرکزی نائب صدر یوسف مسیح یاد نے کراچی گلڈ کے صدر اور مرکزی سینئر نائب صدر بی ایم حسرت اور سیالکوٹ برانچ کے صدر اصغر یعقوب کو پرنسپل کے عہدوں پر تعیناتی پر مبارکباد دی ہے اور دعا کی ہے کہ خداوند ان دونوں کو اپنے جلال کے لئے استعمال کرے۔ ("مکاشفہ" جولائی ۹۵)

تعلیمی اور رفاہی ادارے

آپ سب کو عید قیامت المسیح ایسٹر کی خوشیاں اور برکتیں مبارک ہوں

منجاب چیئرمین پادری صادق مسیح اور اراکین فل گاسپل اسمبلیز

بہار کالونی، کوٹ لکھپت لاہور ۴۰ فون نمبر ۵۸۳۲۵۲۲

ہم آپ سب کی خدمت میں عید قیامت المسیح ایسٹر کی خوشی میں ہدیہ مبارک باد پیش کرتے ہیں

منجاب ماڈریٹر: پیارے لعل ایگزیکٹو سیکرٹری، وکٹر عزرایاہ

پریسبٹیرین چرچ آف پاکستان

۶۔ ایمپرس روڈ، لاہور ("شاداب" ایسٹر نمبر ۹۵ء)

آپ سب کو ایسٹر عید قیامت المسیح مبارک ہو

منجانب: سموئیل کے گل

ایگزیکٹو سیکرٹری نیشنل کونسل آف چرچز ان پاکستان

۲۳۔ شارع فاطمہ جناح لاہور۔ فون ۳۵۷۳۰۷ ("شاداب" ایسٹر نمبر ۹۵ء)

یہ بھی اچھا نہیں کہ روح علم سے خالی رہے (امثال ۱۹: ۲)
آپ سب کو عید قیامت المسیح ایسٹر مبارک ہو

"ادارہ عبادت"

ناخواندگی کے خلاف جہاد ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے
آپ سے پرزور گزارش ہے کہ خوشی کے اس موقع پر اپنے غریب پس ماندہ اور ناخواندہ بھائیوں اور بہنوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔
منجانب: تعلیمی و ترقی و تربیت پوسٹ بکس نمبر ۱۷۹۳ ۔ جی۔ پی۔ او۔ لاہور ۵۴۰۰۰ (شاداب" ایسٹر نمبر ۹۵ء)

آپ سب کو عید قیامت المسیح ایسٹر کی خوشیاں مبارک ہوں

منجانب ریورنڈ ظہیرالدین

نیشنل ڈائریکٹر پاکستان کیمپس کروسیڈ فار کرائسٹ
۳۶۔ بی بلاک نمبر ۶ پی ای سی ایچ ایس کراچی نمبر ۲۹
فون نمبر ۴۴۹۰۶۸ ("شاداب" ایسٹر نمبر ۹۵ء)

آپ سب کو عید قیامت المسیح
کی خوشیاں مبارک ہوں

منجانب: ریورنڈ جارج میسی کوآرڈینیٹر لائف اگاپے
بائبل کارسپانڈس سکول پوسٹ بکس ۳۰۵۶ گلبرگ II، لاہور
("شاداب" ایسٹر نمبر ۹۵ء)

وائی ایم سی اے کے اراکین اور انتظامیہ کی طرف سے آپ سب

کو

عید قیامت المسیح

ایسٹر مبارک ہو

منجانب: جان شفیق جنرل سیکرٹری
ینگ مین کرسچن ایسوسی ایشن ۱۶ شاہراہ قائداعظم لاہور فون ۳۵۴۴۳۳، ۷۳
۳۲۱۸۹۶ ("شاداب" ایسٹر نمبر ۹۵ء)

شمالی لاہور کا سب سے بڑا

عظیم الشان تعلیمی ادارہ

جس میں ۶۰ سے زائد اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ ڈیڑھ ہزار سے زائد
طلبہ و طالبات کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے میں مصروف ہیں ہم

("شاداب" مارچ ۹۵ء)

۳۔ طلباء کی درخواست پر ٹریننگ کے اوقات کے بعد شام کو مڈل اور میٹرک کی تیاری کیلئے وقت دیا جاتا ہے۔
۴۔ مناسب ٹریننگ فیس، ہاسٹل کی سہولت، مسیحی تعلیم
۵۔ تمام مسیحیوں کے لئے داخلہ اور فیس میں رعایت کے یکساں مواقع
۶۔ عمر کی حد ۱۵ تا ۲۰ سال رعایت ممکن ہے
۷۔ بہترین حاضری و ٹریننگ رپورٹ پر طالب علم کو فیس میں خصوصی رعایت دی جاتی ہے
۸۔ بہت غریب نوجوانوں کے لئے خصوصی وظائف کا بندوبست ہے

کورسوں کی تفصیل

نمبر شمار	نام کورس	مدت ٹریننگ	کم از کم تعلیمی قابلیت
۱۔	ریڈیو ٹی وی مکینک	۲ سال	میٹرک
۲۔	ڈرافٹسمین (سول)	۲ سال	میٹرک
۳۔	ڈرافٹسمین (مکینیکل	۲ سال	میٹرک
۴۔	الیکٹریشن (انڈسٹریل)	۲ سال	میٹرک
۵۔	ٹرنر	۲ سال	مڈل تا میٹرک
۶۔	مشینسٹ/فٹر	۲ سال	مڈل تا میٹرک
۷۔	فٹر (کرافٹ)	ڈیڑھ سال	مڈل تا میٹرک
۸۔	الیکٹریشن (گھریلو وائرنگ)	ڈیڑھ سال	مڈل تا میٹرک

سال رواں دوسرا مرحلہ ۲۰ ستمبر اور ۲ ستمبر کو ہو رہا ہے۔

نوٹ: ریڈیو/ٹی وی مکینک اور میڈیکل ایکوپمنٹ مکینک کا داخلہ سال میں صرف ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ سال رواں میں دونوں کورسوں کا داخلہ ستمبر/اکتوبر کو ہو رہا ہے

شام کے اوقات میں: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی وساطت سے ایف۔ اے' بی۔ اے اور ٹیکنیکل کورس پڑھانے کا انتظام ہے۔ درخواستوں پر پہلے "آیئے پہلے پایئے" کے اصول پر غور کیا جاتا ہے اس لیے فارم داخلہ جلد از جلد پر کر کے ہمیں بھیجیں۔

فارم داخلہ اور مزید معلومات نیز مزید اشتہارات کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں اگر آپ فارم داخلہ نہ بھی مل سکے تو مقررہ تاریخ پر تشریف لائیں

پرنسپل کرسچن ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر پوسٹ بکس نمبر ۹۰ چرچ روڈ گوجرانوالہ

("شاداب" جولائی ۹۱)

پاکستان کرسچن بلائنڈ سوسائٹی

رحمان پورہ کی طرف سے

آپ سب کو کرسمس اور نیا سال مبارک ہو

پاکستان کرسچن بلائنڈ سوسائٹی ایک فلاحی ادارہ ہے' جو نوجوان نابیناؤں کی فلاح و بہبود کیلئے خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ سوسائٹی کی وساطت

سے نوجوان نابیناؤں کو فنی تربیت تعلیم اور روزگار کے مواقع مہیا کئے جاتے ہیں تاکہ نابینا نوجوانوں کو دوسروں پر بوجھ بننے کی بجائے خودکفیل بنایا جائے' یہ کام سوسائٹی نہایت تندہی اور خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہی ہے

زیر تربیت نوجوانوں کو دوران تربیت وظائف دیئے جاتے ہیں۔ رہائش اور کھانا مفت دیا جاتا ہے۔ تمام کارکنوں کو ہاسٹل میں رہائش اور کھانا اور دوسری سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

آپ سے درخواست ہے کہ اگر کوئی نابینا نوجوان آپ کی نظر میں ہو یا آپ کا کوئی عزیز یا قریبی ہو تو براہ کرم اسے سوسائٹی تک پہنچائیں

یا

ہمیں بذریعہ خط اطلاع دیں تاکہ آپ کے وسیلے

ایک نابینا نوجوان معاشرے کا نمایاں فرد بن سکے اور عزیزوں پر بوجھ نہ رہے

رابطہ کیلئے

پروفیسر ارنسٹ ڈلوی ایف سی کالج لاہور فون ۳۷۲۸۲۹

اشرف مسیح صابر (وارڈن) پی۔ سی۔ بی۔ ایس ۲۔ چارلس سٹریٹ رحمانپورہ لاہور ۲۱ فون ۴۱۰۳۴۹ ("شاداب" کرسمس نمبر ۱۹۹۱ء)

تیرا نام لوں تو جہاں جاگتا ہے
یہ تیری فرانسیس ادا مانگتا ہے

انسانیت کی خدمت ○ خدا کی خدمت

☐ پاک و ہند میں کیپوچن راہبان کی ۱۰۶ سالہ خدمات کو جاری رکھنے کے لئے۔

☐ مسیحی قوم کو روحانی، تعلیمی، سماجی اور معاشی بنیادوں پر استوار کرنے کے لئے۔

☐ مقدس فرانسیس کی طرح امن و انصاف، روحانیت، محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے لئے۔

☐ افراتفری کے دور میں تڑپتی اور دکھی انسانیت کو مقدس فرانسیس کی مانند گلے لگانے کے لئے۔

فرانسسکن کیپوچن جماعت کے ہاتھوں میں ہاتھ دیں
رابطہ کیلئے کیپوچن برادری پاکستان ("نقیب" ۹۴-۵-۲۶)

کیتھڈرل سکول چرچ روڈ

کے سالانہ تقریری مقابلہ ۱۹۹۵ء میں طالبات نے ڈرل ڈانس اور طلبہ نے بڑی خوبصورت سے لوک رقص، بھنگڑا پیش کیا۔

بی اے کے امتحانات ملتوی

گورنر پنجاب کی ہدایت پر یونیورسٹی نے صرف مسیحی طلبہ کے لئے بی اے کے امتحانات جو کہ ۳ اپریل سے ہو رہے تھے ملتوی کر دیئے ہیں۔

("شاداب" اپریل ۹۴ء)

اقلیتی برادری کے طلبہ کیلئے سکالرشپ

لاہور۔ ۲۰ دسمبر (پ ر) حکومت نے سال ۹۰-۱۹۸۹ء کے عیسائی اور دیگر اقلیتی طلبہ کو کالج اور یونیورسٹی سطح پر سکالرشپ دینے کے لئے ایک لاکھ روپے کی منظوری دی ہے۔ کالج، یونیورسٹی اور ایم بی بی ایس اور انجینئرنگ میں سال اول کے طلبہ اور دیگر پیشہ وارانہ کالجوں کے طلبہ بھی اس سکالرشپ کے حصول کے لئے درخواستیں دینے کے اہل ہیں۔ جو طلبہ مندرجہ بالا سکالرشپ پہلے ہی وصول کر رہے ہیں وہ اس کی تجدید کے لئے درخواستیں دے سکتے ہیں۔ ("شاداب" جنوری ۱۹۹۰ء)

سینٹ میریز کنونٹ ہائی اسکول حیدر آباد

کی پرنسپل اور اسٹاف

کی جانب سے تمام مسیحی بھائیوں اور بہنوں کو

کرسمس اور نیا سال

مبارک ہو



("بوئے مادران"
دسمبر ۱۹۹۳ء)

خوشخبری

شعبہ امراضِ چشم

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ "بتھانیہ ہسپتال" لکا گڑھا سیالکوٹ میں "شعبہ امراضِ چشم" کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے۔ اور امراضِ چشم کے ماہر ریٹائرڈ کرنل سرجن ڈاکٹر امانت اللہ خان کے مفید مشورے اور جنرل سرجری، آنکھوں کی سرجری کے علاج کیلئے بتھانیہ ہسپتال میں ہفتہ، سوموار اور بدھ کو تشریف لائیں۔ (تنقیب یکم اپریل ۹۶ء)

منجانب: بتھانیہ ہسپتال لکا گڑھا سیالکوٹ۔ فون ۵۵۳۲۳۶

فون ۸۳۴۸۱۶
۸۵۳۱۸۲

آپ سب
کی
خدمت میں
عیدِ ولادت المسیح
کرسمس

اپنی تمام تر روحانی اور
خاندانی برکتوں
کے ساتھ
مُبارک ہو!

منجانب

الفلاح ڈویلپمنٹ
انسٹی ٹیوٹ ۲۷۔ بی ماڈل
ٹاؤن لاہور ۵۴۷۰۰

۲۶۲

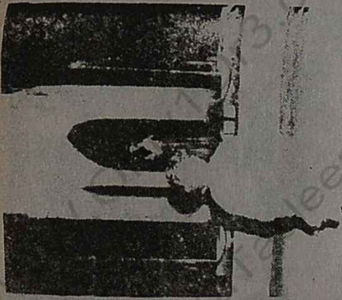
فون ۸۵۲۷۲-۵

✝

خدا آپ کو صحت یاب رکھے
بصورتِ دیگر
یونائیٹڈ کرسچن ہسپتال
(یو۔ سی۔ ایچ)
کا
سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت
حاضر ہے

آپ سب کو کرسمس اور نیا سال اپنی تمام
روحانی اور مادی برکتوں سمیت مُبارک ہو

ایڈمنسٹریٹر: ریٹائرڈ بریگیڈیئر ڈینئل آسٹن یو سی ایچ
گلبرگ ۔ لاہور۔
(شاداب دسمبر ۹۲)



شاید! یتا مازیا کے لیے منظر میں بیٹھ انتھی کے
عمر کا ایک منظر

نوٹس داخلہ

نرسنگ سکول آف میموریل کرسچین ہسپتال سیالکوٹ میں نرسنگ ٹریننگ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم دفتر پرنسپل سکول آف نرسنگ سے 31 جولائی 1995ء تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ درخواست فارم ہر لحاظ سے مکمل ہونے چاہئیں اور دفتر سکول آف نرسنگ میں 4 اگست 1995ء تک پہنچ جانے چاہئیں۔ انٹرویو 11 اگست 1995ء کو 7:30 بجے صبح سکول آف نرسنگ میں ہو گا۔ کوئی یومیہ یا سفر کا خرچ امیدواروں کو ادا نہیں کیا جائے گا۔

صرف اے تا سی گریڈ میں میٹرک پاس یا سی ڈویژن میں ایف اے/ایف ایس سی امیدواران ہی درخواستیں ارسال کریں۔

منتخب امیدواروں سے بائبل سنڈے اور جملہ عبادات میں شرکت کی درخواست ہے۔

نوائے وقت ۲۶
۷/۹۵ پرنسپل سکول آف نرسنگ

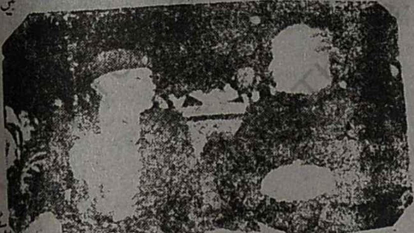
میموریل کرسچین ہسپتال سیالکوٹ فون نمبر 265868

(۲۲۲۲)

سینٹ انتھنی ہائی سکول کی صد سالہ جوبلی کی چند جھلکیاں



پرنسپل لیفٹیننٹ کرنل ایس کی رتھ اور [illegible] وزیر اعظم پاکستان سے وزیٹر بک پر دستخط کرا رہے ہیں



پرنسپل لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ ایس سی راتھ اور وزیر اعظم پاکستان تبادلۂ خیال کرتے ہوئے



سینٹ انتھنی ہائی سکول کا سٹاف وزیرِ اعظم نواز شریف کے ہمراہ
'شاداب' مس راحل برنارڈ اور مس نیلم شازیہ مئی ۹۲ء



پرنسپل لیفٹیننٹ کرنل ایل سی راتھ

تصویری خبرنامہ

حیاتِ نو

منشیات کے عادی افراد کی علاج گاہ اور بحالی کا ا

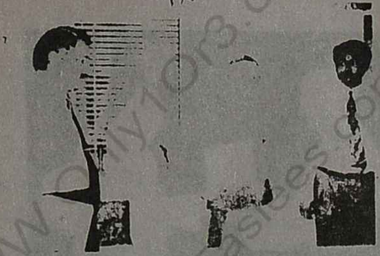
زیرِ نگرانی :۔ شعبہ صحت کاریتاس پاکستان لاہ

رسمِ افتتاح

۱۵ ستمبر ۱۹۹۴ء بروز جمعرات



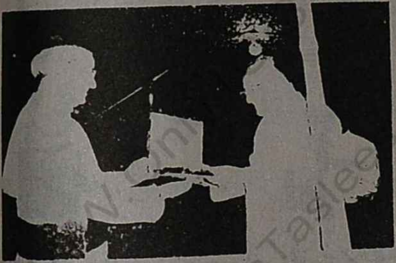
بابائے صحافت، [illegible]
کی نقاب کشائی کر رہے ہیں



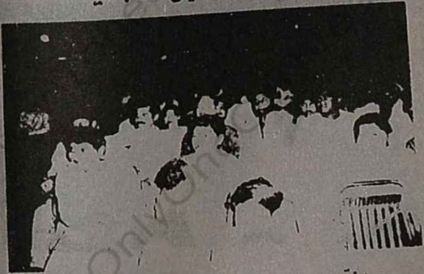
پاپائی سفیر حیات نو کی عمارت کو پاک پانی سے برکت دے
رہے ہیں ہمراہ جناب ریمنڈ روزاریو اور ڈاکٹر سائمن عزرایاہ



پاپائی سفیر، آرچ بشپ آف لاہور
وکر جنرل فادر رہنما ڈیئیل یوسف اور دوسرے مہمان



پاپائی سفیر، آرچ بشپ ارمانڈو ٹرینڈاڈ
کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں



افتتاح کے موقع پر مہمانانِ گرامی

میموریل سروس و وفیات

آہ ہم سے کھو چکا عظیم تحفہ

(سسٹر سیلیا اختر ایف۔ ایم۔ ایم) فرانسکن مشنری آف میری کی پروونچل میری فرانس خداوند میں سو گئیں۔

چار بجے فون آیا۔ فون اٹھانے والی بھی میں تھی۔ سسٹر ماری کے یہ الفاظ تھے "پیاری سسٹر میری فرانس خداوند کو پیاری ہو گئیں میں گم سم ہو گئی۔ جلد ہی آکر سسٹر میری نے فون پکڑ لیا۔ پل بھر میں سسٹرز آ موجود ہوئیں۔ کیا ہوا؟ کیا ہوا؟ معلوم ہونے پر ہر ایک کے لب پر یہی الفاظ تھے۔

بچاری میری

فرانس------

ہائے میری فرانس!

آئرلینڈ جانے پر ہر کوئی اداس تھا
خط آپ کا ہمیں تسلی دیتا رہتا تھا
پانچ ماہ سے دعا تھا تیری شفا کے لئے
دیئے سر جھکا باپروونچل کے ابدی آرام کے لئے

یہ ان کے آخری الفاظ تھے۔ ہم خوش نصیب ہیں کہ سسٹر این نے پاکستان کی سسٹرز کی طرف سے ان کے آخری دیدار کی نمائندگی کی۔ اپنے آپ کو

پاکستانی کہا کرتی تھیں۔ آخری لباس بھی ان کا شلوار قمیض ہی تھا۔ ہاتھوں میں پاک روزی اور پاکستانی جھنڈا رکھا۔ آئرلینڈ کی سرزمین میں اپنے آپ کو پاکستانی کہنے والی دھرتی ماتا کے آغوش میں ہمیشہ کی نیند سلا دی گئی۔

ہماری یہ ہستی ایمان کی بڑی پکی و سچی دیوی تھیں۔ مقدسہ مریم کی طرح سادگی کی یہ اک تصویر تھیں۔ مقدس فرانسس کی طرح سادگی اور غریبی کے بہت زیادہ قریب تھیں۔ یہ خاموش و پارسا راہبہ تھیں۔ حسن اخلاق و دھیمی گفتار کی مالکہ تھیں۔ ایسی نیک راہبہ کو کون بھول سکتا ہے جسے اپنی جماعت و پرونس سے بے حد لگاؤ تھا اپنی سسٹرز کے لئے بہت کچھ کرنا چاہتی تھیں اور انہوں نے بہت کچھ کیا۔ ان کا نام زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔ آپ نے دل بھر کر اپنی خدمت کے کام کو پاکستان میں کیا۔ ہماری دعا ہے کہ خداوند آپ کے خاندان بہنوں، بھائیوں رشتہ داروں کو صبر ایوب عطا کرے۔ آپ کو ابراہیم کی گود میں جگہ دیتے ہوئے آپ کو ابدی آرام بخشے۔ آمین ("نقیب" ۹۴-۱۰-۱)

تعزیتی اجلاس

آل پاکستان کرسچن سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا اجلاس رنگ پور میں منعقد ہُوا۔ اجلاس میں چیئرمین لوقس ضیاء، مسل عامر، پیٹر، آصف، طاہر جمشید، جارج نے شرکت کی اجلاس میں ملتان ڈایوسس کے یوتھ

کوآرڈ-نیٹر جناب آفتاب مغل کے والد محترم کی وفات پر افسوس کا اظہار کیا گیا۔ تنظیم کی طرف سے تعزیتی پیغام میں مرحوم کے خاندان کے لئے صبر کی دعا کی گئی اور مرحوم کی روح کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں یاد رہے کہ آفتاب مغل کے والد گزشتہ دنوں مظفر گڑھ میں انتقال کر گئے تھے' دعا ہے کہ خداوند مرحوم کو ابدی آرام بخشے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ آمین ("نقیب" ۹۴-۱۰-۱)

میموریل سروس

لاہور۔ معروف مسیحی گلوکار اور موسیقار آر اے فہیم کی رفیق حیات مسز ایسٹر جمیلہ نرگس کی میموریل سروس (عبادت شکرگزار) جمعہ ۲۱ اپریل کو ایف سی کالج چیپل میں منعقد ہوئی عبادت شکرگزاری کی قیادت پادری بی ایم اسلم نے کی مرحومہ ایسٹر جمیلہ نرگس بدھ ۱۲ اپریل کو صبح چھ بجے جنرل ہسپتال میں وفات پا گئیں مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹیاں نورین جاوید' سٹاف نرس سروسز ہسپتال لاہور' مس روبینہ عفت' فہیم سٹاف نرس (کویت)' مس قیصرہ فہیم (ایف اے)' مس رینا چاند فہیم طالبہ میٹرک اور ایک بیٹا رانا مارشل قیصر میوزک ٹیچر بیکن ہاؤس لاہور سوگوار چھوڑا ہے۔ مرحومہ کی رسم جنازہ پادری ایس ایل نتھانیل نے جمعرات ۱۳ اپریل کو مسیحی قبرستان میں ادا کی۔ پادری ایس ایل نتھانیل مرحومہ کے ماموں خسر تھے جبکہ

مرحومہ انور انیس عالم، منور انیس عالم اور شہناز جمشید رحمت اللہ کے پھوپھی زاد بھائی آر اے فہیم کی رفیق حیات تھیں۔ ("شاداب" اپریل ۹۵)

ایلبن اللہ رکھا کی میموریل سروس

لاہور۔ باسکٹ بال کے بین الاقوامی کھلاڑی اور ٹریفک کے پولیس سارجنٹ (ر) ایلبن اللہ رکھا کی (میموریل سروس) عبادت شکرگزاری جو ۹ جون کو سنٹرل چرچ وارث روڈ لاہور میں تقدس ماب بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ ڈپٹی موڈریٹر بشپ چرچ آف پاکستان منعقد ہوئی جس میں ان کی معاونت پادری نسیم فیاض اور پادری وکٹر کھوکھر نے کی۔ اس عبادت یادگار میں مرحوم ایلبن کے عزیزوں نے یہ التزام کیا تھا کہ مقررین مرحوم کی زندگی، شخصیت اور خدمات کے حوالے سے کوئی بات نہ کریں بلکہ صرف کلام مقدس کے حوالے سے پیغام دیں لہٰذا مقررین نے موت و حیات اور بعد از ممات نظریہ کی مسیحی نقطہ نظر سے تشریح و تفسیر پر مبنی وعظ پیش کیا جس میں تقدس ماب بشپ سموئیل رابرٹ عزر ایاہ، پادری نسیم فیاض، پادری وکٹر کھوکھر اور ایک بزرگ مبشر انجیل بھائی میجر مسیح شامل تھے۔ عبادت کے اختتام پر مرحوم کے بھائی البرٹ اللہ رکھا نے تمام حاضرین کا ان کی غم زدہ خاندان کے لئے ہمدردیوں اور شرکت کا شکریہ ادا کیا اور کھانے میں شریک ہونے کی دعوت دی۔ عبادت شکرگزاری میں سابق

رکن قومی اسمبلی عمانوئیل ظفر ایڈووکیٹ' ناصر محمود کھوکھر سابق رکن قومی اسمبلی اور پشتو فلموں کے نامور میوزک ڈائریکٹر سنی ٹھاکر داس کے علاوہ مرحوم کے عزیزوں اور دوستوں اور خواتین و حضرات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ("شاداب" جون ۹۵)

برکت مسیح ورگایا کی برسی

گجرات (ماسٹر سلیم پرویز) پہلوان برکت مسیح ورگایا جو پچھلے سال خالق حقیقی سے جا ملے کی پہلی برسی ۲۸ جولائی کو لیہ چک نمبر ۲۷۰ لورییتو میں منائی گئی۔ اس برسی میں گجرات سے ماسٹر سلیم پرویز اور ان کے بہت سے رشتہ داروں نے شرکت کی۔ مرحوم کی روح ثواب پہنچانے کے لئے پاس ماس کی قربانی فادر فیلکس اللہ دتہ نے چڑھائی۔ ("نقیب ۹۳-۹-۱۶)

کنول فیروز سے اظہار تعزیت

لاہور (نمائندہ خصوصی) پاکستان پریس ایسوسی ایشن کا ایک خصوصی اجلاس سینٹ میری چرچ کے پیرش ہاؤس میں زیر صدارت فادر فرانسس ندیم منعقد ہوا جس میں دیگر امور کے علاوہ کنول فیروز مدیر اعلیٰ پندرہ روزہ شاداب کے چچا اسرائیل ڈین کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے خصوصی دعائیں اور اظہار تعزیت کرتے ہوئے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اجلاس میں ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری اور کرائسٹ دی

کنگ سیمنری کراچی کے پرنسپل / ریکٹر ریورنڈ فادر عنایت برنارڈ' ریورنڈ فادر رحمت راجہ رحیم یار خان' ریورنڈ فادر گلفام' ریورنڈ فادر خالد رشید عاصی مدیر ماہنامہ "مکاشفہ" فیصل آباد' محبوب صدا مدیر ماہنامہ "شالوم" راولپنڈی' الفونس سحر' کراچی اور یونس وریام "کاریتاس" لاہور شریک تھے۔ اس موقع پر کنول فیروز نے کاتھولک پریس ایسوسی ایشن اراکین سے خیرسگالی یکجہتی تعاون اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ("نقیب" ۹۵-۴-۶)

بشپ ظہیرالدین مرزا کی نماز جنازہ

لاہور۔ سابق بشپ آف فیصل آباد تقدس مآب ظہیرالدین مرزا سابق موڈریٹر چرچ آف پاکستان کی نماز جنازہ کی رسم جنوری ۱۹۹۵ء کو ادا کی گئی۔ بشپ ظہیرالدین مرزا اتوار ۲۲ جنوری کو فینکس اریزونا یو ایس اے میں اپنے بیٹے کرسٹوفر مرزا کے گھر حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے تھے ان کا جسد خاکی ہفتہ ۲۸ جنوری کو لاہور پہنچا تھا۔ نماز جنازہ پر افتتاحیہ کلمات تقدس مآب بشپ سموئیل رابرٹ عزرایا ڈپٹی موڈریٹر چرچ آف پاکستان نے ادا کئے۔ بعدازاں پر سبٹیرین چرچ آف پاکستان کے موڈریٹر پادری پیارا لعل' چرچ آف پاکستان کی سنڈ کے جنرل سیکرٹری پادری سمارٹ خوب داس' تقدس مآب ڈاکٹر جان جوزف کاتھولک بشپ آف فیصل آباد نے مرحوم بشپ کے خاندان کیلئے خصوصی دعائیں کیں اور ان کی کلیسائی

خدمات کو سراہا۔ اس دوران تقدس مآب منور رومال شاہ بشپ آف پشاور نے تلاوت کلام پاک اور بشپ آف ملتان سموئیل ڈی چند نے شکرگزاری کی دعا کی۔ اس موقع پر تقدس مآب جان سموئیل بشپ آف فیصل آباد نے چرچ آف پاکستان نے عبادتی پرستش کا آغاز کیا۔ آخر میں تقدس مآب موڈریٹر بشپ سموئیل پروزی نے کلمات برکت ادا کئے رسم جنازہ کی بقیہ رسومات مسیحی قبرستان جیل روڈ میں ادا کی گئیں جہاں مرحوم بشپ کو سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں مرحوم بشپ عنایت مسیح بشپ آف لاہور کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا۔ بشپ مرحوم کی رسم جنازہ میں وفاقی وزیر بہبود آبادی جے سالک' جانسن مائیکل مشیر وزیراعلیٰ پنجاب سموئیل کے گل ایگزیکٹو سیکرٹری نیشنل کونسل آف چرچز' ڈاکٹر انور اجاگر ایم ایس مشن ہسپتال پشاور اور خازن چرچ آف پاکستان' لیفٹیننٹ کرنل ارنسٹ شمس پاکستان آرمی' آرتھر جیمز پرنسپل تھیولاجیکل سیمنری گوجرانوالہ' ٹیلی ویژن پشاور کے معروف ڈرامہ نگار ڈاکٹر ڈینس آئیزک' پشتو فلموں کے معروف موسیقار سنی ٹھاکر داس' پادری ظہیر الدین نیشنل ڈائریکٹر پاکستان کروسٹر فار کراسٹ کراچی' چودھری نعیم شاکر ایڈووکیٹ چیئرمین ادارہ امن و انصاف' مارون پرویز کراچی' کالن کامران دوست ڈپٹی سیکرٹری کراچی' بی یو کھوکھر جنرل سیکرٹری پاکستان بائبل سوسائٹی' بریگیڈیئر ڈینیل آسٹن ایڈمنسٹریٹر یو سی ایچ لاہور کے علاوہ' کراچی' پشاور' راولپنڈی' ملتان' فیصل آباد' حیدر آباد'

رائے ونڈ اور دیگر اضلاع اور کلیساؤں کے پادری صاحبان کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ بعدازاں ان کے داماد پادری ایرک سرفراز ڈائریکٹر ادارہ عبادت چرچ فاؤنڈیشن سیمینارز کی رہائش گاہ سروبا گارڈن فیروز پور روڈ لاہور میں مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔ ("شاداب" فروری ۹۵)

نصرت جان سے اظہار تعزیت

سیالکوٹ (اختر رمضان جانثار) گزشتہ دنوں کرسچن رائیٹرز گلڈ سیالکوٹ کے صدر اصغر یعقوب کی زیر صدارت تعزیتی اجلاس میں سٹی پبلک سکول کے پرنسپل آرتھر جان معروف افسانہ نگار نصرت جان اور بوئے مادران ماہنامہ کوئٹہ سے وابستہ سمن جاوید کی والدہ محترمہ کے انتقال پر لواحیقن سے بھرپور اظہار تعزیت کیا اور دعا کی گئی کہ خداوند مرحومہ کو ایماندار' مرحومین کے گروہ میں شامل کرے۔ عزیز ہمدم یوسف نیر' یونس شہباز' پرویز بزمی' فرانس سائل' ارشد ثانی' ڈاکٹر منور جان الیاس انجم شریک اجلاس تھے۔ ("نقیب" ۹۴-۷-۱)

شام سموئیل کے والد وفات پا گئے

آخر میں شام سموئیل کی طرف سے تمام مہمانوں کو کھانے کی دعوت دی۔

مریم سٹیفن کی پہلی برسی

لاہور (نمائندہ خصوصی) کاریتاس پاکستان لاہور کے ایڈمن آفیسر مسٹر
[illegible]ین جوزف کی بیٹی مریم ٹریضہ کی پہلی برسی ۲۵ جون کو یوحنا آباد مقامی
[illegible]ھولک چرچ میں ادا کی گئی۔ اس موقع پر مرحومہ کی یاد میں سینکڑوں
[illegible]گواران اکٹھے ہوئے۔ جس میں مریم ٹریضہ کے عزیز و اقارب کے علاوہ
[illegible]ت بڑی تعداد میں مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ ("نقیب" ۴ جولائی ۹۵ء)

ہندو اقلیت

ہندو بھی ملک کی ایک بڑی اقلیت ہیں ان کی کل آبادی ۱۲۷۶۱۱۶ ہے جو ملک کی مجموعی آبادی کا صرف ایک اعشاریہ ۵۱ فیصد ہے۔ ریڈیو پاکستان لاہور اتنی چھوٹی اقلیت کے لئے ان کے مذہبی تہواروں پر سال میں چار بار ان کے مخصوص پروگرام نشر کرتا ہے۔

تقریب	دورانیہ
جنم اشٹمی	۲۰ منٹ
دسہرا	۱۰ منٹ
بالمیک جی کا جنم دن	۱۰ منٹ
دیوالی	۱۰ منٹ

خیال رہے کہ صوبہ پنجاب میں ہندو آبادی نہ ہونے کے برابر ہے۔ یعنی پنجاب کی کل آبادی ۴۷،۲۹۲،۴۴۱ میں ہندو صرف ۲۹،۳۶۸ ہیں۔

صوبہ سندھ میں ہندو آبادی ۱۴،۲۱،۹۶۱ ہے جو اس صوبہ کی آبادی کا ایک اعشاریہ ۴۵ فیصد ہے۔ ریڈیو پاکستان حیدر آباد سے ہندو اقلیت کے لئے ان کے تہواروں پر مندرجہ ذیل خصوصی پروگرام نشر ہوتے ہیں۔

تقریب	دورانیہ
دسہرہ	۳۰ منٹ
دیوالی	۳۰ منٹ

ہندو اقلیت کی طرف سے شائع ہونے والے جرائد درج ذیل ہیں۔
۱۔ سرسوتی حیدر آباد ۲۔ سدھار پیرنکا حیدر آباد ۳۔ تندرستی حیدر آباد ۴۔ سندھ شیوک حیدر آباد ۵۔ پریم حیدر آباد ۶۔ سرتاج حیدر آباد ۷۔ ناول حیدر آباد ۸۔ جاسوسی ناول حیدر آباد ۹۔ سنوسوان جیکب آباد ۱۰۔ آشا کراچی ۱۱۔ چترکار کراچی۔

قیام پاکستان کے دنوں سندھ میں مقیم اکثر و بیشتر ہندوؤں نے ترک وطن نہ کیا اور اپنے گھر بار، دکانوں، زمینوں، جائیدادوں پر قابض اور ملازمتوں پر فائز رہے۔ آج یہ لوگ تعلیم، صنعت و حرفت اور کاروبار میں پیش پیش ہیں۔ صوبہ کی معیشت اور غلہ کی تجارت پر حاوی ہیں۔ ڈاکٹر، انجنیئر، اکاؤنٹنٹ، وکلاء، ایڈووکیٹ، جج، مجسٹریٹ اور دفاتر میں ملازم ہیں۔ ساٹھ فیصد رینجرز ہندو ہیں۔ تعلیمی اداروں میں ہندو اساتذہ کی تعداد حیرت انگیز، بعض مقامات پر ۹۹ فیصد ہے۔ سکولوں میں بندے ماترم کا ہندو ترانہ گایا جاتا ہے۔ قائداعظم کی بجائے گاندھی کی تصویر آویزاں کی جاتی ہے۔ ایک ہندو ہیڈ ماسٹر نے مسلمان ماسٹر کا محض اس جرم پر تبادلہ کرا دیا تھا کہ اس نے قائداعظمؒ کی تصویر ہٹانے سے انکار کر دیا تھا۔ مجھے ایک طالب علم نے لکھا کہ جب میں سندھ مسلم سائنس کالج حیدر آباد میں پڑھتا تھا تو میری جماعت کے ۱۱۸ طلبہ میں سے ۱۱۳ ہندو تھے۔ خیال ہے کہ ان دنوں وہ نوجوان ایم بی بی ایس فائنل ایر میں ہے۔ اندرون سندھ سکولوں میں بھارتی

نصاب تعلیم رائج ہے۔ سودی کاروبار چلتا ہے۔ ڈاکٹری اور انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر کے بھارت میں جا بستے ہیں۔ ہندو اکثریت کے ضلع تھرکا پاک و ہند بارڈر کھلا ہے۔ ہندو کھاتے پیتے اور متمول و صاحب حیثیت اور بااثر و رسوخ ہیں۔ مسلمان دوشیزائیں ان سے شادیاں رچانا پسند کرتی ہیں۔ بعض شہروں میں ذبیحہ گاؤں پر حکماً" پابندی ہے۔

سندھ میں وڈیرہ سسٹم اور جاگیرداری نظام کے تحت مسلمان اکثریت جہالت اور پسماندگی کا شکار ہے۔ اندریں حالات ہندوؤں کا سندھ کے حالات و معاملات میں خاموش کردار بعید ازقیاس نہیں۔ تفصیلات کیلئے دیکھیں روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۸۹-۸-۲۳' ۸۹-۸-۲' ۸۹-۶-۴' ۸۹-۴-۲۸' ۸۹-۴-۲۹' ۸۹-۱۰-۲' ۹۰-۳-۲۶' ۹۰-۳-۳۰' ۹۰-۴-۲' ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک پشاور جولائی ۸۹' روزنامہ جنگ لاہور یکم مارچ ۹۰ء' ہفت روزہ الاعتصام ۲۲ جنوری ۸۸ء وغیرہ)

لالہ مہرلال بھیل کی زیرِ قیادت اقلیتی وفد کی گورنر پنجاب سے ملاقات

لاہور (پ ر) لالہ مہرلال بھیل ایم پی اے رحیم یار خان کی قیادت میں ۴ رکنی وفد نے گورنر پنجاب راجہ سروپ سے ملاقات کی اور انہیں اقلیتوں کے بعض مسائل سے آگاہ کیا۔ گورنر پنجاب نے وفد کی بات چیت توجہ سے سنی۔ گورنر صاحب نے بعض مسائل کے حل کے لئے فوری

احکامات صادر کئے وفد میں لالہ مہرلال بھیل کے علاوہ تارا چند' لالہ اجمل لال بھیل' ڈاکٹر منوہر چند شامل تھے وفد نے مسائل حل کرنے پر گورنر کا شکریہ ادا کیا۔ ("نوائے وقت" ۹۵-۷-۱۵)

ہری رام کی مسیحی برادری کو کرسمس کی مبارکباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر اقلیتی امور مسٹر ہری رام کشوری لال نے اپنے ایک پیغام میں مسیحی برادری کو کرسمس اور نیو ائیر کی مبارکباد پیش کی ہے اور ملت کی ترقی و تعمیر میں مسیحی بھائیوں کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی اقلیتوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ مسیحی عوام موجودہ حکومت سے تعاون کے سلسلہ کو نہ صرف جاری رکھیں گے بلکہ وہ بے نظیر بھٹو کی ولولہ انگیز قیادت میں ۲۱ ویں صدی میں ایک ترقی یافتہ قوم کی حیثیت سے داخل ہونے میں معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔ ("جنگ" کراچی ۹۴-۱۲-۲۴)

میشوری برادری کا اظہار تشکر

کراچی (پ ر) میشوری برادری کی ایک میٹنگ میں سماجی رہنما منگل گوپال' کشن ہری' بدھا رام نے گوپال ہری جی جیسنگ مائی دیواستھان کمپاؤنڈ وال (ٹھٹھہ) زمین کا مسئلہ حل کروانے پر شکریہ ادا کیا ہے انہوں نے رکن قومی اسمبلی سید شفقت حسین شاہ اور سید اعجاز علی شاہ شیرازی کا

بھی درگاہ مائی دیو کے لئے زمین مہیا کرنے اور ان کے ساتھ تعاون کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ ("جنگ" کراچی ۹۴-۱۲-۱۸)

سندھ میں ہندو اساتذہ

ایک اخباری اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ سندھ حکومت نے تعلیمی اداروں میں ہندو اساتذہ کے بارے میں کوائف جمع کرنے شروع کر دیئے ہیں۔

تعلیم ایک ایسا شعبہ ہے کہ اس سے کسی قوم کا مستقبل سنور بھی سکتا ہے اور برباد بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے عقلمند قومیں اپنے تعلیمی اداروں کی باگ دوڑ اپنے ہاتھ میں رکھتی ہیں۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی ایک اہم وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ وہاں کے تعلیمی اداروں پر ہندو اساتذہ چھائے ہوئے تھے جو طلباء کے اذہان میں پاکستان دشمنی کے جذبات بھرتے رہتے تھے۔ نوبت یہاں تک پہنچ گئی تھی کہ اسلامیات کا مضمون بھی ہندو اساتذہ پڑھاتے تھے۔ چنانچہ اس کا وہی نتیجہ نکلا جو نکلنا چاہئے تھے۔ تمام سکول اور کالج پاکستان دشمنی کے اڈے بن گئے اور وہاں پاکستانی پرچم بلند کرنا مشکل ہو گیا۔ حکومت سندھ نے اچھا کیا کہ اس خطرے کو بروقت بھانپ لیا۔ ہم غیر مسلموں کو ان کے حقوق دینے کے خلاف نہیں ہیں لیکن تعلیم کا شعبہ ایک ایسا شعبہ ہے کہ اس کی باگ دوڑ غیر مسلموں کی ہاتھوں میں نہیں دی جا سکتی۔ ("نوائے وقت" ۹۵-۶-۳)

بھگوان داس ایم این اے نے کہا اس وقت پورے پاکستان میں ۱۵ لاکھ ہندو ہیں جن میں ۳۰ فیصد سوپیر اور نچلی ذات کے لوگ ہیں۔ ۵۵ فیصد سانگھڑ' بدین اور اندرون سندھ کھیتی باڑی کرتے ہیں' جبکہ ۱۰ فیصد شہروں میں آباد ہیں۔ ہندوستان کی طرح ہمارے لوگ نہ بیورو کریسی میں ہیں نہ فوج اور پولیس میں (تکبیر" ۹۲-۱۲-۲۴)

سکھ اقلیت

سکھ پاکستان کی ایک چھوٹی سی اقلیت ہیں۔ ۸۱ء کی مردم شماری کے مطابق کل تعداد ۲۱۴۶ ہے۔ زیادہ تر پنجاب میں آباد ہیں۔ اکثریت ننکانہ صاحب میں رہتی ہے۔ ٹرانسپورٹر اور کھاتے پیتے ہیں۔

ننکانہ صاحب' پنجہ صاحب (حسن ابدال) اور گوردوارہ ڈیرہ بابا نانک (ملحقہ شاہی مسجد) لاہور ان کے متبرک مقامات ہیں۔ ننکانہ صاحب' سکھ مت کے بانی بابا گورو نانک دیو جی کی جنم بھومی ہونے کی وجہ سے مشہور متبرک مانا جاتا ہے۔

بابا گورو نانک دیو جی کے جنم دن کی تقریبات

ننکانہ صاحب (نامہ نگار) بابا گورو نانک جی کے ۵۲۴ ویں جنم دن کی تقریبات میں حصہ لینے کے بھارت کے تین ہزار سکھ یاتری سردار جوگندر سنگھ جوگی کی قیادت میں آج صبح تین خصوصی ٹرینوں کے ذریعے جب ننکانہ صاحب پہنچے تو ریلوے اسٹیشن پر شیخ رستم علی ایڈمنسٹریٹر اوقاف' ملک قادر بخش کھیڑا ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر اوقاف' عظمت اللہ گوندل ڈی ایس پی' محمد ثاقب طفیل مجسٹریٹ درجہ اول' چودھری خالد محمود ریذیڈنٹ مجسٹریٹ اور معززین شہر نے ان کا پرتپاک خیرمقدم کیا۔ سردار جوگندر سنگھ جوگی نے مقامی صحافیوں سے بات چیت کے دوران بتایا کہ پاکستان پہنچ کر انہیں کسی قسم کی

اجنبیت کا احساس تک نہیں ہوا بلکہ ان کو یوں محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے ہم اپنے ہی وطن میں اپنے بھائیوں کے درمیان سفر کر رہے ہیں۔ سردار جوگندر سنگھ جوگی نے سکھ یاتریوں کو دی جانے والی سہولتوں اور سکھوں کے مقدس مقامات کی شاندار سیوا سبھائی پر حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔
(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۹۳-۱۱-۲۸)

گوردواروں کے لئے ۵۰ لاکھ

وزیراعظم بے نظیر نے پاکستان میں سکھوں کے گوردواروں کی مرمت اور دیکھ بھال کے لئے پچاس لاکھ روپوں کی خصوصی گرانٹ کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعظم نے وزارت مذہبی امور کو ہدایت کی ہے کہ وہ گورداروں کی تزئین و آرائش کے لئے اقدامات کرے۔ (مسیحی ماہنامہ "جفاکش" کراچی مئی ۹۴ء)

ڈھائی ہزار سکھ یاتری ننکانہ صاحب پہنچ گئے

ننکانہ صاحب (نامہ نگار) پاکستان میں بیساکھی کے تہوار پر آنے والے بھارت کے ڈھائی ہزار سکھ یاتری سردار سرجیت سنگھ سابق سپیکر مشرقی پنجاب اسمبلی کی قیادت میں تین خصوصی ٹرینوں کے ذریعے جب ننکانہ صاحب کے ریلوے اسٹیشن پر پہنچے تو وہاں پر مقامی انتظامیہ، محکمہ اوقاف کے حکام اور معززین شہر نے ان کا پرتپاک خیرمقدم کیا۔ گوردوارہ جنم ستھان میں مقامی صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے بھارتی سکھ یاتریوں

کے لیڈر سردار سرجیت سنگھ نے حکومت پاکستان سے اپیل کی کہ گوردوارہ روڑی صاحب ایمن آباد اور گوردوارہ بھائی جوگا سنگھ پشاور کے خصوصی درشن کی اجازت دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متعلقہ محکمہ گوردواروں اور ان کی گزرگاہوں کی تعمیر و مرمت پر خصوصی توجہ دے۔ ("نوائے وقت" ۹۵-۴-۱۷)

پاکستان آ کر گھر جیسا سکون ملتا ہے۔ سرجیت سنگھ

فاروق آباد (نامہ نگار) سکھوں کے مذہبی مقامات کی دیکھ بھال اور سکھ یاتریوں کی شاندار خدمت کرنے پر ہم حکومت پاکستان کے ممنون ہیں یہاں آ کر ہمیں اپنے گھر جیسا سکون ملتا ہے یہ بات گردوارہ سچا سودا کی یاترا پر آئے سکھ یاتریوں کے جتھیدار سردار سرجیت سنگھ نے نوائے وقت سے گفتگو کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ سکھ مذہب کے بانی بابا گورونانک نے انسانوں کو پیار محبت سے زندگی گزارنے کا درس دیا جس طرح اسلام میں انتہا پسندی کا تصور نہیں اسی طرح بابا جی نے بھی انتہا پسندی سے منع کیا ہے قبل ازیں بھارت سمیت دیگر ممالک سے آئے ہوئے تین ہزار سے زائد سکھ یاتری جب ننکانہ سے پچاس بسوں کے ذریعے یہاں پہنچے تو متروکہ وقف املاک بورڈ کے ایڈمنسٹریٹر ملک حاجی منظور احمد تحصیلدار شیخوپورہ بلدیہ فاروق آباد اور پولیس کے حکام نے ان کا استقبال کیا جبکہ محکمہ صحت کی طرف سے عارضی ڈسپنسری کا انتظام کیا گیا تھا

سکھ یاتریوں نے اپنی مذہبی رسومات عقیدت و احترام سے ادا کیں جبکہ زیر تعمیر گردوارہ کمپلیکس کی جدید تعمیر میں خاصی دلچسپی کا اظہار کیا تاہم اس بار زیادہ تعداد عورتوں اور بچوں کی تھی۔ (”نوائے وقت“ ۹۵-۴-۱۸)

اسلام پیار کا مذہب ہے

”پاکستان میں قانون کی عملداری ہے۔ یہاں اقلیتوں کو کوئی تکلیف نہیں ہے۔ ہندو سکھ سب اپنے تہوار آزادی سے مناتے ہیں۔ کاروبار میں ہندو بہت آگے ہیں۔ دکانیں ہیں، مسلمان خود ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ اسلام تو پیار کا مذہب ہے۔ اس نے بڑی آزادی دی ہوئی ہے۔ پاکستانی مسلمان بھارتی ہندوؤں کی طرح جنونی نہیں ہیں۔ یہاں رواداری ہے، رحم ہے، مسلمان سلجھی ہوئی قوم ہے۔ جو حق کو حق اور ظلم کو ظلم کہتی ہے۔

جھٹ پٹ میں ایم پی اے نے اپنے کوٹے سے گوردوارہ بنانے کے لئے پیسے دیئے (گورو نانک ست سنگ سبھا پاکستان کے چیئرمین سردار ہیرا سنگھ خالصہ کا انٹرویو۔ ”تکبیر“ ۷ جنوری ۹۳ء)



پنجہ صاحب حسن ابدال کی تقریب میں شرکت کیلئے آنے والے سکھ یاتریوں کا اپنے رہنما سرجیت سنگھ منہاس کے ہمراہ گروپ فوٹو



گورونانک کے 525 ویں جنم دن کی تقریبات ختم ہوگئیں

6 ہزار سکھ یاتریوں نے شرکت کی: راج خالصہ کیلئے دعائیں: بھنگڑہ ڈالا گیا

گورونانک کا پیغام پوری انسانیت کیلئے ہے: رائے بشیر: ننکانہ ماڈل شہر ہونا چاہئے: سردار مل سنگھ

ننکانہ صاحب میں گورمکھی سکول قائم کیا جائے گا: یزدیار کیکوباد

ننکانہ صاحب (نامہ نگار) سکھ مذہب کے بانی اور روحانی پیشوا بابا گورو نانک کے 525 ویں جنم دن کی تقریبات جمعہ کی شب اکھنڈ پاٹھ کے اختتام پر ختم ہو گئیں۔ اس موقع پر راج خالصہ کیلئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں، بھوگ تقسیم کیا گیا اور آتش بازی چھوڑی گئی۔ تقریبات کے تیسرے اور آخری روز جمعہ کو دوپہر ایک بجے اندرون اور بیرون ملک سے آئے ہوئے چھ ہزار سے زائد سکھ یاتریوں نے ... نانک کے جنم دن کی خوشی میں گوردوارہ جنم استھان سے ... صاحب کا جلوس نکالا۔ جلوس کو دیکھنے کیلئے دوسرے شہروں اور نواحی دیہات سے لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد ننکانہ صاحب کے ریلوے سٹیشن پر جمع تھی۔ جلوس ... کرتے پانچ سکھ لیڈر نیلے رنگ کی وردیاں پہن کر ... پیٹے ہوئے تھے ... جھنڈے اٹھا کر چل رہے تھے۔ ان

بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 کالم 3 پر

رنجیت سنگھ کی برسی میں دنیا بھر کے سکھوں نے شرکت کی

لاہور (خبر نگار خصوصی) مہاراجہ رنجیت سنگھ کی برسی گزشتہ روز منائی گئی۔ بھارت کے علاوہ دنیا بھر کے سکھوں نے ان کی برسی پر تقریبات منعقد کیں۔ بھارت سے ننکانہ صاحب آنے والے سکھ یاتریوں نے ننکانہ صاحب اور نولکھا پر پاکستانی حکومت اور عوام کے تعاون کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بھارت سے زیادہ پاکستان میں ہمارے مقدس مقامات کا ... خیال رکھا جا رہا ہے۔

(پاکستان" ۶.۹۵ء)



کرنیل سنگھ اندر پال کور

نوائے وقت پھول کلیاں میگزین

August 9, 1995

پارسی اقلیت

پارسی کوآپریٹو بنک کا اجراء

قومی اسمبلی کی نشست کے امیدوار ایم پی بھنڈارا نے اعلان کیا کہ کراچی میں تیس ممبران نے مشترکہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ دو' دو لاکھ روپے فی ممبر کی شراکت سے عنقریب ایک پارسی کوآپریٹو بنک کھول رہے ہیں جس سے پارسی نوجوان اپنے کاروبار کی وسعت کے لئے قرضہ لے سکیں گے۔
("شاداب" اکتوبر ۱۹۹۰ء)

۸۱ء کی مردم شماری کے مطابق پارسیوں کی تعداد ۷۰۰۷ تھی۔ یہ متمول برادری کراچی میں رہتی ہے۔ گلبرگ لاہور میں بھی ان کی بستی اور عبادت گاہ موجود ہے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے ریٹائرڈ جسٹس دراب پٹیل پارسی ہیں۔ ایم ڈی آواری پاکستان میں اعلیٰ درجہ کے کئی ہوٹلوں کے مالک اور متعلقہ ایسوسی ایشن کے صدر ہیں۔ راجہ تری دیو رائے سابق وفاقی وزیر رہ چکے ہیں۔

اقلیتیں اور حکومت پاکستان

فرمان قائدؒ

حضرت قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ قبل از تقسیم ہندوستان میں مسلمان اقلیت میں تھے۔ اور ہندو اکثریت میں' اس لئے وہاں ہمیشہ مسلمانوں کا خون خرابہ ہوتا تھا۔ پاکستان میں صورت حال اس کے برعکس ہوگی۔ یہاں مسلمان اکثریت میں ہوں گے اور ہندو اقلیت میں اس لئے ہندوؤں کے دل میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ اب یہاں ان کے ساتھ وہی کچھ ہو گا جو کچھ وہ وہاں مسلمانوں کے ساتھ کیا کرتے تھے ویسے بھی ہندو مورخوں نے ہندوستان میں مسلمانوں کے دور حکومت کا ایسا بھیانک اور دہشت انگیز نقشہ کھینچ رکھا ہے جس سے ہندو عوام خوف و ہراس سے کانپ اٹھتے ہیں۔

بنابریں یہاں کا ہندو اس لئے بھی خائف ہو سکتا تھا کہ اب یہاں جو مسلمانوں کی حکومت قائم ہو رہی ہے تو ماضی کی تاریخ کو یہاں بھی دہرایا جائے گا..... ان تاثرات کو سامنے رکھتے ہوئے قائداعظمؒ نے اپنی تقریر میں ہندوؤں کو یقین دلایا کہ پاکستان میں ایسا نہیں ہو گا۔ انہوں نے جملہ اہل پاکستان کو مخاطب کر کے فرمایا۔ "تم آزاد ہو تمہیں اس امر کی کامل آزادی ہے کہ تم اپنے مندروں میں جاؤ یا مسجدوں میں یا مملکت پاکستان میں کسی

اور پرستش گاہ میں، تمہاری ذات یا مسلک کچھ بھی ہو اس کا امور مملکت سے کچھ تعلق نہیں ہو گا"۔

اس کے بعد انہوں نے کہا (اور تو اور) "انگلستان کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ وہاں عیسائیوں ہی کے دو فرقوں رومن کیتھولک ور پروٹسٹنٹ میں کس قدر کشت و خون ہوا کرتا تھا۔ لیکن اس مملکت نے اپنی کامل ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے رفتہ رفتہ ان مناقشات کو مٹا دیا اور "اب تم پورے انصاف سے کہہ سکتے ہو کہ وہاں رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ نہیں بلکہ ایک مملکت کے شہری بستے ہیں" اسی طرح :۔

"میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اپنے سامنے یہ نصب العین رکھنا چاہئے کہ ایک وقت کے بعد یہاں نہ ہندو، ہندو رہے گا۔ نہ مسلمان، مسلمان ـــــ مذہبی نقطہ نگاہ سے نہیں کیونکہ وہ تو ہر فرد کے ذاتی عقیدہ کا سوال ہے ایسا، ان سب کے پاکستان کے شہری ہونے کی حیثیت سے، سیاسی نقطہ نگاہ سے ہوگا"۔ (المذاہب" مئی ۹۳)

پنجاب حکومت اقلیتی عوام کی فلاح و بہبود میں گہری دلچسپی رکھتی ہے' جانسن مائیکل

ملتان (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب کے مشیر برائے اقلیتی امور جانسن مائیکل نے کہا ہے کہ حکومت پنجاب اقلیتی عوام کی فلاح و بہبود

کیلئے گہری دلچسپی لے رہی ہے یہی وجہ ہے کہ ان کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی کیلئے معقول فنڈز فراہم کئے جا رہے ہیں تاکہ ان کا معیار زندگی بلند کیا جا سکے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز رضا آباد کے ہائی سکول میں ایک اقلیتی اجتماع سے خطاب کے دوران کہی۔ ("شاداب" اپریل ۹۵)

حکومت پنجاب کا احسن اقدام

لاہور (پ ر) پاکستان نیشنل کرسچن لیگ پنجاب کے صدر و پاکستان مسلم لیگ (ج) اقلیتی ونگ لاہور کے صدر حکیم افضل بھٹی نے ۱۹۹۵ء کے آغاز (سال نو) کی غیر مالک کاشتکاروں اور بے گھر محنت کشوں کو مبارک باد دی ہے اور کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب پاکستان مسلم لیگ پنجاب کے صدر قائداعظم محمد علی جناح کے سپاہی میاں منظور احمد وٹو نے بے زمین کاشتکاروں، محنت کشوں کی غیر مالکانہ محرومیوں پر نظر کرتے ہوئے یہ محسوس کیا کہ ان خدا کے بندوں کے حقوق کی حفاظت کی جائے انہوں نے اپنے سچے اور صاف کھرے دل سے سیاست کو عبادت سمجھ کر پنجاب میں غیر مالک کاشتکاروں کو حقوق ملکیت دینے کا اعلان فرما کر حقوق سے محروم غریبوں کے ساتھ اپنی محبتوں اور عظمتوں کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت صدقے داری کے جھوٹے نعروں سے نہیں شہروں اور قصبوں میں حقوق کے حصول کے ازالہ کی خاطر تھکے ماندے انسانوں کا

موسیٰ بن کر آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میاں منظور احمد وٹو لاکھوں غریبوں بے گھروں اور غیر مالکانہ کاشتکاروں کیلئے صرف وفاداری کا نشان ہی نہیں بلکہ وہ محنت کش پانی اور مٹی سے کھیلتی ہوئی عورتوں' بوڑھے بزرگوں' کاشتکاروں نوجوانوں اور ننگے پاؤں بچوں اور محنت کش' بے گھر خاندانوں کے حقیقی قائد بن کر ابھرے ہیں۔ ہم وزیراعلیٰ پنجاب کے اقبال کی بلندی صحت و سلامتی' جمہوریت کے استحکام اور ملک میں امن و شادابی ترقی و یکجہتی کی خاطر دعا کرتے ہیں کہ محترمہ بے نظیر بھٹو وزیراعظم پاکستان کی قیادت میں ملک دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے۔ (آمین) ("کرسچن ٹائمز" فروری ۹۵ء)

اقلیتی امور کی الگ وزارت

پشاور (سٹیفن سلیم ہمدرد) صوبہ سرحد میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار اقلیتی امور کی الگ وزارت کا قیام ایک بہت بڑا تاریخی کارنامہ ہے جس کی تمام تر کامیابی کا سہرا سیٹھ بہاری لعل صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور حکومت صوبہ سرحد کے سر پر ہے۔ جنھوں نے اپنی انتھک جدوجہد سیاسی بصیرت اور تجربہ کو بروئے کار لاتے ہوئے اس مقصد میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے اور اقلیتی عوام کو ایک ایسا حق دلا دیا ہے جس سے وہ قیام پاکستان سے لے کر آج تک محروم تھے اس عظیم خوشی کو وسیع سطح پر

منانے کے لئے ماہ اپریل کے دوران پشاور میں ایک بہت بڑا جشن منایا جائے گا۔ اس کا انکشاف گزشتہ روز سیٹھ بہاری لعل کے دفتر میں ان سے ملاقات کرنے والے ایک پانچ رکنی وفد نے کیا جس کی قیادت ممتاز اقلیتی راہنما ڈاکٹر سٹیفن سلیم ہمدرد کر رہے تھے۔ ڈاکٹر سٹیفن سلیم ہمدرد نے کہا کہ صوبائی وزارت برائے اقلیتی امور کا قیام ہمارے بیشتر مسائل کا ازخود ایک مؤثر حل ہے جس کے مثبت اثرات برائے اقلیتی عوام مرتب ہوں گے انہوں نے اس حقیقت کا بھی انکشاف کیا کہ دیگر صوبوں میں صوبائی اراکین اسمبلیاں کو پارلیمانی سیکرٹری، سپیکر، ڈپٹی سپیکر، مشیر اور وزیر بنایا جاتا رہا مگر صوبہ سرحد اسمبلی کے اقلیتی اراکین کو آج تک اس حق سے محروم رکھا جاتا تھا جو کہ سراسر زیادتی، حق تلفی اور ناانصافی پر مبنی تھا جبکہ آج ایک طویل مدت کے پاکستان پیپلز پارٹی کی موجودہ حکومت نے اس کا مؤثر ازالہ کر کے ہمیں بہت خوشی دی ہے۔ ("نقیب" ۹۵-۳-۱)

اقلیتی ارکان کیلئے ویلفیئر فنڈ جلد فراہم کئے جائیں

لاہور (پ ر) پنجاب ویلفیئر فنڈ برائے اقلیتی ارکان کے انتظامی بورڈ کا اجلاس میجر جنرل (ریٹائرڈ) محمد اکرم امین پنجاب بیت المال کی صدارت میں ہوا۔ بورڈ نے محسوس کیا کہ حکومت پنجاب کی طرف سے پنجاب ویلفیئر فنڈ برائے اقلیتی ارکان کے لئے ایک کروڑ روپیہ مختص کیا گیا تھا جس کو

تاحال جاری نہیں کیا گیا۔ اجلاس میں فنڈز جلد از جلد جاری کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ مالیاتی اور انتظامی امور کو بروقت نمٹانے کے لئے بورڈ نے دو سب کمیٹیاں تشکیل دیں۔ مالیاتی سب کمیٹی کی چیئرپرسن بیگم راج حمید گل مسیحی ایم پی اے اور انتظامی سب کمیٹی کے چیئرمین ملک نعیم الدین خالد ایم پی اے لاہور ہوں گے۔ ("شاداب" جولائی ۹۵ء)

وفاقی وزیر بہبود آبادی جے سالک نے مسیحی کارکنوں میں ایک ہزار سائیکلیں اور ایک ہزار سلائی مشینیں تقسیم کیں

لاہور (پ ر) پاکستان قومی مسیحی پارٹی کے کنونشن میں پنجاب بھرے آئے ہوئے ہزاروں کارکنوں نے کراچی کی صورت حال پر بحالیٔ امن کے لئے دعائیں مانگیں اور ملک عزیز کی بقاء و سلامتی کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کا عہد کیا اور اس بات کا بھی حلف اٹھایا کہ وہ پاکستان میں رہتے ہوئے ہمیشہ ایمان داری سے اپنے فرائض سرانجام دیں گے اور کسی قسم کی بددیانتی میں اپنے آپ کو ملوث نہیں ہونے دیں گے۔ یہ حلف پاکستان قومی مسیحی پارٹی کے کنوینر اور وفاقی وزیر بہبود آبادی جے سالک نے کنونشن کے موقع پر شرکاء اور پارٹی ارکان سے لیا۔ بعدازاں وفاقی وزیر بہبود جے سالک نے سوشل ایکشن پروگرام کے تحت وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کی طرف سے خصوصی فنڈز سے مرد کارکنوں میں ایک ہزار سائیکلیں اور نوجوان غیر

شادی شدہ یتیم بچیوں کو، جن کی شادیاں طے پا چکی ہیں میں ایک ہزار سلائی مشینیں بذریعہ قرعہ اندازی تقسیم کیں۔ ("شاداب" جولائی ۹۵ء)

مسیحی پادری کی مالی امداد پر وزیراعظم کے لئے اظہار تشکر

لاہور (پ ر) پادری دانش مسیح اٹھوال (ماڈریٹر دی چرچ آف ریلیشنز پاکستان) جو کہ آنکھوں کی بڑھتی ہوئی خطرناک بیماری میں چار سال سے مبتلا ہیں۔ ممتاز ماہر امراض چشم (قومی و بین الاقوامی میڈیکل بورڈز) کی رائے کے مطابق ان کی جراحی امریکہ یا برطانیہ کے علاوہ کہیں ممکن نہیں۔ ان کی بینائی بتدریج گرتی جا رہی ہے وہ کسی کی مدد...... ("شاداب" جولائی ۹۵ء)

ویٹی کن سٹی کے زائرین

اسلام آباد (بذریعہ ٹیلی فون) وفاقی وزیر سماجی بہبود جے سالک کی مساعی سے محترمہ بے نظیر بھٹو وزیراعظم پاکستان نے وفاقی حکومت کے مندوبین میں سے ۱۰ مسیحی زائرین کو ویٹی کن سٹی میں ایسٹر کی عبادت میں شمولیت کے لئے سرکاری خرچ پر بذریعہ قرعہ اندازی بھجوانے کی منظوری دی۔ اس سلسلے میں جمعرات ۱۳ اپریل کو قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے حسب ذیل زائرین کو صدر پاکستان سردار فاروق احمد خان لغاری اور

جے سالک وفاقی وزیر سماجی بہبود نے ایک خصوصی تقریب کے دوران رخصت کیا۔ برکت مسیح ولد داود مسیح، نائب قاصد پاکستان ریلوے، داؤد مسیح ولد غلام مسیح لیبارٹری اسسٹنٹ وزارت دفاع حکومت پاکستان کوئٹہ، کرامت کھوکھر ولد برکت کھوکھر پاکستان ایئرفورس کراچی، ناصر ولد رولدا مسیح وزارت خارجہ پاکستان حکومت پاکستان، پرویز مسیح ولد جارج مسیح جی پی او لاہور، جلال مسیح ولد معراج مسیح پاکستان ریلوے مغل پورہ لاہور، اکرم جاوید ولد عنایت مسیح فنانس ڈویژن اسلام آباد، حمید مسیح ولد برکت مسیح محکمہ افرادی قوت حکومت پاکستان، یعقوب کھوکھر ولد مغل مل ڈائیور کیبنٹ ڈویژن حکومت پاکستان اور اضحاق مسیح ولد صادق مسیح خاکروب ایوان صدر پاکستان شامل ہیں خیال رہے کہ ان تمام زائرین کو حکومت پاکستان نے پاسپورٹ اور دیگر سہولتوں کے علاوہ شیروانیاں بھی مہیا کیں اور جے سالک نے انہیں پاکستان کے پرچم کے بیج لگا کر رخصت کیا جو پوپ جان پال دوم کی زیرقیادت ایسٹر کی خصوصی عبادت میں شرکت کے بعد واپس وطن پہنچ چکے ہیں۔ ("شاداب اپریل ۹۵ء)

قیصر سرویا اور پیٹر گل نے وعدے وفا کر دیئے

رینالہ خورد (رپورٹ فلپ کمنہ) گزشتہ جنرل الیکشن کی انتخابی مہم کے دوران جناب قیصر افرائیم سرویا اور پیٹر گل ایم پی اے پنجاب نے

ریٹالہ خورد کے مسیحی عوام سے وعدہ کیا تھا کہ اگر ہم انتخابات جیت گئے تو آپ لوگوں کے قومی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن سعی کریں گے۔ تو گویا انہوں نے اپنے کردہ وعدہ کا پاس رکھتے ہوئے جناب قیصر افرائیم سرویا نے ریٹالہ خورد کے نئے مسیحی قبرستان کو جانے والی پکی سڑک پر پختہ اینٹوں کا سولنگ کروا دیا ہے جبکہ جناب پیٹر گل نے مذکورہ قبرستان کے گرد اپنے مختص فنڈز میں سے ایک لاکھ کے سرمایہ سے پختہ چار دیواری تعمیر کروا دی ہے۔ سولنگ کے لئے ۵۰ ہزار کا سرمایہ مختص تھا جس میں سے تقریباً ۱۵ ہزار روپیہ خرچ ہوا۔ اس لیے ہماری استدعا ہے کہ بقیہ سرمائے سے سولنگ کو پختہ سڑک میں تبدیل کر دیا جائے۔ تو ہم ان کے اور بھی زیادہ ممنون ہوں گے۔ مذکورہ سولنگ نومبر ۱۹۹۲ء میں اور چار دیواری دسمبر ۱۹۹۲ء میں مکمل ہوئی ہے۔ ("نقیب" ۹۳-۱-۲۶)

اقلیتوں کے ساتھ یکساں سلوک

شیخوپورہ (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشیر رائے اعجاز احمد خان نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرے گی اور ان کے ساتھ زندگی کے ہر شعبے میں یکساں سلوک کیا جائے گا۔ وہ کمپنی باغ میں اقلیتوں کے ایک بڑے کنونشن سے خطاب کر رہے تھے۔ کنونشن سے عمرانہ پروین بلوچ، مشتاق جمال پاشا، ارشد ایم مٹو، آفتاب ورک، رانا ریاض احمد،

فادر عمانوئیل، بابو خورشید عالم، رافیواں احمد، جاوید غنی، ڈاکٹر محمد یوسف کاظمی، شکیل مسیح، خادم مسیح، آفتاب گل نے بھی خطاب کیا۔ ("شاداب" ایسٹر نمبر ۹۴ء)

گورنر سرحد سے مسیحی وفد کی ملاقات

پشاور۔ پاکستان مسیحی لیگ کے ایک سولہ رکنی وفد نے ایس لال دین جنرل سیکرٹری کی سربراہی میں گورنر صوبہ سرحد میجر جنرل (ریٹائرڈ) خورشید علی خاں سے گورنر ہاؤس کے سبزہ زار میں ملاقات کی۔ اور انہیں عید کی مبارک باد پیش کی۔ وفد نے مکمل تعاون اور یک جہتی کا بھی یقین دلایا۔ اس موقع پر گورنر سرحد نے کہا کہ مسیحی قوم کے جو مسائل میرے حل کرنے کے لائق ہوں گے۔ آپ میرے پاس آئیں۔ میں انہیں ضرور حل کرنے کی کوشش کروں گا۔ وفد نے ایک یادداشت بھی پیش کی۔ جو انہوں نے غور کرنے کے لئے پرسنل سیکرٹری کے حوالے کر دی۔ ("شاداب" ۲۶ مارچ ۹۴ء)

بشپ سموئیل پرویز کشمیر کمیٹی کے رکن

اسلام آباد۔ معروف مسیحی راہنما جوزف فرانس کے ایماء پر وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے چرچ آف پاکستان کے موڈریٹر بشپ اور اینٹی انٹرنیشنل کے رکن تقدس سموئیل پرویز بشپ آف سیالکوٹ

کو پارلیمانی کشمیر کمیٹی کا رکن نامزد کر دیا ہے۔ خیال رہے کہ اس کمیٹی کے چیرمین نواب زادہ نصراللہ خان ہیں۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جوزف فرانسس خود بھی اس کمیٹی کے رکن ہیں۔ انہیں بھی وزیراعظم پاکستان کے خصوصی برقیہ مجریہ ۱۴ نومبر ۱۹۹۴ء کے مطابق رکن نامزد کیا گیا تھا جبکہ بشپ سموئیل پرویز کا نام جوزف فرانسس نے وزیراعظم پاکستان سے ۱۰ نومبر ۱۹۹۴ء کو ملاقات کے دوران پیش کیا تھا۔

صدر مملکت سے مسیحی وفد کی ملاقات

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) ہفتہ ۱۴ جنوری کو مسیحی راہنماؤں پر مشتمل ایک وفد نے صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری سے ایوان صدر میں ملاقات کی جن میں تقدس مآب ڈپٹی موڈریٹر بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ چرچ آف پاکستان، ڈاکٹر چارلس امجد علی ڈائریکٹر کرسچن سٹڈی سنٹر راولپنڈی، جوزف فرانسس جنرل سیکرٹری پاکستان کرسچن نیشنل پارٹی، یوسف راہی صدر پی سی این پی، ہارون درانی آرگنائزر فار ہیومن رائٹس پی سی این پی، انیل انجم اور شاہد سراج شامل تھے۔ صدر مملکت سے ملاقات کے دوران ڈاکٹر چارلس امجد علی نے جداگانہ طریق انتخاب کی منسوخی، قومی تحویل میں لئے جانے والے تعلیمی اداروں کی واپسی، ۲۹۵ سی کے مضمرات، اقلیتی کمیشن کی تشکیل نو اور بیرونی ممالک کے لئے وفود میں ہر شعبہ حیات

کے اقلیتی اصحاب کی شمولیت کو یقینی بنانے کے سلسلے میں گزارشات پیش کیں جبکہ تقدس مآب بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ ڈپٹی موڈریٹر چرچ آف پاکستان نے فرقہ واریت، تعصبات اور مساوی حقوق کے متعلق بات کرتے ہوئے صدر مملکت کی اسلام آباد میں شیخ زید النہیان کی آمد پر لگائے گئے بینرز کی طرف دلائی جن پر لکھا تھا کہ پاکستان کے مسلمان آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں، جبکہ ایک غیر ملکی سربراہ کو تمام پاکستان بلاامتیاز مذہب و ملت خوش آمدید کہتے ہیں۔ صدر مملکت نے کہا یہ واقعی ایک سہو ہے آئندہ تمام پاکستانیوں کو برابری کی سطح پر عدل و انصاف اور حقوق فراہم کئے جائیں گے اور بطور صدر پاکستان یہ میری ذمہ داری ہے کہ ہر قسم کے تعصبات سے پاک معاشرہ کے قیام کے لئے جدوجہد کی جائے۔ ("شاداب" جنوری ۹۵)

اقلیتوں کی حفاظت

لاہور (پ ر) وزیراعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ حکومت اقلیتوں کے سیاسی و معاشی سماجی اور ثقافتی حقوق و مفادات کے تحفظ اور فلاح و بہبود کی خاطر کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔ وہ یہاں صوبائی اسمبلی چیمبرز میں اقلیتی مشیر جانسن مائیکل اور اقلیتی اراکین پنجاب اسمبلی کے ایک چھ رکنی وفد سے بات چیت کر رہے تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اقلیتی طبقات پاکستانی بھائیوں کے شانہ بشانہ ملکی تعمیر نو اور خوش حالی

کیلئے گرانقدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حکومت ان کے مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں ہے اور ان کی فلاح و بہبود کیلئے خلوص نیت سے کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر وفد کے اراکین نے وزیراعلیٰ کو اقلیتوں کو درپیش اجتماعی مسائل سے آگاہ کیا اور ان کی فلاح و بہبود کیلئے مختلف ترقیاتی پروگراموں کی نشاندہی بھی کی۔ وزیراعلیٰ نے ان کے مسائل کے حل کیلئے موقع پر موجود افسران کو ہدایات دیں۔ وفد کے اراکین میں راج حیدر گل، ڈاکٹر شیلابی چارلس، پیٹر گل، نعیم الدین خالد اور لالہ مہرلال بھیل شامل تھے۔
(نوائے وقت ۹۵-۲-۵)

گورنر پنجاب کی مسیحی رہنماؤں کو دعوت

لاہور (سٹاف رپورٹر) پریسبیٹرین چرچ آف پاکستان اور بورڈ آف ڈائریکٹرز فارمین کرسچین کالج لاہور کے اشتراک عمل سے "۲۱ ویں صدی میں اعلیٰ تعلیم اور پاکستان" کے عنوان سے تین روزہ انٹرنیشنل کانفرنس اون ہائیر سٹڈی کا افتتاحی اجلاس آواری ہوٹل لاہور کے خورشید ہال میں منگل ۲ مئی ۹۵ء کو ہُوا جس کا موضوع "پاکستان کی تعلیمی ضرورتیں" تجویز کیا گیا تھا اس اجلاس کے مہمان خصوصی چودھری محمد الطاف حسین گورنر پنجاب تھے۔ سپاس نامہ کا جواب دیتے ہوئے گورنر پنجاب چودھری محمد الطاف حسین نے کہا کہ یہ امر شک و شبہ سے مبرا ہے کہ وطن عزیز میں تعلیم و

طب کی خدمات میں مسیحیوں کا کوئی ثانی نہیں بلکہ مسیحیوں کا شمار اس کے بانیوں میں ہوتا ہے میں ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں سلام پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یو سی ایچ، ہولی فیملی، ہسپتال، گورڈن کالج، مرے کالج، کنیرڈ کالج اور ایف سی کالج کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ ان اداروں کو قومیانے کے مقاصد پورے نہیں ہوئے جس سے ان کا معیار تعلیم پست ہو کر رہ گیا ہے لہٰذا ہم انہیں ان کے اصل مالکان کے حوالے کرنے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کرتے اس سلسلے میں پالیسی تیار کرلی گئی ہے جس پر جلد عمل درآمد کیا جائے گا اور کسی قسم کا دباؤ اور ایکسپلائے ٹیشن برداشت نہیں کی جائے گی۔

انہوں نے مسیحی راہنماؤں کو دعوت دی کہ ان اداروں کے علاوہ ۲۱ ویں صدی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے میڈیکل یونیورسٹی اور انجینئرنگ یونیورسٹی قائم کرنے کے لئے پروجیکٹ بنائیں اور اگر لاہور میں ممکن نہ ہو تو لاہور سے باہر کسی بھی "لبرل ماحول" میں یونیورسٹی کے قیام کے لئے ایک بڑا قطعہ اراضی مختص اور الاٹ کیا جا سکتا ہے اس کے علاوہ اس کی تکمیل کے لئے مزید سہولتیں فراہم کرنے میں بھی بخل سے کام نہیں لیا جائے گا اور حکومت ان اداروں کے قیام اور تکمیل کے لئے ہر ممکن سہولت مہیا کرنے اور تعاون کے لئے ہمہ وقت تیار ہے اور ان پروجیکٹ کی تعمیرو فروغ کے لئے گورنر ہاؤس کے دروازے ہمیشہ کھلے رہیں گے گورنر

پنجاب نے زور دے کر کہا کہ ان اداروں کا قیام ۲۱ ویں صدی میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور ارتقاء کے لئے ازبس ضروری ہے۔ ("شاداب" مئی ۹۵ء)

اقلیتوں کے لئے نئی حد بندیاں

لاہور (خبرنگار خصوصی) پرائیویٹ ممبرز ڈے کے موقع پر ہندو لالہ مہر لال بھیل کی جانب سے اقلیتوں کے انتخابات میں حصہ لینے کیلئے حلقہ بندی یا انہیں دوہرے ووٹ کا حق دینے کیلئے پیش کی جانے والی قرار داد پر ایوان میں زبردست بحث ہوئی۔ پیپلز پارٹی کے اراکین سردار سکندر حیات' محمود اختر گھمن اور غلام عباس نے اس کی حمایت کی جبکہ اپوزیشن کے اراکین حافظ اقبال خاکوانی' صاحبزادہ فضل کریم کے علاوہ صوبائی وزیر قانون چودھری محمد فاروق نے قرار داد کی مخالفت کی۔ مہر لال بھیل نے اپنی قرار داد کی حمایت میں کہا کہ ہمارا قومی اسمبلی کا حلقہ پورا ملک ہے۔ اگر وزیراعظم کو بھی اس طرح الیکشن لڑنا پڑے تو انہیں پتہ لگ جائے۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی بڑے حلقے ہونے کی وجہ سے نہ تو ہم نمائندگی کا حق ادا کر سکتے ہیں اور نہ ہم اپنے فنڈز کسی ایک جگہ پر لگا سکتے ہیں۔ لہٰذا عام انتخابات میں ہمارے لئے حلقہ بندی کی جائے یا ہمیں دوہرے ووٹ کا حق دیا جائے۔ ان کی حمایت میں پیٹر گل نے کہا کہ اقلیتوں کا یہ بڑا مسئلہ ہے' لہٰذا مرکزی

حکومت کو اس کی سفارش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ۴ ایم این اے پنجاب سے منتخب ہوتے ہیں جبکہ دوسرے تین صوبوں کے لوگوں کی نمائندگی نہیں ہوتی۔ حکومتی رکن سردار سکندر حیات نے کہا کہ اقلیتیں بھی پاکستان کے شہری ہیں' ان کے بھی اپنے حقوق ہیں' لہٰذا انہیں دوہرے ووٹ کا حق دیا جائے۔ غلام عباس نے کہا کہ اقلیتیں پاکستان کی تعمیر و ترقی کے عمل میں برابر کی شریک ہیں۔ محمود اختر گھمن نے کہا کہ اقلیتوں کا کردار اپنی جگہ اہم ہے' لہٰذا حکومت کو ان کے مسائل اور حقوق کے ضمن میں اقدامات کرنا چاہئیں۔ جبکہ حکومتی رکن چودھری ظہیر خان نے کہا کہ ان کی حلقہ بندی نہایت مشکل کام ہے لہٰذا ایسی کوئی قرار داد منظور کر کے حکومت کو مشکل میں نہ ڈالا جائے۔ حافظ اقبال خاکوانی نے کہا کہ اقلیتوں کیلئے یہ حقوق کیا کم ہیں کہ یہ ہمارے ساتھ اسمبلیوں میں بیٹھے ہیں جبکہ دنیا کے بیشتر ممالک میں تو مسلمانوں کو ووٹ کا حق بھی حاصل نہیں۔ مجھے اس قرار داد میں سے بیرونی سازش کی بو محسوس ہو رہی ہے۔ انہیں دوہرے ووٹ کا حق دے کر پاکستانی سیاست پر اثرانداز کیا جائے گا۔ صاحبزادہ فضل کریم نے کہا کہ اقلیتوں کے حقوق آئین میں درج ہیں۔ انہیں وہی حقوق حاصل ہیں جو دیگر مسلمانوں کو حاصل ہیں۔ خود انسانی حقوق کے نام نہاد علمبردار امریکہ' برطانیہ' فرانس اور جرمنی میں مسلمانوں کو ووٹ کا حق نہیں دیا گیا۔ صاحبزادہ فضل کریم کی تقریر جاری تھی کہ سپیکر

نے اجلاس اگلے روز تک کیلئے ملتوی کر دیا۔ (نوائے وقت ۹۵-۴-۲۶)
لاہور (وقائع نگار خصوصی) پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں اقلیتی رکن لالہ مہر لال بھیل کی ایک قرار داد اور اس قرار داد میں صوبائی وزیر قانون چودھری محمد فاروق کی جناب سے پیش کی گئی ترمیم متفقہ طور پر منظور کر لی۔ جس پر اقلیتی رکن پیٹر گل نے حکومت پنجاب، صوبائی وزیر قانون اور پورے ہاؤس کا شکریہ ادا کیا۔ اس قرار داد اور اس میں کی گئی ترمیم میں وفاقی حکومت سے سفارش کی گئی ہے کہ آئندہ عام انتخابات میں اقلیتوں کیلئے نئی حلقہ بندی کیلئے آئین میں ترمیم کی جائے۔ قبل ازیں صوبائی وزیر قانون چودھری فاروق نے اس قرار داد کی مخالفت کی تاہم جب سرکاری بنچوں پر موجودہ اقلیتی ارکان نے وزیر قانون کے اس موقف کو حکومتی سازش قرار دیا اور اپوزیشن بنچوں کے ارکان نے بھی اقلیتی ارکان کی حمایت کی تو وزیر قانون نے اس قرار داد میں ترمیم کر کے نیا مسودہ ڈپٹی سپیکر میاں منظور موہل کو پیش کیا جنہوں نے اپنے اختیارات بروئے کار لا کر اس ترمیمی قرار داد کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی۔ قبل ازیں پنجاب میں حکومتی پارٹی سے تعلق رکھنے والے اقلیتی مشیر اور ارکان نے آئندہ انتخابات میں اپنے لئے پورے پنجاب کی بجائے باقاعدہ حلقہ بندی کی تجویز پر وزیر قانون کی مخالفت کو سازش قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے اقلیتی امور جانسن مائیکل نے کہا کہ اقلیتوں کے تمام ارکان حکومت کے

ساتھ ہیں مگر وزیر قانون نجانے کیوں ہماری تجویز کی مخالفت کر رہے ہیں اس میں انہیں کیا تکلیف ہے یہ ہمیں بھی بتائیں ہم تو کوئی ایسی بات نہیں کر رہے جس سے حکومت کو کچھ ہو وزیر قانون نے اسے اپنی انا کا مسئلہ بنا لیا ہے ہم تسلیم کرتے ہیں کہ پاکستان میں ہمیں بہت سے ملکوں سے زیادہ حقوق حاصل ہیں مگر اس مسئلے پر حکومت ہمارا ساتھ دے۔ پارلیمانی سیکرٹری بیگم راج حمید گل نے کہا کہ وزیر قانون کی مخالفت ہمارے لئے حیرانی کا باعث ہے۔ ۱۹۸۵ء کی اسمبلی قرار داد منظور کر چکی تھی۔ اب بھی لالہ مہر لال نے جائز بات کی ہے انہوں نے کہا ہماری مخالفت پنجاب حکومت ہمارے ساتھ ایک سازش کر رہی ہے۔ لگتا ہے پنجاب حکومت اقلیتوں کو دوڑا دوڑا کر مارنا چاہتی ہے۔ ہماری باتوں پر وزیر قانون ہمدردانہ غور کریں۔ اپوزیشن رکن اقبال خاکوانی نے کہا کہ پاکستان میں اقلیتوں کو مکمل حقوق حاصل ہیں مگر ان کی حلقہ بندی پر میں اپوزیشن کو مبارکباد دیتا ہوں۔ (نوائے وقت ۹۵-۵-۳)

کرسمس کا تہوار بوسنیا میں

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی وزیر پاپولیشن پلاننگ مسٹر جے سالک نے کرسمس کا تہوار بوسنیا میں منانے کا فیصلہ کیا ہے وہ ۲۳ دسمبر کو اسلام آباد سے بوسنیا روانہ ہوں گے اور ۲۵ دسمبر کو کرسمس کے خصوصی سانتا کروز کے

لباس میں بوسنیا امن مارچ کریں گے اور امن کا نشان فاختہ فضاؤں میں چھوڑیں گے۔ ("جنگ" ۹۴۔۱۲۔۱۸)

وزیر اعظم کا عطیہ

لاہور (ٹی وی رپورٹ) وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کرسمس کے موقع پر مسیحی برادری کے لئے ۳۵ لاکھ روپے رقم کی منظوری دی ہے۔ یہ رقم خیرسگالی کے جذبے کے تحت دی گئی ہے تاکہ غریب اور ضرورت مند عیسائی بھی کرسمس کا تہوار منا سکیں۔ یہ رقم قومی اسمبلی کے چار ممبروں کے ذریعے تقسیم کی جائے گی۔ (نوائے وقت ۹۴۔۱۲۔۱۶)

اقلیتوں کے لئے ویلفیئر

لاہور (پ ر) وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے اقلیتوں کے لئے "ویلفیئر فنڈ" قائم کیا ہے اور رواں مالی سال کے دوران بیت المال کے لئے مختص کردہ کل رقم ۲۰۰ ملین میں سے ۱۰ ملین روپے اس مقصد کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔ اس ویلفیئر فنڈ کا اہم مقصد اقلیتی برادری کی مدد کرنے کے علاوہ ان کی فلاح و بہبود کی سکیموں کے لئے مالی تعاون فراہم کرنا ہے۔ اقلیتی برادری کے مستحقین کو گزارہ الاؤنس بھی دیا جائے گا اور انہیں کاروبار شروع کرنے اور غریب اور یتیم لڑکیوں کی شادی کے لئے مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ مالی امداد کے حصول کے لئے درخواستیں متعلقہ

ڈپٹی کمشنروں سے تصدیق کے بعد مزید کارروائی کے لئے بورڈ سیکرٹری کو ارسال کی جائیں گی۔ ویلفیئر فنڈ کا نظم و نسق ایک بورڈ کے سپرد ہو گا جس کے چیئرمین بیت المال کے امین اور سیکرٹری ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر پنجاب ہوں گے' جبکہ ممبران میں جانسن مائیکل' ڈاکٹر شیلابی' چارلس' پیٹر گل' لالہ مہرلال بھیل' بیگم راج حمید عدیل شریف گل اور داریوس بیسٹن جی ارکان صوبائی اسمبلی شامل ہیں۔ (نوائے وقت ۹۵-۱-۱)

اقلیتوں کی سرکاری تعطیلات

حکومت پاکستان کی طرف سے اقلیتی مذاہب کے پیروکاروں کو ان کے مندرجہ ذیل تہواروں پر چھٹیاں کرنے کی کھلی چھٹی ہوتی ہے۔

کرسمس' ہولی' بسنت پنچمی' بیساکھی' شوراتری' خورد سال' جنم اشٹمی' دسہرہ' درگا پوجا' میلاد گورو بالمیک سوامی جی' بدھا پورنیما' دیوالی' میلاد بابا گورونانک دیو جی' کرسمس کے بعد کا دن۔ اور ایسٹر۔

اقلیتوں کے مفادات کا تحفظ ہو گا

وزیراعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ حکومت اقلیتوں کے سیاسی' معاشی' سماجی اور ثقافتی حقوق و مفادات کے تحفظ اور ان کی فلاح اور بہبود کے ضمن میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھے گی وہ اسمبلی چیمبرز میں اقلیتی مشیر جانسن مائیکل اور اقلیتی ارکان پنجاب اسمبلی کے ایک چھ رکنی

وفد سے باتیں کر رہے تھے۔ پاکستان کا آئین اقلیتوں کے حقوق اور مفادات کا ناقابل شکست تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اقلیتوں نے پاکستان کے قیام سے لیکر تعمیر تک میں جو حصہ لیا ہے۔ اسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا اس کا کھلے دل سے اعتراف کیا جانا چاہئے۔ ("شاداب" مارچ ۹۵ء)

ہائی کورٹ کے ججوں کی تقرری:
آئندہ اقلیتوں کا بھی خیال رکھیں گے۔ صدر

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ اقلیتوں کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا جائے گا اور انہیں ہر شعبہ زندگی میں ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ امور خارجہ کے پارلیمانی سیکرٹری جارج کلیمنٹ بدھ کو ملاقات میں صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان میں اقلیتوں کو ان کے حقوق کے تحفظ کی مکمل ضمانت دی جاتی ہے۔ ان کے ساتھ کسی بھی شعبہ میں امتیازی سلوک نہیں کیا جا رہا۔ عام لوگوں کی طرح اقلیتوں کی ترقی اور خوشحالی بھی چاہتے ہیں۔ ملاقات کے دوران جارج کلیمنٹ نے کوٹ ادو کے چوک سرور شہید میں عیسائیوں کے زیر قبضہ زمین کے مالکانہ حقوق انہیں دینے کے معاملہ پر بھی تبادلہ خیال کیا اور توہین رسالتؐ کے قانون اور بنیادی انسانی حقوق کی طرف صدر مملکت کی توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے اعلیٰ عہدوں

پر عیسائیوں کی تقرری کے حوالے سے بھی صدر سے بات چیت کی۔ صدر مملکت نے ہائی کورٹس میں ججوں کی تقرری کے حوالے سے یقین دلایا کہ آئندہ ایسی تقرریوں میں اقلیتوں کا بھی خیال رکھا جائے گا۔ ("نوائے وقت" ۹۵-۷-۶)

چرچ آف فور سکوائر گاسپل

لاہور (پ ر) چرچ آف فور سکوائر گاسپل کی دوسری سالگرہ گزشتہ روز پیٹر گل ایم پی اے و پارلیمانی سیکرٹری ایجوکیشن کی زیرِ صدارت والٹن میں منائی گئی۔ چوہدری محمد سلیم ایڈووکیٹ اور محمد عامر محمود ایڈووکیٹ، جو کہ اس موقع پر مہمان خصوصی تھے، نے سالگرہ کا کیک کاٹا۔ ("شاداب" جولائی ۹۵ء)

عنایت ارشد کیلئے وظیفہ

اسلام آباد (خبرنگار خصوصی) معروف مسیحی شاعر، ادیب اور وقائع نگار "شاداب" عنایت ارشد کو اکادمی ادبیات کے چیئرمین فخر زمان نے علاج معالجہ کیلئے فوری طور پر پانچ ہزار روپے کی امداد اور آٹھ سو روپے ماہوار وظیفہ کی منظوری دی ہے۔ "("شاداب" جولائی ۹۵ء)

بیگم راج حمید کا نیا اعزاز

لاہور (خبرنگار خصوصی) بیت المال پنجاب کا ایک خصوصی اجلاس پیر
ا جولائی کو بیت المال پنجاب کے چیئرمین میجر محمد اکرم کی صدارت میں
منعقد ہوا جس میں دیگر متعلقہ امور پر غور و خوض کے دوران بیگم راج حمید
گل ایم پی اے پارلیمانی سیکرٹری انفارمیشن' ثقافت اور سیاحت حکومت
پنجاب کو مالیتی امور (فنانس) کمیٹی کی چیئرمین منتخب کیا گیا ہے۔ اجلاس میں
جانس مائیکل ایم پی اے مشیر وزیراعلیٰ پنجاب برائے اقلیتی امور' پیٹر گل
ایم پی اے سیکرٹری تعلیم حکومت پنجاب' لالہ مہرلعل بھیل ایم پی اے اور
سید محمد حامد ڈائریکٹر جنرل محکمہ سماجی بہبود حکومت پنجاب نے شرکت کی۔
("شاداب" جولائی ۹۵ء)

وزیراعظم کی طرف سے کرسمس کا تحفہ

لاہور (نامہ نگار) وزیراعظم نواز شریف نے مسیحیوں کی فلاح و بہبود
کے لئے کرسمس کے موقع پر وزیر مملکت اقلیتی امور کو ۲۵ لاکھ روپے دینے
کا اعلان کیا۔ مسیحیوں کی ایک تقریب میں وزیراعظم کی جانب سے سیکرٹری
وزارت اقلیتی امور نے ۲۶ دسمبر کو مسیحیوں کے لئے اختیاری تعطیل کا
اعلان بھی کیا۔ ("شاداب" کرسمس نمبر ۱۹۹۱ء)

مسیحی قوم کے لئے خوشخبری

مظفر آباد (جیکب جان) گزشتہ دنوں ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں تقر
ماب بشپ انتھنی لوبو کے زیر صدارت میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں فا
عنایت پطرس اور پادری مشتاق گلاب نے شرکت کی اور اس کے بعد پا
ماس ہوئی اس میٹنگ میں مظفر آباد کی بلدیہ عظمیٰ کے صاحب اقتدار حضرا
نے شرکت کی اس کے علاوہ جناب چیئرمین زاہد امین کاشف صاحب
M.D.A نے بھی شرکت فرمائی۔ چیئرمین صاحب نے وعدہ کیا کہ چرچ ا
قبرستان کے لئے جگہ دیں گے جو کہ پوری مسیحی قوم کے لئے خاص کر مظ
آباد کے مسیحیوں کے لئے بڑی خوشی اور مسرت کی بات ہے۔ (''نقیب''
جولائی ۹۵ء)

اقلیتی کانفرنس میں سانحہ چرار شریف کی شدید مذمت

کراچی (بیورو رپورٹ) چرار شریف کی بے حرمتی کے سانحے
جماعت اسلامی کی دعوت پر پاکستان کی تمام اقلیتوں' ہندو' عیسائی' پارسی ا
سکھوں کے منتخب نمائندہ رہنماؤں کی ایک کانفرنس ہوئی۔ کانفرنس
صدارت جے سالک اور کشن چند پروانی نے کی اور اس کی مہمان خصو
پروفیسر غفور احمد نائب امیر جماعت اسلامی تھے اس کانفرنس میں وفاقی و
جے سالک' قومی اسمبلی کے رکن کشن چند پروانی' صوبائی اسمبلی کے ر

ء کا دل و جان سے احترام کرتی ہے۔ لہٰذا اقلیتوں سے کسی برے سلوک
صور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ("نوائے وقت" ۹۵-۷-۲۸)

ل جاوید' قومی اسمبلی کے سابق رکن بھگوان داس' ہندو پنچائیت کے
قدر خوب چند بھائیہ' جنرل سیکرٹری تک جنگ کسٹپل' ادارہ امن و انصاف
ف سیکرٹری فادر آرنلڈ ہیر' پارسی رہنماء ادارچے واڑیا اور سکھ رہنماء
پار ہیرا سنگھ شامل تھے۔ جماعت اسلامی کے رہنما پروفیسر غفور احمد' نعمت
خان ایڈووکیٹ' ایم این اے مظفر ہاشمی اور عبدالستار افغانی شامل تھے۔
پنے خطاب میں اقلیتی رہنماؤں نے درگاہ چرار شریف' ملحقہ مساجد اور
ں کے ہزاروں مکانات کو نذر آتش کرنے اور اس کے نتیجہ میں ایک سو
زائد بے گناہ کشمیریوں کو زندہ جلانے کی بھارتی فوجیوں کی وحشیانہ
روائی کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پاکستان کے
م ہندو' عیسائی' پارسی اور سکھ اول اور آخری پاکستانی ہیں اور نام نہاد
ولر اور جمہوریت کی علمبردار بھارت کی کشمیر میں درگاہ اور مسجد کی بے
تی اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتے
ں اور بھارت کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن جائیں۔ جماعت اسلامی کو
بردست خراج تحسین پیش کیا اور اسے پاکستان کی تاریخ کا تاریخ ساز واقعہ
رار دیا اور کہا کہ ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ جماعت اسلامی جیسی
ہی اور سیاسی جماعت نے قومی امور میں اقلیتی رہنماؤں کو اعتماد میں لینے
کام کیا ہے۔ پروفیسر غفور احمد نے اقلیتی رہنماؤں کو خوش آمدید کہا۔
خبریں" ۹۵-۵-۲۵)

چند اقلیتی وزراء، امراء

(۱) ارجن داس بگتی ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی (۲) سیٹھ بہاری لعل وزیر اقلیتی امور صوبہ سرحد (۳) ہری رام کشوری لعل وزیر اقلیتی امور صوبہ سندھ (۴) جے سالک وزیر بہبود آبادی و اقلیتی امور حکومت پاکستان (۵، ۶) ڈاکٹر سیلابی چارلس، مائیکل جانسن مشیران وزیراعلیٰ پنجاب (۷) مس ماریہ ایلی پرسنل سیکرٹری وزیراعظم پاکستان (۸) میجر جنرل جولین پیٹر کمانڈر انفٹری ڈویژن (۹) سلیم سارک چیف انجینئر ہائیڈل اپریشن واپڈا (۱۰) مریم قیصر سول جج (۱۱) جیکب آئزک سپیشل فیڈرل جج انٹی کرپشن (۱۲) سموئیل ٹامسن جوشوا آسٹریا میں سفیر (۱۳) کرنل ایس کے ٹریسلر سفیر نیمیا بعدازاں چیف پروٹوکول آفیسر حکومت پاکستان (۱۴) اس سال تین عیسائی نوجوان پبلک سروس کمیشن کے امتحان میں کامیاب ہوئے (۱۵) سموئیل پرویز بشپ آف سیالکوٹ اور معروف مسیحی رہنما جوزف فرانسس، پارلیمانی کشمیر کمیٹی کے ارکان نامزد کئے گئے ہیں۔ (۱۶) آر ایس پونیگر سیکرٹری وزارت پانی و بجلی حکومت پاکستان۔

جے سالک چاک و چوبند وزیر ہیں۔ وزیراعظم

اسلام آباد (نمائندہ نوائے وقت) وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں وفاقی وزیر برائے بہبود آبادی جے سالک کی کارکردگی

نوائے وقت ۵۔۲۔۹۵



منظور وٹو سے اقلیتی مشیروں اور ارکان صوبائی اسمبلی کا ایک وفد ملاقات کر رہا ہے



جرمنی کے کیتھولک کے نمائندوں کا مشیر برائے وزیر اعلیٰ پنجاب جے سالک مائیکل کی قیادت میں سپیکر پنجاب اسمبلی محمد حنیف رامے کے ساتھ فوٹو

کی تعریف کرتے ہوئے انہیں بے حد سرگرم عمل اور چاق و چوبند وزیر قرار دیا۔ کابینہ کے اجلاس میں جے سالک نے اپنی وزارت کی کارکردگی کے حوالے سے جو رپورٹ پیش کی اسے وزیراعظم نے بے حد سراہا اور دیگر وزراء کو بھی اسی طرز پر اپنی وزارتوں کی کارروائی کے بارے میں رپورٹیں پیش کرنے کو کہا۔ ("نوائے وقت" ۹۵-۱-۱۳)

انسانی حقوق کے علمبرداروں کو بوسنیا پر بھی نظر ڈالنی چاہئے۔ حنیف رامے

لاہور (خبرنگار) جرمن کیتھولک چرچ کے ایک وفد نے وزیراعلیٰ پنجاب کے مشیر جانسن مائیکل کی قیادت میں سپیکر پنجاب اسمبلی محمد حنیف رامے سے ان کے چیمبر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر قانون چودھری محمد فاروق' ڈپٹی سپیکر میاں منظور احمد موہل اور میاں افضل حیات بھی موجود تھے۔ وفد کے اراکین نے پاکستان میں امن و امان کی صورتحال' توہین رسالتؐ کے قانون اور اقلیتوں سے سلوک کے سلسلے میں تبادلۂ خیال کیا اور اس ضمن میں اپنے تحفظات بیان کئے۔ محمد حنیف رامے نے کہا کہ پاکستان میں امن و امان کی صورتحال بعض دیگر ممالک کے مقابلے میں بہت بہتر ہے۔ جہاں تک انسانی حقوق کا تعلق ہے تو اس کیلئے دنیا کو چاہئے کہ وہ بوسنیا کی جانب بھی نظر دوڑائیں۔ جبکہ خود نیویارک بھی جرائم کی آگ میں جل رہا ہے۔ محمد حنیف رامے نے توہین رسالتؐ کے قانون کے حوالہ سے کہا کہ وہ محض پاکستان کی اقلیتوں کیلئے نہیں بلکہ یہاں کی اکثریتی مسلم آبادی کیلئے بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ تمام آسمانی صحیفوں اور

حصہ دوم

اب ہم وطن عزیز پاکستان میں رہنے بسنے والی اور اسلامی پاکستان کی باقاعدہ شہری عیسائی اقلیت کی مذہبی آزادی کو ایک دوسرے پہلو سے دیکھیں گے۔

(ا) اسلامی قوانین مسیحی برادری کی نظر میں

عیسائیوں کو پاکستان میں نفاذ اسلام قطعاً" قبول نہیں ہے۔ یہ لوگ اسلامی قوانین کے کھلے بندوں نکتہ چیں' ڈنکے کی چوٹ نقاد' علی الاعلان مخالف اور کمال دھڑلے سے معاند ہیں۔ ملکی آبادی کی فقط ۱۶۵۶ فیصد مسیحی اقلیت ۹۷ فیصد مسلم اکثریت کے مذہبی جذبات کو پرکاہ کے برابر بھی اہمیت نہیں دیتی' اس کے دینی احساسات و خیالات کو بے دریغ پامال کرتی ہے' اسلامی نقطہ نگاہ کو روندنے میں حد درجہ نڈر' بے باک' منہ زور' خدا خوفی سے عاری اور آزاد ہے۔ مسیحی رسائل و جرائد سے منتخب کئے گئے چند اقوال و افکار بطور نمونہ درج ذیل ہیں:

(ا) "۲۹۵ سی اقلیت آزار اور انسان دشمن قانون ہے" ("شالوم جنوری ۹۵ء صفحہ ۲۲)

(۲) "یہ قانون بذات خود ہمارے معاشرے کی عدم رواداری کا ثبوت ہے" ("کاریتاس" جنوری ۹۴ء صفحہ ۲۸ کالم ا)

(۳) "ایسے قوانین کو ختم کر دینا چاہئے جو انسان کو انسان سے جدا

کرتے ہیں، نفرتوں اور کدورتوں کی دیوار کھڑی کرتے ہیں" ("ساون" مارچ ۹۴ء صفحہ ۳۳ کالم ۳)

(۴) "شرعی قوانین ملک میں آزاد سوچ، جمہوریت اور مساوات کی نفی ہیں" (ملتان میں اسلامی قوانین کے خلاف سیمینار۔ "نقیب" ۲ فروری ۹۳ء صفحہ ۲۴ کالم ۲)

"گستاخ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو پھانسی دیئے جانے کا قانون ہم سے مذہبی آزادی چھیننے کی سازش ہے" ("نقیب" یکم اگست ۹۳ء صفحہ ۱۹ کالم ۱)

"مسیح معاف کرتا تھا۔ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) معاف کرتے تھے" ("نقیب" یکم اگست ۹۳ء صفحہ ۲۱ کالم ۲)

(۷) عالمی برادری نے اس قانون کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی کہا"

"بہرحال یہ قانون ناانصافی پر مبنی ہے جو انسانی حقوق کے تقاضے پورے نہیں کرتا" ("ساون" جولائی ۹۴ء صفحہ ۸ کالم ۱)

(۸) "اس قسم کے قوانین غیر انسانی ہیں۔ انہیں فوراً ختم کیا جانا چاہیے" ("جفاکش" جنوری ۹۴ء صفحہ ۴ کالم ۳)

(۹) "تمام غیر منصفانہ قوانین ۲۹۵ بی اور سی کو ختم کیا جائے" ("شاداب" اگست ۹۴ء صفحہ ۲۲ کالم ۳)

(۱۰) "۲۹۵ سی انسانی بنیادی حقوق کے منافی قانون ہے" ("شاداب"

اکتوبر ۹۴ء صفحہ ۳۹ کالم ۳)

(۱۱) "۲۹۵ بی اور سی امتیازی، غیر جمہوری اور غیر انسانی قانون ہے" ("شاداب" اکتوبر ۹۴ء صفحہ ۳۹ کالم ۳)

(۱۲) "۲۹۵ سی مذہبی منافرت پھیلانے والا قانون ہے" ("نئی دنیا" اگست ۹۴ء صفحہ ۲)

(۱۳) "انسانیت کی تذلیل کرنے والا قانون ہے" ("شالوم" جنوری ۹۵ء صفہ ۲۰)

(۱۴) "ان کو کالے قانون سے خاصی محبت ہو چکی ہے" ("کرسچن ٹائمز" جنوری ۹۵ء صفحہ ۳۱ کالم ۳)

(۱۵) "آج جس قدر قوانین شریعت کے نام پر بنائے گئے ہیں وہ سب کے سب اقلیتوں کو اپنے پاؤں کے نیچے رکھنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ جداگانہ طریق انتخاب کے بطن سے ہی شاتم رسولؐ کے قانون نے جنم لیا" ("شاداب" اگست ۹۴ء صفحہ ۸ کالم ۱)

(۱۶) "۲۹۵، ۲۹۸ کالے قوانین" ("ساون" جولائی ۹۴ صفحہ ۲۷ کالم ۱)

(۱۷) "سیاہ قانون" ("مکاشفہ" فروری ۹۴ء صفحہ ۱۹)

(۱۸) "نازی طرز کا قانون" ("بوئے مادران" جون ۹۴ء صفحہ ۱۵)

(۱۹) "شریعت بل کے نفاذ سے پارلیمنٹ کی برتری اور آئین کی بالاتری ختم ہو جائے گی..... جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی طرف سے شرکاء نے مختلف بینرز اور پوسٹرز اٹھا رکھے تھے جن پر "ساڈی شریعت ساڈا خدا" ملاں

توں نہ رولا پا" "شرارت بل نامنظور" کے نعرے درج تھے ("شاداب" جنوری ۹۱ء)

(۲۰) "شریعت بل کو منظور کرنا قائداعظم کے نظریۂ پاکستان کے خلاف ایک کھلی سازش ہے" ("شاداب" اپریل ۹۱ء)

(۲۱) "بصورت دیگر پاکستان کی اقلیتیں راست اقدام پر مجبور ہوں گی جن کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہو گی" ("شاداب" اپریل ۹۱ء)

(۲۲) "شریعت بل کو ملائیت بنیاد پرستی اور آکاس بیل کہا گیا ہے ("نکارستاس" اگست ۹۲ء)

(۲۳) "کسی بھی تہذیب میں مذہب اور تعلیم ہر فرد کا ذاتی معاملہ ہے۔ اس کا کاروبار مملکت سے کوئی تعلق نہیں۔ مذہب اور قومیت کبھی یکساں نہیں ہوتی یہ دو الگ الگ چیزیں ہیں"۔ ("نقیب" یکم نومبر ۹۲ء)

(۲) تعزیرات پاکستان دفعہ ۲۹۵ سی

پاکستان اسلام کے مقدس نام پر حاصل کیا گیا تھا کہ یہاں اسلامی معاشرہ قائم کیا جائے گا۔ اسلامی اقدار و شعائر کا نفاذ ہو گا اور اسلامی قوانین جاری و ساری ہوں گے یہی قیام پاکستان کی غرض و غایت تھی لیکن پاکستانی اقلیتوں بالخصوص مسیحیوں کو ملک میں اسلام کا لفظ تک سننا بھی گوارا نہیں ہے۔

تعزیرات پاکستان دفعہ ۲۹۵ سی کا مقصد انسداد توہین رسالتؐ ہے۔

عیسائی خصوصیت سے اس ایکٹ کی مخالفت پر کمربستہ ہیں۔ مسیحی تنظیم کاتھولک کمیشن برائے امن و انصاف نے ۹ جون ۹۳ء کو سروسز انٹرنیشنل ہوٹل لاہور میں ایک سیمینار بعنوان "تعزیرات پاکستان دفعہ ۲۹۵ سی" منعقد کیا اور اس سیمینار میں پڑھے جانے والے تمام مقالات کو اسی عنوان سے یکجا کر کے کتابی شکل میں شائع کیا۔

دنیا میں مختلف جرائم مثلاً ڈاکہ، چوری، قتل، زنا، اغواء، بادشاہ کو قتل کرنے کی سازش اور حکومت کا تختہ الٹنے کے منصوبہ پر سزائے موت کے تذکرہ کے بعد توہین رسالت کے ارتکاب پر سزائے موت کو ہدف تنقید بنایا گیا ہے (صفحہ ۸) اور مختلف عنوانات سے اسلامی قوانین کی سرتوڑ مخالفت کی ہے۔

کتاب میں اسلامی قوانین کو بار بار "کالے قوانین" اور ملک کے لئے نقصان دہ بتایا گیا ہے۔ (صفحہ ۱۰)

حدود آرڈی نینس، شریعت بل جداگانہ انتخابات ۲۹۸ بی سی، ۲۹۵ بی اور ۲۹۵ سی نے اقلیتوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنا دیا ہے۔ (صفحہ ۱۳)

یہ قانون اقلیتوں پر ننگی لٹکتی ہوئی تلوار ہے۔ (۱۳)

۲۹۵ سی کا قانون پی پی سی میں سب سے نکما ہے۔ بہت کمزور اور (Loosely Worded) ہے۔ (۱۵)

تعصبی امتیازی قانون ہے۔ (۲۱)

ادنیٰ یا نکما قانون ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مکمل طور پر امتیازی

ہے (۲۱)

ہماری آزادی تحریر و تقریر اور دیگر آزادیاں جن کا ذکر آئین میں ہے سلب کی جا رہی ہیں اور پھر ہمارے مذہبی حقوق چھن رہے ہیں۔ حتیٰ کہ یہ اسلامی اقدار اور قوانین کے بھی خلاف ہے کیونکہ اسلام میں دین کے بارے میں کوئی پابندی عائد نہیں کی جاتی۔ (۲۳)

قوانین کی نظرثانی کے سلسلہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم ایک ایسی ہی تحریک چلائیں جیسی کہ قومی شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کے اندراج کرانے کے بارے میں چلائی (۲۳)

ایسی ہی تحریک آرٹیکل ۲ الف کے لئے چلائی جائے جس کے تحت قرار داد مقاصد کو آئینی ضمیمہ کے طور پر اپنایا گیا ہے۔ قرار داد مقاصد کو مرکزی قانونی اہمیت دینے سے معاشرے میں بے چینی اور منافقت پھیل رہی ہے (۲۳)

اب حزب اقتدار اور حزب اختلاف آٹھویں ترمیم کے بارے میں سوچ بچار کر رہے ہیں کہ اس پر گفت و شنید ہو سکے۔ ہمارے تمام قانون ساز افراد کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اس بات پر پورا زور دیا جائے کہ آئین میں سے قرار داد مقاصد کو خارج کیا جائے۔ (۲۴)

ہمارے ہاں ریاستی سطح پر اپنے ہی شہریوں کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی جاتی ہے۔ (۲۵)

ہمارے ملک کے آئین اور قوانین کی بنیاد مذہب پر رکھ دی گئی ہے

اور شہریوں کو مذہب کے خانوں میں بانٹ دیا گیا ہے۔ (۲۵)

جنرل ضیاء کے دور میں لوگوں کے بنیادی حقوق مذہب کے نام پر سلب کئے گئے۔ سرعام پھانسیاں، کوڑوں کی سزائیں، حدود آرڈی نینس کے تحت کڑی سزائیں یعنی مذہب کے نام پر خوف و ہراس پیدا کیا۔ (۲۶)

غیر مسلم شہریوں کو جداگانہ انتخابات کے ذریعے قومی دھارے سے نکال باہر کیا ہے۔ (۲۷)

ہمیں آٹھویں ترمیم اور ضیاء الحق کی آئین میں کی ہوئی ترامیم کے خلاف جدوجہد کرنا چاہئے کیونکہ پاکستان میں تعصبات پھیلانے کی یہ بنیاد اور جڑ ہے اس سے فوری نجات حاصل کرنا لازمی ہو گیا ہے۔ (۳۴)

خیال رہے کہ آئین میں آٹھویں ترمیم کے ذریعہ اسلامی قوانین کو تحفظ دیا گیا ہے اور آج تک اس ترمیم کے خلاف علی الاعلان جلسے کرنے کا شرف صرف مسیحی اقلیت کے حصہ آیا ہے۔

ساری کتاب میں پاکستان کو بار بار ایک سیکولر سٹیٹ بنانے پر زور دیا گیا ہے۔

جبکہ اگر پاکستان کو سیکولر سٹیٹ بنا دیا جائے تو اس کے قیام اور وجود کا جواز ختم ہو جاتا ہے۔

پاکستان ازخود سیکولر ہندو بھارت میں جاضم ہو گا۔

تحریک پاکستان کے دوران قیام پاکستان کے دنوں دی گئی مسلمانوں کی لاکھوں جانوں، ہزارہا عصمتوں اور اربوں کھربوں کی جائیدادوں کی قربانیاں

رائیگاں جائیں گی!

اور خدانخواستہ برصغیر ہندوستان عالم اسلام کے دوسرے سپین کا المناک نقشہ پیش کرے گا۔

(۳) شریعت بل پر سیمینار

لاہور۔ جمعرات ۱۶ مئی کو سینٹ میری سمنری مین روڈ لاہور میں سمنری کے ریکٹر ریورنڈ فادر عنایت برنارڈ نے ایک سیمینار کا اہتمام کیا جس کی مہمان خصوصی محترمہ کشور ناہید تھیں۔ جو بوجوہ تشریف نہ لا سکیں۔

تقریب کا آغاز سہیل پیٹرک اور منیر بینکٹ کی منظومات اور کوائر کے انقلابی گیتوں سے ہُوا۔ بعدازاں چوہدری نعیم شاکر ایڈووکیٹ پاکستان ورکرز پارٹی اور محترمہ شاہ تاج کنوینئر جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے شریعت بل کے پاکستان کے مختلف طبقوں، خواتین، اقلیتوں اور دیگر افراد پر پڑنے والے اثرات اور مضمرات پر تفصیل سے گفتگو کی اور کہا کہ شریعت بل آئین پاکستان کی موجودگی میں ایک غیر ضروری دستاویز ہے جس کے نفاذ سے عوام کے مختلف طبقوں اور مسلک کے لوگوں میں منافرت اور کشیدگی پیدا ہو گی اور انسانی بنیادی حقوق سلب ہو کر رہ جائیں گے۔

تقریب کے اختتام پر فادر عنایت برنارڈ نے حاضرین سے خطاب کیا۔

تقریب کے اختتام پر حاضرین کو پر تکلف چائے پیش کی گئی۔ ("شاداب" مئی ۹۱ء)

(۴) شریعت ایکٹ۔ اقلیتیں اور بنیادی حقوق پر ادارہ امن و انصاف کا سیمینار

لاہور۔ ادارۂ امن و انصاف لاہور کے زیر اہتمام بدھ ۱۰ جولائی کو پرل کانٹینینٹل شاہراہ قائداعظم لاہور میں شریعت ایکٹ اقلیتیں، خواتین اور بنیادی حقوق کے موضوع پر ایک سیمینار زیر صدارت چوہدری نعیم شاکر ایڈووکیٹ منعقد ہوا جبکہ سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج مسٹر جسٹس دراب پٹیل چیئرمین ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان تھے دیگر مقررین میں تقدس ماب بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ، مظہر علی خان مدیر اعلیٰ ہفت روزہ "ویو پوائنٹ" اور محترمہ عاصمہ جہانگیر ایڈووکیٹ، جنرل سیکرٹری ہیومن رائٹس آف پاکستان شامل تھے۔

سیمینار کی نظامت کے فرائض کنول فیروز نے ادا کئے۔ سیمینار کے مقررین نے شریعت ایکٹ کو اقلیتوں، خواتین اور انسانی بنیادی حقوق سے متصادم قرار دیا اور اس کی منسوخی تک جدوجہد کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ سیمینار میں سالویشن آرمی کے ٹیوٹوریل کمانڈر کرنل فرمان مسیح تقدس ماب بشپ ریٹائرڈ ڈ جے ایس قادر بخش، ہریش میسی ایگزیکٹو سیکرٹری کاریتاس پاکستان، محترمہ کشور ناہید، بیگم طاہرہ مظہر علی کان، ریورنڈ فادر عنایت برنارڈ ریکٹر سینٹ میری سیمینری لاہور، اظہر جاوید مدیر اعلیٰ ماہنامہ تخلیق، گلزار چوہان مدیر اعلیٰ کاتھولک نقیب، یونس دریام مدیر ماہنامہ کاریتاس، وکٹر ڈینیل،

پروفیسر ارنسٹ ڈلوی، بریگیڈیئر جیو اتندم، پروفیسر مس نیلم حسین، پروفیسر کوثر شیخ، جارج عنایت میسی، شاہدہ جبیں، شاہدہ فردوس، آسٹر عنایت، مسز خوشنود مسرت عزرایاہ، زاہد پرویز ایڈووکیٹ، قاضی پیروز ایڈیشنل کمشنر ریونیو، مسز سیما پیروز، فادر صاحبان سسٹر صاحبات کے علاوہ ہر شعبہ حیات کے مسلم مسیحی خواتین و حضرات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

سیمینار کے آخر میں صفدر حسن صدیقی مدیر اعلیٰ ماہنامہ "محنت کار" محترمہ شاہ تاج قزلباش اور مسز بیولا شاکر نے انسانی بنیادی حقوق کی بحالی خواتین اور اقلیتوں کے حقوق اور شریعت ایکٹ کے مضمرات سے نجات دلانے کے سلسلے میں تین قرار دادیں پیش کیں جنہیں حاضرین نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ ("شاداب" جولائی ۹۱ء)

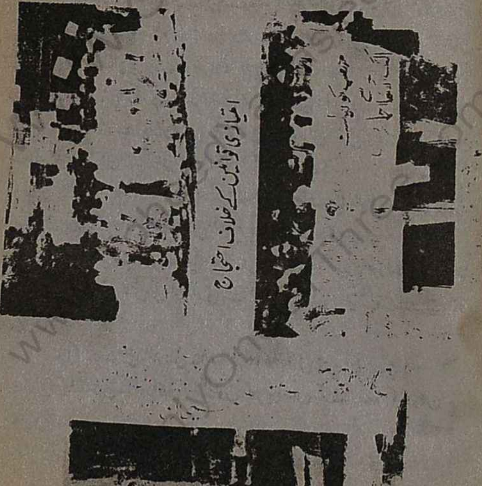
اگلے صفحات میں اس سیمینار کی تفصیلی کارروائی مندرج ہے۔ ایک حصہ کلیجہ تھام کر پڑھئے۔

"ایک محفل میں حالات حاضرہ اور سیاست پر گرما گرم بات چیت ہو رہی تھی۔ ایک صاحب نے بات کو زیادہ حرارت دیتے ہوئے ہر دوسرے تیسرے جملے کے بعد کہنا شروع کر دیا کہ اب ہم شریعت بل پیش کر رہے ہیں۔ محفل میں بیٹھی ایک خاتون نے تنگ آ کر پرس کھولا بہت سے نوٹ نکالے اور کہا بولیں...... کتنا بل ہے؟"

اسی طرح ایک گھر میں ایک معمر خاتون نے نواسوں، پوتوں سے پوچھا کہ ٹیلی ویژن پر کیا تازہ خبر آئی ہے؟ کسی بچے نے کہا اماں، شریعت بل آگیا

ہے' بوڑھی خاتون نے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا ہم سفید پوش تو مر گئے۔ بجلی کا بل' ٹیلی فون کا بل' سوئی گیس کا بل اور اب یہ ایک اور بل آ گیا ہے"۔

سامنے آئے' وہ کون کافر ہے جس کو ابھی بھی پاکستان میں اقلیتوں کی مذہبی آزادی پر شک ہے؟



۲۹۵-c کی منسوخی پاکستان کی بقا کی ضمانت ہے۔

حصہ سوم

پاکستان میں اقلیتوں سے امتیازی سلوک

گزشتہ صفحات میں اقلیتوں کی مذہبی آزادی کی کافی وضاحت کی جا چکی ہے۔ اب پاکستانی انسانی حقوق کمیشن کے اس دعویٰ کا جائزہ لیا جائے گا کہ پاکستان میں اقلیتوں سے امتیازی سلوک برتا جا رہا ہے۔

ہم نے ۱۸ جولائی کو کمیشن کے دفتر کا چکر لگایا لیکن وہاں متعلقہ شواہد کا نام و نشان نہ پا سکے البتہ دوڑ دھوپ کے بعد کمیشن کے ماہانہ ترجمان "جہد حق" کے چند پرچے ہاتھ لگے ہیں جن کے مطالعہ سے کمیشن کا عندیہ سمجھنے میں مدد مل سکے گی۔ چند نکات کا تجزیہ درج ذیل ہے۔

(۱) "ژوب ڈویژن صوبہ بلوچستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے تحت بعنوان "اقلیتوں کے حقوق" لکھا ملتا ہے:

"نومبر ۹۳-۱۱-۱۱ اوم پرکاش، لورالائی، صرف چار بوتل شراب رکھنے کے جرم میں گرفتار" ("جہد حق" اپریل ۹۴ء صفحہ ۱۱ کالم ۱)

سوال یہ ہے کہ جب پاکستان میں شراب کی خرید و فروخت اور رکھنا جرم ہے تو اوم پرکاش کی گرفتاری سے اقلیتی حقوق پر کیا، کیوں اور کیسے زد پڑ گئی؟

(۲) "جہد حق" جولائی ۹۵ء صفحہ ۱۶ کالم اول میں مرقوم ہے:

"اقلیتیں۔ لورالائی، اقلیتوں کو ہراساں کرنا۔ ہندو کی دکان پر

پر قبضہ"۔

"لورالائی شہر میں ایک ہندو کرن کمار ولد پریم کمار کی دکان پر پرکاش جنرل سٹورز پر ایک صوبائی وزیر کے عزیز نے قبضہ کر لیا۔ وزیر صاحب کے عزیز کا کہنا ہے کہ یہ دکان ان کی ملکیت ہے۔ اس سلسلہ میں ابھی تک کوئی کارروائی عمل میں نہیں آ سکی"۔

یہ ایک رنجیدہ حقیقت ہے کہ وطن عزیز پاکستان میں یتیموں، بیواؤں، بے نواؤں اور کمزور و کم حیثیت لوگوں کی دکانوں، مکانوں، پلاٹوں، جائیدادوں اور زمینوں پر زبردستی قبضہ کی رسم بد عام ہو گئی ہے۔ اخبارات میں آئے دن ایسی خبریں چھپتی ہیں۔ چشم دید واقعات سناؤں کہ دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب سے ایک رفیق کار محمد اسحاق چپراسی نے میرے محلہ میں شوق سے پلاٹ خریدا اور تعمیر مکان کے لئے رقم اکٹھی کرنے میں جت گیا۔ قبضہ گروپ نے پلاٹ خالی دیکھ کر اسے ہتھیا لیا۔ میرے اپنے مکان کے دائیں جانب پلاٹ بھی اسی حشر سے دوچار ہوا۔ دونوں مالکان رو دھو کر بیٹھ گئے۔ لچوں لفنگوں سے ٹکر کون لیتا؟

خود "جہد حق" فروری ۹۵ء صفحہ ۱۵ کالم ۳ پر "تفصیلا" لکھا ہے کہ سکھر کے موضع نرلی میں بڑے بھائی غلام رسول کی وفات پر اس کی بیوہ مسماۃ موراں کے دیور نے اسے اور اس کے دو بچوں محمد عمر اور عاشق راجہ کو دھکے دے کر گھر سے نکال دیا اور ان کے مکان اور زمین پر زبردستی قبضہ کر بیٹھا۔ علاقہ کے بااثر زمیندار، پیر اور سابق ایم پی اے اس کے پشت

پناہ ہیں۔ بیچاری بیوہ گزشتہ آٹھ برس سے اپنے بچوں کیلئے بھیک مانگتی سڑکوں پر رلتی پھرتی ہے۔

جس نگری میں ایک سگا بھائی اپنی بیوہ بھابھی اور ننھے منے یتیم بھتیجوں کو ان کے گھربار سے بیدخل کرے' انہیں ساتھ کی بستی کی گلیوں میں بھیک بھی نہ مانگنے دے' وہاں صوبائی وزیر کا کسی اقلیتی فرد کی دکان پر قبضہ کرلینا کیا کوئی اچرجواقعہ ہے؟ کونسی اچنبھے کی بات ہے؟ کوئی بتائے تو سہی کہ اسے کس شمار قطار میں رکھا جائے گا؟

القصہ کرن کمار کی دکان پر صوبائی وزیر کے عزیز کا جبری قبضہ ایک عام سا معمولی واقعہ ہے۔ اسے اقلیتی رنگ دینے' اقلیتوں کو ہراساں کرنے' ایک ہندو پر ظلم و ستم کے عنوان سے پیش کرنے کی کوئی تک اور موقع محل نہیں ہے۔ یار لوگوں نے محض اپنے نمبر بنانے کے لئے اسے اس ذیل میں رکھا ہے! ملک و ملت کو بدنام کرنے اور اقلیتوں سے امتیازی سلوک کے مکروہ روائتی پراپیگنڈہ کی سازش کا مذموم حصہ ہے۔

(۳) انسانی حقوق کمیشن کی چیئر پرسن عاصمہ جہانگیر نے پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق اور یونیسکو کے اشتراک سے ۲۷ اپریل ۹۵ کو کراچی میں منعقد ہونے والی دو روزہ کانفرنس کے موقع پر وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر زرداری اور غیر ملکی نمائندوں کے سامنے کہا!

"۱۳ سالہ مسیحی بچہ سلامت مسیح کو' جسے ایک اپیل کورٹ نے توہین رسالتؐ کے الزامات سے بری قرار دے دیا' جرمنی میں پناہ لینا پڑی۔

سلامت مسیح اور اسی طرح اس سے پہلے تین افراد کو جنہیں توہین رسالتؐ کے الزامات سے بری الذمہ قرار دے دیا گیا تھا اتنے بڑے ملک میں کہیں بھی پناہ نہ مل سکی"۔ ("جہد حق" جون ۹۵ء صفحہ ۱۲ کالم ۱)

حالانکہ سلامت مسیح سے پہلے صرف گل مسیح کی اپیل ہائی کورٹ پہنچی تھی۔ وہاں سے بریت پر اسے جرمنی بھیج دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اور کوئی ملزم بیرون ملک پناہ گزین نہیں ہوا تھا۔

عاصمہ نے یہ کہہ کر کہ "سلامت مسیح سے پہلے تین افراد توہین رسالتؐ کے الزامات سے بری الذمہ قرار دیئے گئے تھے اور انہیں اتنے بڑے ملک میں کہیں بھی پناہ نہیں مل سکی تھی" سفید جھوٹ بولا اور عالمی سطح کی ایک محفل میں پاکستان کی کردار کشی کی اور وطن عزیز میں اقلیتوں پر مظالم ڈھائے جانے کا نفرت انگیز الزام لگایا۔

(۴) عاصمہ جہانگیر نے پاکستان کے ارباب اقتدار، ملکی و غیر ملکی دانشوروں اور اقوام متحدہ کے نمائندوں پر مشتمل بھری محفل میں پاکستان پر الزام تراشی جاری رکھتے ہوئے مزید کہا!

"وزیراعظم! مذہبی اقلیتیں خود کو غیر محفوظ محسوس کرتی ہیں۔ توہین رسالتؐ کا قانون ان لوگوں کے ہاتھوں غلط استعمال ہو رہا ہے۔ نعمت احمر، رحمت مسیح، سلامت مسیح اور درجنوں دیگر افراد کا انجام ہمارے سامنے ہے" (ایضاً" صفحہ ۱۳)

جبکہ حقیقت حال یہ ہے کہ رحمت مسیح، سلامت مسیح اور گل مسیح پر

توہین رسالتؐ ایکٹ کے تحت مقدمات چلے لیکن وہ بری ہو کر جرمنی پہنچ گئے۔

نعمت احمر کو قانون کے سپرد کئے جانے کی نوبت ہی نہ آئی۔

خدا معلوم عاصمہ نے "اپنے سامنے درجنوں دیگر افراد کا انجام" کس دنیا میں اور کہاں دیکھا تھا؟

(۵) پنجاب اسمبلی نے قرار داد پاس کی کہ قانون توہین رسالتؐ میں ترمیم نہ کی جائے۔ اس پر کمیشن نے ان الفاظ میں اظہار افسوس کیا!

"اس ملک کے قوانین گزشتہ تین برسوں سے نام نہاد انسداد توہین رسالتؐ قوانین کی وجہ سے پھیلنے اور فروغ پانے والے منفی اثرات کو محسوس کرتے چلے آ رہے ہیں مسلموں اور غیر مسلموں کو ظالمانہ طریقوں سے گلیوں میں سنگسار کیا گیا۔ کھلی جگہوں پر گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ جیلوں میں یا تھانوں میں موت کے گھاٹ اتار دیا گیا یا زہر دے دیا گیا"

("جہد حق" جون ۹۵ء صفحہ ۲۸ کالم اول)

مذکورہ سطور میں ان باتوں کا بتنگڑ بنایا گیا ہے کہ حافظ فاروق کو غلط فہمی کی بناء پر سنگسار کیا گیا تھا۔ منظور مسیح سڑک پر گولی کا نشانہ بنا تھا۔ بنتو مسیح کو مبینہ طور پر تھانہ میں چھریاں ماری گئی تھیں۔ نو مسیحی طاہر اقبال بارے عیسائی کہتے ہیں کہ اسے جیل میں زہر دیا گیا تھا۔

انسانی حقوق کے دعویداروں کی خدمت میں مؤدبانہ سوال ہے کہ انسداد توہین رسالتؐ قوانین کو "نام نہاد" لکھنا کیا اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں بسنے والے ۹۷ فیصد مسلمانوں کی حق تلفی نہیں؟ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس اسم گرامی پر حاصل کئے جانے والے ملک' پاکستان کے اندر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کے انسداد کے قانون کو "نام نہاد" لکھنا آخر کہاں کی اور انسانی حقوق کی کیسی علمبرداری ہے؟ کیا کمیشن کا یہ فعل ۲۹۵ سی کے تحت قابل دست اندازی پولیس نہیں ہے؟

ہمارا حسن ظن ہے اور خدا کرے کہ یہ صحیح ہو' بظاہر اسے صحیح ہونا بھی چاہئے کہ کمیشن کا عملہ مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ "جہد حق" کے سب شماروں میں لفظ "رسالت" کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم یا کم از کم ؐ کا نشان نہیں ڈالا گیا جو کہ افسوسناک ہے۔

انسانی حقوق کے علمبردار انسداد توہین رسالتؐ قوانین کی منسوخی سے توہین رسالتؐ کے مرتکبین کو توہین رسالتؐ کی کھلی چھٹی دینے کی راہ کیوں ہموار کر رہے ہیں؟

(۶) معلوم ہوتا ہے کہ روٹی تو کما کھائے کسی طور مچھندر کے مصداق اپنی کارکردگی دکھانے کیلئے کمیشن کو بے پر کی اڑانے کی لت پڑی ہوئی ہے۔ "جہد حق" اپریل ۹۵ء کے افتتاحیہ میں مرقوم ہے: "اقلیتوں کے ساتھ ناروا سلوک پنجاب کے شہروں میں بڑھتا نظر آیا"۔ لیکن یہ "بڑھتا ہوا ناروا سلوک" قاری کو پرچہ میں دکھائی نہیں دے سکا!

خیال رہے کہ یہ ہے ان بہتان تراشیوں' غلط بیانیوں' دروغ گوئیوں'

کذب بیانیوں، مبالغہ آرائیوں، غلط فہمیاں پھیلانے، بدگمانیاں پیدا کرنے، رائیوں کے پہاڑ بنانے، اکثریت آزاریوں اور ہوائیاں چھوڑنے کی ایک جھلک جسکی بنا پر پاکستانی انسانی حقوق کمیشن کی چیئرپرسن عاصمہ جہانگیر حکومت فلپائن کی نظروں میں ۱۹۹۵ء کا انسانی حقوق ایوارڈ لینے کی حقدار قرار پائی ہیں!

عاصمہ جہانگیر کے لئے فلپائن کا ۵۰ ہزار ڈالر کا ایوارڈ

منیلا (ریڈیو نیوز) فلپائن کی جانب سے پاکستان کی انسانی حقوق کی سرگرم رکن عاصمہ جہانگیر کو عوامی خدمت کیلئے ۱۹۹۵ء کا امن ایوارڈ دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایوارڈ دینے والے بورڈ کے مطابق عاصمہ جہانگیر کو جو ایک وکیل اور پاکستان کے انسانی حقوق کمیشن کی بانی سیکرٹری جنرل ہیں، پاکستان میں مذہبی رواداری، مساوات اور قانون کے مطابق مادی تحفظ کے سلسلہ میں خدمات پر ایوارڈ دیا گیا ہے یہ ایوارڈ ایک تمغہ، توصیفی سند اور ۵۰ ہزار ڈالر کے برابر رقم پر مشتمل ہے۔ (نوائے وقت ۹۵-۷-۱۲)

کتاب پڑھ کر کسی صاحب ذوق کو دے دیں

اور اپنے تاثرات بلاکم و کاست ہمیں لکھ بھیجیں۔ ہم آپ کے ہر قسم کے خیالات، آراء، تنقید، نکتہ چینی، اور غلطیوں کی نشاندہی بصد شکریہ و مسرت وصول کریں گے۔

خیر اندیش
محمد اسلم رانا

۹ اگست ۱۹۹۵ء

محمد اسلم رانا کے فاضلانہ اور محققانہ قلم سے

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	حضرت مسیح اور کتاب مقدس	۴
۲	مسیحی عقائد	۴
۳	بائبل کے متن کی حیثیت	۴
۴	حبیبِ خدا	۴
۵	چند مسیحی غلط فہمیوں کا ازالہ	۴
۶	مسیحی یا مسلمان	۵
۷	قرآن سے بائبل کی تصدیق	۴
۸	حقیقت قصص بائبل	۵
۹	عصمت انبیاء	۵
۱۰	زبور کا حیران کن انکشاف	۵
۱۱	بائبل میں ردوبدل (حصہ اول)	۵
۱۲	بائبل میں ردوبدل (حصہ دوم)	۵
۱۳	تعارف بائبل	ختم
۱۴	اسلام اور سابقہ مقدس	۴
۱۵	الوہیت مسیح اور تثلیث	۴
۱۶	حضرت اسماعیل کی الہامی بشارتیں	۵
۱۷	اصلیت مسیحیت	۵
۱۸	تہذیب نو	۵
۱۹	کیا بائبل کلام الٰہی ہے	۴
۲۰	بھارت میں مسلمانوں کا قتل عام	۴

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۲۱	بائبل میں مسیح کے نسب نامے	۴
۲۲	عالمگیر مذہب عیسائیت یا یہودیت	۴
۲۳	سازش کا پردہ چاک ہوتا ہے	۵
۲۴	اقلیتیں مقدس امانت ہیں	۴
۲۵	انجیل نویسوں کی بے خبری	۴
۲۶	تثلیث فی التوحید	۱۲
۲۷	قرآن کریم لازوال معجزہ ہے	۱۵
۲۸	قدیم بت پرستیوں کا مسیحی	۱۵
	مجموعہ کرسمس (طبع برطانیہ)	ختم
۲۹	بھارتی مسلمانوں پر لرزہ خیز مظالم	۱۰
۳۰	عیسائیوں کی بت پرستی	۱۵
۳۱	مسیحی ذہنیت اور گستاخ رسول ایکٹ	۲۵
۳۲	مقالات اسلم (طبع) برطانیہ	ختم
۳۳	پاکستان میں مسیحی آبادی	۴
۳۴	قرآن مجید کی شان میں مسیحیوں کی شرانگیزی	ختم
۳۵	ضرورت ہے مسیحی سوچ میں تبدیلی کی	۴
۳۶	مسیحی ممالک میں مسیحیوں کی حالت زار	۱۰
۳۷	بائبل کا تصور خدا	۴
۳۸	چند مسیحی سوالوں کے جوابات	۲۰
۳۹	پاکستان میں اقلیتوں کی مذہبی آزادی	۳۰

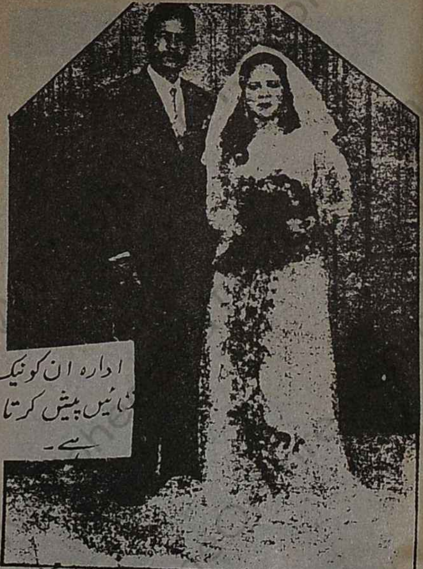
ڈاکٹر ڈینس آئزک کیساتھ ایک شام

گزشتہ دنوں کراچی کے ایک گروپ ست رنگ نیول نے ڈاکٹر ڈینس آئزک کے اعزاز میں ایک شام منائی۔

تفصیلات کے مطابق 23 جولائی 1995 ۔ کو نشتر ہال میں ڈاکٹر ڈینس آئزک کے اعزاز میں کراچی کے مشہور میوزیکل گروپ ست رنگ نیول نے ایک شام منانے کا انتظام کیا پروگرام میں زندگی کی مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے اس پروگرام کو رونق بخشی پروگرام میں شوکت پرویز (جنرل منیجر پی ٹی وی پشاور) پروڈیوسرز طارق سعید، علی پرویز اور ٹی وی آرٹسٹ عثمان پیرزادہ ارشد ناز نمایاں رہے جب کہ کرسچن ہسپتال کے ایڈمنسٹریٹر جناب انور اجاگر نے بھی پروگرام میں شمولیت کی پروگرام کے سٹیج سیکرٹری ارشد ناز تھے اور سپاس نامہ شکیل ناز نے پیش کیا پروگرام میں ڈاکٹر ڈینس آئزک، ڈاکٹر انور اجاگر، شوکت پرویز اور عثمان پیرزادہ کو سندھی اجرک اور ایوارڈ سے نوازا گیا۔ پروگرام میں ست رنگ نیول گروپ نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا (دی ڈیشن" اگست ۱۹۹۵ء)۔



نشتر ہال پشاور میں — 23 جون 1995



گذشتہ دنوں کارِتیاس
لاہور کے ایڈمن انچارج
جناب اسٹیفق جوزف کی

صاحبزادی صوفیہ سٹیفن
کی شادی مسٹر اکبر سردار
سے انجام پائی۔
(۱.۵.۹۵

سینیٹر بہاری لعل (اقلیتی وزیر) کا علم حساب

مسیحیوں کے ساتھ ناانصافیاں۔ ذمہ دار کون؟

الیکشن کمیشن کی ووٹر لسٹ سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ صوبہ سرحد کی سب سے بڑی اقلیت مسیحی قوم ہے۔ جبکہ وزیر موصوف کے مطابق صوبہ میں ہندو اقلیت کے علاوہ کوئی اور اقلیت موجود ہی نہیں ہے۔ اس بات کا اندازہ اس طرح لگایا گیا کہ پچھلے دنوں سوشل ویلفیئر کے محکمہ میں ملازمتوں کا جو کوٹہ اقلیتوں کیلئے مخصوص کیا گیا وہ تمام کا تمام ہندو برادری میں تقسیم کر دیا گیا۔ کیا صوبہ سرحد میں کوئی دوسری اقلیت نہیں یا ان میں کوئی اہل نہیں۔ ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے دورہ حکومت میں اس وزارت کا نام "وزارت برائے ہندو برادری" رکھوالیں۔ تاکہ دوسری چھوٹی اقلیتوں خصوصاً مسیحیوں کو دھوکہ نہ ہو اور وزیر موصوف کو بھی پریشانی نہ ہو۔ ("دی ویژن" ۱ [illegible])



کرسچئن بیڈ منٹن ٹورنامنٹ ۱۹۹۵ء

زیر سرپرستی جناب تقدس مآب منور رومال شاہ بشپ آف پشاور، بمقام سینٹ جانز کیتھڈرل ہائی سکول پشاور کینٹ میں کرسچئن بیڈ منٹن ٹورنامنٹ بتاریخ ۲۰ اگست تا ۲۵ اگست ۱۹۹۵ء منعقد ہو رہا ہے۔ داخلہ فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۸ اگست ہے۔ تمام کھلاڑیوں کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔

(ڈی ٹی دیزین ابیبا)

رابطہ کیلئے یوسف امام دین (۲۷۵۸۵۸)، انجم تسنیم (۲۱۹۲۲۶)۔



اور یہ سیکولر بھارت ہے

"اگر یہ کہا جائے تو شائد مبالغہ نہ ہو کہ تقسیم ہند کے نتیجہ میں قیام پاکستان کے بعد سے اب تک ہندوستانی مسلمان ایک مذبح میں زندگی گزار رہے ہیں۔ قتل اور خونریزی کے مناظر عام ہیں۔ شام ایک قتل کا ماتم کرتے ہوئے ختم ہوتی ہے اور صبح ایک نئے قتل عام کا "مژدہ" سناتی ہے۔ گزشتہ ۴۵ برسوں میں ہونے والے مسلم کش فسادات کی تعداد پچاس ہزار سے کچھ کم نہیں ہوگی۔

اس سے بڑھ کر فکر و نظر کا زوال اور کیا ہو سکتا ہے کہ جس امت نے مسلسل سات سو سال تک اس ملک کی سیاسی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیا ہو جو ایک عرصہ دراز تک اس ملک کے سیاہ و سفید کی مالک رہی ہو' جس ملک کے چپے چپے پر اس کی عظمتوں کے نشان ثبت ہوں اور جس ملک کے ذرے ذرے میں اس کے اسلاف کا لہو خوابیدہ ہو' وہی امت آج اسی ملک میں اپنی جان و مال کے تحفظ اور بقاء کی بھیک مانگنے پر مجبور ہو جائے۔ جریدہ "ترجمان" دہلی (بشکریہ ہفت روزہ "اہلحدیث" لاہور یکم جنوری ۱۹۹۳ء)

وفاقی اقلیتی مشاورتی کونسل کا اجلاس

اسلام آباد (رپورٹ: فادر فلپ) وفاقی وزیر مذہبی و اقلیتی امور خان بہادر خان اور شریک صدر فادر روفن جولیس وزیر مملکت برائے اقلیتی امور کی صدارت میں اسلام آباد ہوٹل میں وفاقی اقلیتی مشاورتی کونسل کا نواں اجلاس ہوا جس میں ملک بھر سے آئے ہوئے تقریباً پچاس مندوبین نے شرکت کی۔

اجلاس میں پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتوں کے علاوہ قومی صوبائی اسمبلیوں کے منتخب اقلیتی اراکین نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز فادر ذکریا غوری کے تلاوت کلام مقدس اور فادر روفن کی خاموش دعا سے ہوا۔ اس موقع پر فادر روفن جولیس نے اپنے افتتاحی کلمات میں بتایا کہ ضیاء دور کی اقلیتی مشاورتی کونسل ۲۵ مارچ ۱۹۸۹ء کو ختم ہو گئی تھی اور اب وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کی ہدایت پر اس کو نئے سرے سے تشکیل دیا گیا ہے۔ فادر روفن نے کہا کہ اگر دوسرے ممالک سے موازنہ کیا جائے تو ان کی نسبت پاکستان میں اقلیتوں کو زیادہ مذہبی آزادی حاصل ہے۔ دوران اجلاس وفاقی وزیر خان بہادر خان نے طلبہ و طالبات میں تقسیم کے لئے مشاورتی کونسل کے ہر رکن کو پانچ ہزار روپے سالانہ دینے کا اعلان کیا۔ (”ترجمان“ یکم اپریل ۱۹۹۰ء)

ترقی اور خوشحالی اقلیتی بستیوں تک بھی پہنچے گی۔ وزیر اعلیٰ

لاہور (پ ر) وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت اقلیتوں کو زندگی کے تمام شعبوں میں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کا عزم کئے ہوئے ہے تاکہ انہیں ملکی آئین کے تحت حاصل مذہبی، سماجی اور اقتصادی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ وہ یہاں پنجاب کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے ہندو شیڈولڈ کاسٹ کے سرکردہ افراد پر مشتمل وفد سے ملاقات کے دوران اظہار خیال کر رہے تھے۔ پنجاب اسمبلی کے اقلیتی رکن لالہ مہرلال بھیل نے وفد کی قیادت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان میں آباد اقلیتیں دیگر ہم وطنوں کے شانہ بشانہ قومی تعمیر و ترقی میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کر کے قابل قدر خدمات سرانجام دے رہی ہیں اس موقع پر لالہ مہرلال بھیل نے وزیر اعلیٰ کو ہندو رائے دہندگان کے اجتماعی مفاد سے متعلق متعدد تجاویز سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وفد کو یقین دلایا کہ حکومت ان کے جائز مطالبات پر ہمدردانہ غور کرے گی اور صوبہ بھر میں جہاں بھی اقلیتوں کی بستیاں آباد ہیں وہاں ترقی اور خوشحالی ضرور پہنچے گی۔ انہوں نے اس موقع پر اپنے پولیٹیکل سیکرٹری رانا گل ناصر کو ہدایت کی کہ وہ بالمیکی فرقہ اور دیگر شیڈولڈ کاسٹ سے تعلق رکھنے والے اقلیتی عوام کے مسائل کا جائزہ لے کر انہیں رپورٹ پیش کریں۔ (روزنامہ "پاکستان" لاہور ۹۵-۷-۷)